مشاہیر اہلِ قلم کے خطوط ناشر رضویات حضرت سید وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی کے نام

توفیق

تدوین و حواشی

محمد کاشف رضا

ناشر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (سمندری)

مکتوب الیہ

سیّد وجاہت رسول قادری

تدوین کار

محمد کاشف رضا

سرورق	....	توفیق
مکتوب الیہ	....	سیّد وجاہت رسول قادری
تدوین کار	....	محمد کاشف رضاؔ
پروف خوانی	....	محمد ثاقب نور (فاضل درس نظامی، ایم اے فارسی)
کمپوزنگ	....	ورڈز میکر
صفحات	....	296

ملنے کا پتا

ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا

جامعہ حنفیہ، رضا اسلامک ریسرچ سنٹر، 237 گ-ب سمندری فیصل آباد

0344-8672550

فہرست

O......علماء

○ ...... ماہرین تعلیم و تاریخ

○ ...... اہل تحقیق و تنقید

توفیق باندازۂ ہمت ہے ازل سے

روشن چہرہ، بلا کی ذہین نگاہیں، نرم دم گفتگو گرم دم جستجو، پاجامہ وشیروانی زیب تن، سر پہ سفید ٹوپی، نہایت نفیس و نستعلیق شخصیت محترم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری علیہ الرحمہ سے میری پہلی ملاقات کوئی بیس سال قبل مکتبہ نبویہ، لاہور میں ہوئی، جس کی یاد میرے دل پر تمام عمر سایہ فگن رہے گی، پھر میری نالائقی کہ رابطے و ملاقات کی سعادت سے محروم رہا۔ 2018ء میں اچانک حضرت سیّد صاحب کا فون آ گیا۔ گفتگو میں بہت سی یادیں تازہ ہوئیں، چونکہ میں اُن کے سوزِ دروں سے واقف تھا شاید انہیں بھی میری کوئی ادا بھا گئی، پھر مسلسل رابطہ ہونے لگا۔

حضرت سیّد صاحب آخری سالوں میں ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا (کراچی) سے اپنی بیماری کے باعث لاتعلق ہو چکے تھے، مگر اس کے باوجود وہ امام احمد رضا پر تحقیق کرنے والوں کی سرپرستی فرماتے تھے۔ ایک روز مجھے ان کی طرف سے خطوط سے لبریز ایک کارٹن موصول ہوا۔ سیّد صاحب کو فون کیا، تاکہ خطوط ارسال کرنے کی غرض معلوم ہو سکے۔ فرمایا: خطوط اب آپ کے حوالے ہیں، انہیں ضائع ہونے سے بچایئے، مجھے سمجھ آ گئی کہ سیّد صاحب کیا چاہتے ہیں۔

زیرِ نظر خطوط جو ملکوں ملکوں سے آئے تمام ہی حضرت امام احمد رضا کی شخصیت کے گرد گھومتے ہیں۔ ان خطوط میں سے علماء و مؤرخین، ماہرین تعلیم و تحقیق کے خطوط کا انتخاب پیشِ خدمت ہے، جو اہلِ قلم تھے۔ عمومی نوعیت کے خطوط کو قلم زد کر دیا ہے۔ خطوط کے انتخاب کا نام ''توفیق'' رکھا۔ اللہ کریم کی توفیق سے ہی ان شخصیات نے امام احمد رضا پر لکھا، لکھوایا اور معلومات کا تبادلہ کیا۔ میرے نزدیک امام احمد رضا پر لکھنا اللہ کریم کی توفیق سے ہی ممکن ہے اور بے توفیق کبھی بھی امام احمد رضا پر نہیں لکھ سکتا۔

خطوط کی اشاعت کا مرحلۂ شوق جناب مولانا شرافت علی قادری زیدہ مجدہٗ (ناظم اعلیٰ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا سمندری) نے یہ کہہ کر طے کرا دیا کہ ''ادارہ اسے شائع کرے گا''۔ یہ علمی و فکری خطوط اب آپ کے ہاتھوں میں ہیں ''چمن زارِ رضویات'' کی سیر کیجئے اور دیکھئے کیسی کلیاں کب شگفتہ ہوئیں، کتنے غنچۂ شوق چٹک گئے اور کون کون سے گل تھے جو گلِ نو بہار قرار پائے۔

محمد کاشف رضا (دار الحقائق، لاہور)

علماء

- ❀ مفتی عبدالقیوم قادری ہزاروی
- ❀ مولانا جلال الدین قادری
- ❀ مولانا ابراہیم خوشتر صدیقی
- ❀ مولانا محمد صدیق ہزاروی
- ❀ مولانا حسن علی رضوی
- ❀ مفتی محمد خان قادری
- ❀ مولانا نورالحسن خان نعیمی
- ❀ شیخ حازم محمد احمد المحفوظ
- ❀ مفتی علیم الدین نقشبندی
- ❀ مولانا عبدالحکیم شرف قادری
- ❀ علامہ اقبال احمد فاروقی
- ❀ مولانا عبدالمبین نعمانی
- ❀ مولانا انوار احمد بغدادی
- ❀ مولانا سیّد محمد تنویر ہاشمی
- ❀ مولانا نعمان اعظمی
- ❀ مولانا مکرم احمد

مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی

لاہور

۱۹۹۱/ ۷/ ۱۵

مکرمی ومحترمی جناب وجاہت رسول صاحب قادری زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی

پروفیسر صاحب غالباً تشریف لا چکے ہوں گے۔ فتاویٰ رضویہ جلد دوم طباعت کے لئے تیار ہے اور پہلی جلد کے دوسرے ایڈیشن کو بھی ساتھ شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے سرمایہ کی سخت ضرورت ہے۔ فتاویٰ رضویہ جلد اوّل کی جو تعداد آپ کو بھیجی گئی تھی اس میں سے دس نسخے قیمتاً تھے اور باقی ادارہ کے لئے بھیجے گئے تھے۔

دس نسخوں کی قیمت بارہ صد روپے رضا فاؤنڈیشن کو بھیج دیں۔ آپ سرپرستی فرماتے رہیں گے تو انشاء اللہ کام آگے بڑھے گا۔

پروفیسر صاحب کا عربی مقالہ کاتب کے پاس ہے۔ پروفیسر صاحب نے جو ترامیم فرمائی ہیں ان کی کتابت وترمیم کرنے کے لئے کاتب نے رکھ چھوڑا ہے۔ امید ہے کہ وہ دباؤ دینے پر جلد واپس کردے گا۔ موصول ہونے پر مولانا اشرف صاحب کو طباعت کے لئے بلایا جائے گا۔ میری طرف سے حضرت پروفیسر مسعود احمد کو السلام علیکم،

فقط والسلام

محمد عبدالقیوم غفرلہٗ

مفتی محمد علیم الدین نقشبندی*

جہلم

۲۰۰۲/۵/۱۶

مخدومی حضرت قبلہ سیّد صاحب زید عنایتہٗ

سلام مسنون!

احکام القرآن جلد اوّل پر ''معارفِ رضا'' میں آپ نے نہایت جامع اور خوبصورت تبصرہ درج فرمایا ہے۔ فقیر بغیر کسی جھجھک کے اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ ایسا شاندار اور جاندار تبصرہ فقیر کے بس کی بات نہ تھی۔ اگرچہ اس کتاب کے چند موضوعات پر تفسیری احکام فقیر کی نظر سے گزر چکے تھے۔ اس سلسلہ میں استاد محترم حضرت بھائی صاحب مدظلہ العالی نے آپ کا مکتوب جو تبصرہ کی اشاعت سے پہلے آپ نے لکھا تھا، دکھایا تھا۔ اب اس تبصرہ کی اشاعت کے بعد مختلف لائبریریوں میں کتاب کے نسخے رکھوانے کے سلسلہ میں کتاب اور اس کے مصنف کے بارے میں تعارفی نوٹ کے بارے میں آپ کا مکتوب بھی انہوں نے مجھے دکھایا۔ فقیر آپ کا تہہ دل سے ممنون ہے۔

فقیر یہ یقین رکھتا ہے کہ وہ تعارفی نوٹ آپ کے قلم سے صادر ہو تو یہ بہت بہتر ہوگا۔ آپ کا ایک مقام ہے آپ کے قلم میں ایک قوت ہے۔ انداز تحریر میں ایک انفرادی جامعیت ہے۔ اس لئے یہ کام آپ ہی نے کرنا ہے اس لئے یہ کریں۔ فقیر کی خوشی اس

---

* مولانا مفتی محمد علیم الدین نہایت فاضل، محقق علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے بہت سی کتب کا ترجمہ کیا اور کئی ایک کتب تالیف فرمائیں۔ آپ صوفی مزاج کے گوشہ نشین قسم کے عالم تھے۔

میں ہے۔

محرم الحرام کے ایام میں امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کے ایک گم نام مداح حضرت مولانا چودھری محمد عبدالحمید خاں رحمۃ اللہ علیہ مالک ریاس سہادر پر ایک مضمون لکھا تھا جو محترمی راجہ محمد طاہر رضوی سلمہٗ کے سپرد کیا تھا کہ آپ تک پہنچادیں۔ نہ معلوم وہ آپ تک پہنچا یا نہیں۔ یہ بزرگ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر ہیں۔ اور فتاویٰ رضویہ میں ان کے سوالات بھی ہیں۔ انہوں نے اپنی کتاب زادالاخرۃ معروف بہ شریعت نامہ میں نظم دفتر میں حضرت محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مدح سرائی کی ہے۔

دعواتِ صالحہ میں فقیر کو بھی یاد رکھیں۔

اس ماہ آج اگر چہ ۱۲ تاریخ ہو چکی ہے لیکن ''معارفِ رضا'' ابھی نہیں موصول ہوا۔ مانع بخیر باد۔

والسلام مع الاکرام
محمد علیم الدین عفی عنہ
دارالعلوم سلطانیہ کالا دیو جہلم

....

جہلم
۲۰۰۳ء/۱۲/۳

کرم فرمائے بندہ حضرت سیّد صاحب دامت نمایاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فقیر آپ کا شکر گزار ہے کہ آپ نے اپنے قیمتی اوقات سے کافی وقت نکال کر سیرت سیّدالانبیاء پر تبصرہ لکھا اور اس سے بڑھ کر یہ کہ آپ نے اسے ''معارفِ رضا'' کے صفحات میں جگہ دی۔ اس کی جزا اللہ تعالیٰ ہی آپ کو عطا فرما سکتا ہے۔ فقیر دعا کے سوا کیا کر سکتا ہے۔

کتاب کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اور وہ وہاں چھپ رہی ہے۔ کچھ اغلاط جو طبع اوّل میں رہ گئے تھے ان کی تصحیح کردی گئی ہے۔ اگر آپ کے مطالعہ میں کوئی غلطی نظر سے گزری ہو تو اس کی نشان دہی فرمائیں تا کہ اسے بھی درست کیا جائے۔ فقیر اس پر مزید سپاس گزار ہوگا۔

''معارفِ رضا'' کے سالنامے کا انتظار ہے۔

فقط والسلام
محمد علیم الدین عفی عنہ
دارالعلوم سلطانیہ کالا دیو جہلم

مولانا محمد جلال الدین قادری*

گجرات

۲۹/۱/۱۴۱۹ھ

مکرمی ومحترمی قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' مزاج گرامی

بحوالہ آپ کے مکتوب گرامی ۹۸/۸/۳ عرض ہے کہ مولانا محمد عبدالسلام صاحب آستانہ عالیہ سلطانیہ کالا دیو ضلع جہلم کے شاہزادگان میں سے ہیں اور درسیات میں مولانا مفتی محمد علیم الدین مجددی کے شاگرد ہیں۔ شاید انہوں نے مسلم الثبوت کا حاشیہ مفتی صاحب کے لئے طلب کیا ہوگا۔

آپ کا مکتوب گرامی مفتی صاحب تک پہنچا رہا ہوں۔ اس کی روشنی میں وہ اپنا لائحہ عمل مرتب فرمالیں گے۔

فواتح الرحموت کی نقل جامعہ نظامیہ لاہور سے حاصل کی ہے۔ وہ صرف حواشی ہیں۔ مسلم الثبوت کا متن اس میں شامل نہیں ہے۔ بہرحال متن تو دستیاب ہے۔

حضور اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی یہ علمی خدمت عرب دنیا اور علمائے عربیہ اسلامیہ کے پہنچانے کی یہ خواہش بہت مبارک ہے اور یقیناً مفید بھی۔ مولا کریم اس میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔

آسان اسلامی معلوماتی کورس طلبہ کے لئے ہے۔ فتنہ قادیانی اور علمائے حق میں

---

* مولانا جلال الدین قادری' جلیل القدر علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ اُردو میں تفسیر احکام القرآن لکھی' ابوالکلام آزاد کی تاریخی شکست لکھ کے دھوم مچائی۔ نہایت فاضل' محقق اور تذکرہ وتاریخ کے معروف قلمکار تھے۔

فقیر کے چند مقالہ جات ہیں۔ دونوں کتابیں مطالعہ کر لینے کے بعد اپنی رائے سے ضرور مطلع فرمائیں۔

والسلام مع الاکرام

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۴۱۹ھ/۲/۶

مکرمی سلام مسنون!

فواتح الرحموت کا حاشیہ موصول ہوا۔ اگرچہ اس کی ایک کاپی جامعہ نظامیہ لاہور سے بھی موصول ہو چکی ہے۔ تاہم آپ کا ارسال کردہ مجموعہ فوٹوسٹیٹ صاف ہے۔ برادر عزیز مفتی محمد علیم الدین مجددی کو پہنچا دیا ہے۔ وہ انشاءاللہ اس سے استفادہ کریں گے اور اسے مرتب بھی فرمانے کی کوشش کریں گے۔ آپ سے مسلم الثبوت پر امام احمد رضا کا حاشیہ طلب کیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ امام احمد رضا قدس سرہ نے مسلم الثبوت پر ایک الگ حاشیہ لکھا اور مسلم الثبوت کی شرح فواتح الرحموت پر الگ حاشیہ لکھا۔ اگر ایسا ہو تو ان حواشی سے دو کتابیں مرتب ہو کر اہل علم تک پہنچ سکتی ہیں۔

(۱) مسلم الثبوت معہ حاشیہ امام احمد رضا

(۲) فواتح الرحموت معہ حاشیہ امام احمد رضا قدس سرہ ہے۔

ایک مشکل یہ پیش آ رہی ہے کہ فواتح الرحموت کے جس نسخہ پر امام احمد رضا قدس سرہ نے حاشیہ لکھا وہ شاید ہندوستانی مطبوعہ تھا۔ یہاں فواتح الرحموت کا وہ نسخہ دستیاب نہیں ہو رہا۔ ایک اور مطبوعہ نسخہ ہے اس لئے صفحات کے تطابق میں دشواری آتی ہے۔ اگر آپ کے علم میں مطبوعہ نسخہ ہو تو اس سے استفادہ کی راہ نکالیں۔

فتنہ قادیانی اور علمائے حق : ۲۵ اور اسلامی کورس: ۲۵ بذریعہ پارسل حاضر کر دی

تھیں۔

والسلام

فقیر قادری عفی عنہ

....

گجرات

مکرمی ومحترمی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج گرامی! آپ کے مکتوب نمبر I.T.R۳۳۲/۹۶ محررہ ۱۷/۳/۱۷ کے جواب میں عرض ہے کہ فقیر غفرلہ القدیر کا پتہ یہ ہے۔

محمد جلال الدین قادری

محمد لطیف شاہ غازی، نزد ریلوے لائن کھاریاں ۵۰۰۹۰ ضلع گجرات۔

ادارہ کی مطبوعات کی زیارت کا اشتیاق ہے۔ احباب اہل مجلس کی خدمت میں سلام اور درخواست دعا۔ والسلام والدعا

فقیر قادری عفی عنہ

۲۲ ربیع النور ۱۴۱۷ھ

....

گجرات

۱۶/۸/۱۹۹۷ء

مخدوم ومکرم مولانا سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج وہاج

کتابوں کا بنڈل وصول ہوا جس میں سالنامہ ''معارفِ رضا'' ۱۹۹۷ء

(۲) مجلّہ امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۷ء،

(۳) تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت موجود تھے۔اس کرم نوازی پر تہ دل سے ممنون ہوں۔

یہ جان کر مسرت ہوئی کہ امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۷ء بخیر وخوبی نہایت آب و تاب سے منعقد ہوئی۔ جید علماء فضلا اور دانشور حضرات نے مقالات پیش کئے اور ممتاز علماء، فضلاء، قانون دان، جج صاحبان اور دانشور حضرات نے کثیر تعداد میں شرکت فرما کر استفادہ کیا۔الحمدللہ! آل انڈیا سنی کانفرنس کی تاریخ......ایک جائزہ ترتیب کے آخری مراحل میں ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو چند ہفتوں یا دنوں میں مکمل ہو جائے گی۔مکرم ومحترم حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالیٰ نے اس پر ایک فکر انگیز مقدمہ لکھ دیا ہے یہ ان کی کرم نوازی اور ذرہ نوازی ہے۔اس کی اشاعت کون کرے گا؟ یہ سوال ابھی تک قائم ہے۔آپ کی دعاؤں اور توجہات سے اس کی اشاعت کا کام بھی مکمل ہو جائے گا انشاءاللہ۔

عالم اسلام کے عظیم محقق، مصنف، مترجم، مقدمہ نگار اور شاعر حضرت علامہ شمس الحسن شمس بریلوی کا وصال علم وادب کی دنیا میں عظیم خلا ہے۔مولا کریم مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔مرحوم سے متعلق کوئی واقعہ اس وقت ذہن میں نہیں۔اگر کوئی شے دستیاب ہوئی تو حاضر کر دی جائے گی۔احباب سے سلام عرض کر دیں۔

والسلام

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

....

گجرات

۷؍محرم الحرام ۱۴۲۲ھ

مکرمی جناب مدیر ماہنامہ ''معارفِ رضا'' کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی۔نوازشات پیہم کے طور پر آپ کا مؤقر

جریدہ ''معارفِ رضا'' باقاعدہ موصول ہورہا ہے۔اس کے لئے صدق دل سے ممنون ہوں۔

معارفِ رضا مجریہ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ کے ص ۳۰ پر دو جگہ فقیر غفرلہ کا نام غلط طور پر درج ہوا ہے۔فقیر غفرلہ القدیر سادات کرام کا ادنیٰ گناہ گار غلام ہے جبکہ مذکورہ صفحہ پر فقیر کے نام کے ساتھ لفظ ''سید'' کا سابقہ لگا دیا گیا جو قطعاً یقیناً غلط ہے۔اس سے پہلے لاہور کے ایک اشاعتی ادارہ نے فقیر کا مقالہ بغیر اجازت واطلاع کے شائع کیا تھا جس میں دیگر قطع و برید اور ترمیمات کے علاوہ فقیر کے نام کے ساتھ لفظ ''سید'' لکھا تھا۔فقیر نے بروقت انہیں متنبہ کر دیا تھا۔ بہرحال اس کتابت کی غلطی کو درست فرمالیں فقیر اپنا نام محمد جلال الدین قادری عفی عنہ لکھتا ہے۔فقیر یہ وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہے تا کہ احباب وواقف کار حضرات کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔

والسلام

فقیر قادری غفرلہ

....

گجرات

۲۸/ذی قعدہ ۱۴۲۱ھ

محترمی ومخدومی قبلہ سیّد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی۔اوائل جنوری ۲۰۰۱ء میں ایک عریضہ کے ہمراہ قرآن مجید کی چند آیات کے احکام بطور نمونہ ارسال خدمت کئے تھے اور عرض کی تھی کہ اس بارے میں اپنی مفصل تجاویز سے ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ کے کام میں ان پر عمل کرسکوں مگر ابھی تک جواب نہ پایا۔ براہ کرم مناسب جواب جلد از جلد روانہ فرمائیں۔

والسلام مع الاکرام

فقیر قادری عفی عنہ

....

گجرات

۲؍جنوری ۲۰۰۱ء

مخدوم ومحترم قبلہ سیّد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی

۹ رمضان المبارک کا محررہ آپ کا مکتوب گرامی پرسوں شرف صدور لایا۔ اس کے لئے ممنون ہوں ۔ نہ معلوم تاخیر کیوں ہوئی۔

''فتاویٰ رضویہ کی اولین اشاعت'' مقالہ کو جس امعان نظر سے آپ نے پڑھا اور پھر اس پر بسیط دلنواز تبصرہ فرمایا اس سے کمال حوصلہ افزائی ہوئی۔ الحمدللہ ! آپ ایسے محقق نے اسے مفید قرار دیا اور اس کی اشاعت کا عندیہ دیا۔

فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم مطبوعہ کراچی کے لئے دارالعلوم امجدیہ کو لکھا تھا۔ عرصہ ہوا اس کا جواب نہ آیا۔ اگر آپ کی معرفت وی پی آجائے تو سردست کام چل سکتا ہے۔ حقیقتاً تو مطبوعہ انڈیا ضروری ہے۔

فتاویٰ رضویہ جلد دوم مطبوعہ مطبع اہل سنت و جماعت بریلی شریف (باراول) کو خوب تلاش کیا۔ تاحال دستیاب نہ ہوا۔ تلاش جاری رہے گی۔

''احکام القرآن'' کے بارے میں آپ کی تجاویز نہایت مفید اور ضروری ہیں۔ اور ان پر عمل وقت کی ضرورت ہے۔ مگر اس سلسلہ میں چند گزارشات پیش کرنا چاہوں گا۔

(۱) ''احکام القرآن'' کے لئے فقیر نے ان آیات مبارکہ کو لیا ہے جو بالعموم تفسیرات احمدیہ، احکام القرآن از جصاص اور احکام القرآن از ابن عربی میں ہیں۔

(۲) متقدمین اور متاخرین علماء اعلام **شکر اللہ سعیھم** نے بڑی شرح وبسط سے کام لیا ہے اور ہر آیت سے متعلق تمام مسالک و مذاہب اور ان کے دلائل کو بیان کیا ہے یہی ان کی شان کے لائق تھا۔

مگر اُردو دان حضرات کے سامنے اگر وہ تمام مذاہب بیان کئے جائیں تو وہ اُلجھ کر

رہ جائیں گے۔

(۳) فقیر غفرلہ القدیر نے ان منتخب آیات سے جو مسائل مفتی بہ فقہ حنفی کے مطابق ہیں اور بالخصوص فتاویٰ رضویہ شریف سے جن کی تصدیق ہو جاتی ہے وہ سادہ انداز میں بیان کر دیئے اختلاف مسالک و مذاہب کا ذکر نہیں کیا۔ البتہ بعض جگہ ان کے دلائل دیگر آیات اور احادیث طیبہ سے ذکر کر دیئے ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ ابتدائی آیات میں اس کا اہتمام نہ کر سکا کہ اس وقت اس طرف دھیان نہ تھا۔

(۴) عام اُردو دان حضرات اور ایک گروہ فقہ اور فقہی حوالہ جات سے نفور ہے۔ اس لئے فقہی مسائل کو آیات، احادیث اور متقدمین علماء کی مستند تفسیروں کے حوالہ سے بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فتاویٰ جات اور فقہ کی کتابوں کے حوالہ سے قصداً اجتناب کیا ہے تاکہ فقہی مسائل کو کتاب و سنت کی روشنی میں پڑھ سکیں۔

اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں یہ تو آپ ایسے محققین کی آراء کی روشنی میں دیکھ سکوں گا۔

(۵) فتاویٰ رضویہ شریف میں آیات مبارکہ کی تفاسیر اور اخذ احکام ایک ایسا بسیط مقالہ کا متقاضی ہے جو پی ایچ ڈی کرنے والے کسی خوش بخت کی توجہ کا طالب ہے۔ اس کے لئے گہرے مطالعہ اور وسیع علم کی ضرورت ہے یہ ہیچ مدان اس کا حق ادا نہ کر سکے گا۔

(۶) بطور نمونہ ''احکام القرآن'' کے چند صفحات حاضر ہیں ملاحظہ فرمائیں اور فقیر کی گزارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید تجاویز سے سرفراز فرمائیں۔

سورہ بقرہ کی منتخب آیات سے جو احکام مرتب ہو سکے وہ تقریباً سات سو صفحات پر مشتمل ہیں۔ انشاء اللہ العزیز آل عمران اور اس سے آگے کے احکام کی ترتیب شروع کرنے والا ہوں دعا فرمائیں کہ مولا کریم جل وعلا اپنے محبوب کریم صلی اللہ

علیہ وسلم کے صدقہ اور محبوبان الٰہی کے فیضان سے مکمل ہو سکیں۔

جسمانی عوارض جو موجود ہیں ان پر نظر پر موتیا کا حملہ مزید ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کا کرم سب پر حاوی ہے۔

فقیر غفرلہ کے پاس ''خلفائے اعلیٰ حضرت'' مؤلفہ محمد صادق قصوری موجود تھی وہ ایک صاحب کے غاصبانہ قبضہ میں پہنچ گئی ہے۔ اگر اس کی ایک کاپی بذریعہ وی پی بھجوا دیں تو ممنون ہوں گا۔

والسلام مع الاکرام

فقیر قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۶/اپریل ۲۰۰۲ء

مکرمی جناب سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی ! اس سے پہلے مکتوب میں احکام القرآن پر مبارک تبصرہ سے متعلق اظہار تشکر کر چکا ہوں۔ امید ہے وہ عریضہ مل چکا ہوگا۔ آپ نے جن لائبریریوں کو کتاب مہیا فرمانے کا ارشاد فرمایا ہے اس بارے میں فقیر غفرلہ آپ کے ہم رائے ہے۔ فقیر کی تجویز ہے امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کے ایصال ثواب کے لئے احکام القرآن آپ کے ادارہ تک پہنچا دی جائیں (بلا قیمت) اور آپ اپنی وساطت سے ان مذکورہ لائبریریوں کو مہیا فرما دیں۔ اگر یہ رائے آپ کو پسند آئے اور آپ منظور فرمائیں تو براہ کرم جلد مطلع فرمائیں کہ کتاب کتنی تعداد میں کس ذریعہ سے آپ تک پہنچائی جائے۔ ریلوے پارسل سے یا اڈہ ٹرک کے ذریعہ سے۔ آپ کے لئے جو ذریعہ سہولت کا باعث ہو اس کا مکمل پتہ مہیا فرما دیں۔

احکام القرآن جلد ثانی کی کمپوزنگ جاری ہے اور تیسری جلد پر کام جاری ہے۔ دعا

فرمائیں کہ مولا کریم جلد مکمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ساتھ ہی ساتھ طباعت کے مراحل بحسن وخوبی طے پاتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق نبی پاک صاحب لولاک کی عنایات (جل وعلا وصلی اللہ علیہ وسلم) اولیائے کاملین کی برکات اور مالی وسائل نے اگر ساتھ دیا تو یقیناً آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔انشاءاللہ۔

والسلام مع الاکرام

فقیر قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۰/۷/۱۹۹۷

مکرمی ومحترمی جناب سیّد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج گرامی

حسب الارشاد ''تاریخ آل انڈیا سنی کانفرنس......ایک جائزہ'' کے لئے پروگریسو بک، اُردو بازار لاہور کے مالک جناب شہباز رسول صاحب کو عریضہ لکھے ہوئے ایک ماہ ہونے کو ہے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ حسب خواہش اطلاعاً عرض ہے۔آپ کی دعاؤں اور توجہات سے یہ مرحلہ بھی مکمل ہو ہی جائے گا۔احباب پرسان حال کی خدمت میں سلام اور درخواست دعا۔

والسلام مع الاکرام

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

محلّہ لطیف شاہ غازی، کھاریاں

ضلع گجرات

....

گجرات

۲۰۰۲ء/۴/۸

مکرمی جناب سیّد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا مکتوب گرامی ملا اور آج ''معارفِ رضا'' بھی مل گیا۔ آپ نے احکام القرآن کے بارے میں جن مبارک کلمات سے نوازا ہے فقیر غفرلہ القدیر اس کے لئے تہ دل سے ممنون ہے۔ آپ کے کلمات تحسین نے حوصلہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ تبصرہ کو ''معارفِ رضا'' ایسے موقر و موثر جریدے میں جگہ دے کر مزید احسان فرمایا ہے۔ سورہ آل عمران اور سورہ نساء سے متعلق فقہی احکام کی تدوین مکمل ہو چکی ہے۔ یہ ایک جلد ضخیم کا مواد ہے۔ وسائل مہیا ہونے پر طبع ہو سکے گی۔ انشاء اللہ۔

سورہ مائدہ کے احکام کی تدوین جاری ہے۔ دعا فرمائیں مولا کریم اپنے حبیب کریم (جل وعلاء وصلی اللہ علیہ وسلم) کے صدقہ و وسیلہ میں اسے اور بقیہ سورتوں کے احکام مکمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے) اسے فقیر کے لئے توشہ آخرت بنائے اور عامۃ المسلمین کے لئے نافع و مفید بنائے۔ احباب گرامی قدر کی خدمت میں نیاز مندانہ سلام عرض کر دیجئے۔

والسلام مع الاکرام

فقیر قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۴۱۸/۲/۱۳ھ

مکرمی ومحترمی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج وہاج۔

آل انڈیا سنی کانفرنس کی تاریخ تدوین کے مراحل سے گزر رہی ہے۔ امید ہے کہ محققین اور مورخین کے لئے ایک ماخذ کا کام دے گی۔ اس سلسلہ میں جن علماء و مشائخ کا تذکرہ آتا ہے ان کے سوانحی تذکرہ کو مختصراً فٹ نوٹ میں لکھنے کا ارادہ ہے۔ فقیر کے پاس تذکرہ کا ذخیرہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ آپ کی شائع کردہ کتاب ''خلفائے اعلیٰ حضرت'' یقیناً فقیر کے کام آسکتی ہے۔ براہ کرم اس کا ایک نسخہ ارسال فرمائیں وی پی فقیر وصول کرے گا۔

والسلام

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۹۹۵ء/ ۹/ ۹

گرامی قدر محبی فی اللہ زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج گرامی

معارفِ رضا اور مجلّہ ۱۹۹۶ء موصول ہوا۔ جزاک اللہ احسن الجزاء۔ آپ نے فقیر غفرلہ کے مضمون کو ''معارفِ رضا'' میں جگہ دی۔ اس کے لئے ممنون ہوں۔ مولا کریم آپ کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ہمیں اخلاص ومحبت اور للّٰہیت سے کام کی توفیق عطا فرمائے۔

احباب حاضرین مجلس سے سلام عرض کردیں۔ بالخصوص، ممکن ہو تو مخدوم ومحترم ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی کی خدمت میں سلام اور درخواست دعا عرض کردیں۔

والسلام مع الاحترام

فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ

....

گجرات

۱۶؍مئی ۲۰۰۲ء

گرامی قدر جناب سیّد وجاہت رسول صاحب قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی ! آپ کا طویل نامہ گرامی شرف صدور لایا آپ نے جس محبت سے نامہ گرامی تحریر فرمایا ہے فقیر اس کے لئے ممنون ہے۔

آج ایک بلٹی بذریعہ ٹرک نمبری ۲۷۳۹ کھاریاں سے کراچی ہزارہ گڈز کراچی کے پتہ پر (ایک بنڈل) آپ کے نام ارسال کیا ہے۔ اس میں:

(۱) احکام القرآن جلد اوّل	۲۴ عدد
(۲) فتنہ ارتداد	۱۰ عدد
(۳) تذکرہ حجۃ الاسلام	۱۰ عدد
(۴) ہندو سازشیں	۱۰ عدد
(۵) کالجوں کی حفاظت	۱۰ عدد
(۶) اثبات ذبیحہ گاؤ	۱۰ عدد
(۷) آزادی کی منزل	۱۰ عدد
(۸) یاسامع الدعاء	۱۵ عدد

شامل ہیں۔ وصول فرما کر رسید سے مطلع فرمائیں۔ بقیہ لائبریریوں میں بھی کتابیں پہنچانے کا مصمم ارادہ ہے۔ مولا کریم توفیق دے۔ فقیر غفرلہ القدیر کا قابل ذکر کوئی تعارف نہیں کیا عرض کرے۔ اس سلسلہ میں آپ مختار ہیں۔

احکام القرآن جلد دوم (سورہ آل عمران اور سورہ النساء پر مشتمل) کی کمپوزنگ آخری مراحل میں ہے۔ چند ہفتوں بعد حوالہ پریس کردی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

والسلام

فقیر قادری عفی عنہ

گجرات

۱۱/جون۲۰۰۲ء

گرامی قدر محترم سیّد وجاہت رسول صاحب قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج گرامی

پچھلے دنوں احکام القرآن اور دیگر کتابوں پر مشتمل ایک پارسل بذریعہ ٹرک روانہ کیا تھا۔اس کے ملنے کی رسید ابھی تک نہ آئی۔اُمید ہے کہ وہ پارسل مل چکا ہوگا۔بہرحال اطمینان کی خاطر اس کی اطلاع فرمادیں۔ممنون ہوں گا۔

احکام القرآن جلد دوم چند ہفتوں بعد حوالہ پریس کردی جائے گی۔انشاء اللہ دعائیں فرماتے رہیں۔

دفتری عملہ کی تبدیلی سے پارسل کی اطلاع ملنا اور ضروری ہوگیا ہے۔

والسلام

فقیر قادری عفی عنہ

....

مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری*

لاہور

۰۲/۵/۲۰

محترم ومکرم جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، کرم فرمائی کا شکریہ! شاید میں آپ کو تحریر نہیں کر پایا کہ میرے گلے میں تکلیف ہے، گلا پکا رہتا ہے، زبان پر چیرے پڑے ہیں۔ کان کے نیچے سوجن ہے، کان میں درد رہتا ہے، اعصاب بری طرح ماؤف ہیں، پانچ گھنٹے کی بجائے ساڑھے تین گھنٹے پڑھاتا ہوں اس کے باوجود تھکاوٹ اتنی ہوتی ہے کہ کوئی کام لکھنے پڑھنے کا نہیں کرسکتا، ترجمہ قرآن موقوف ہے۔ علامہ ارشدالقادری رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کا مکتوب آج لکھا ہے۔ ایسے عالم میں آپ کی فرمائشوں کی تعمیل کیسے ہو؟

دعا فرمائیں مولائے کریم صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ رسالہ تکریم ثلاثۃ من العلماء کا ترجمہ ایک باصلاحیت ساتھی کے سپرد کیا ہے۔ کوشش کروں گا کہ حاجی محمد رفیق صاحب سے بات کروں۔ اتنا مکتوب لکھا ہے تو گردن میں تکلیف ہونے لگی ہے۔ دعا فرمائیں مولائے کریم معافی عطا فرمائے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

---

* مولانا عبدالحکیم شرف قادری جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کے شیخ الحدیث' کئی اُردو وعربی کتب کے مصنف تھے۔ ''البریلویہ'' کے جواب میں ''شیشے کے گھر'' اور ''اندھیرے سے اجالے تک'' لکھ کر اپنی علمی وجاہت کا سکہ جمایا۔ کئی عربی کتب کا ترجمہ کیا۔

لاہور

۲۱/ ۷/ ۱۹۹۹ء

محترم ومکرم حضرت مولانا سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ! مزاج شریف

مصر کا ویزہ حاصل کرنے کی درخواست کے فارم تو مل گئے ہیں ان پر دستخط کر کے ٦ تصاویر کے ساتھ ارسال کر رہا ہوں۔ بیروت ایئر لائن کا دفتر لاہور میں نہیں ہے۔ اس لئے فارم نہیں ملے۔

مصر سے سلام رضا (عربی) منگوانے کے لئے آپ کے خیال شریف میں کیا پروگرام ہے؟

فی الحال مکتبہ قادریہ کے فون پر رابطہ نہ فرمائیں۔ اس پر آواز صاف سنائی نہیں دیتی۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹/ ۱۲/ ۱۹۹۷ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج شریف

آپ کی ارسال کردہ رقم مبلغ پندرہ ہزار روپے کے عوض بساتین الغفران کے ۱۶۲ نسخے بذریعہ بلٹی ارسال کر کے رسید ارسال کر رہا ہوں موصول ہونے پر مطلع فرمائیں دو نسخے اس سے پہلے ارسال کر چکا ہوں، ایک پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ کے نام اور ایک آپ کے نام۔ فی کتاب تقریباً نوے روپے میں تیار ہوئی ہے۔

حضرت مسعود ملت مدظلہ العالیٰ کی صحت کی بحالی سے بھی آگاہ فرمائیں اور فقیر کی

طرف سے ان کی خدمت میں السلام علیکم عرض کریں۔ پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب کو بھی سلام پہنچادیں۔ ان کا مسودہ نظر ثانی کے بعد بھجوایا تھا اپنی رسید سے آگاہی نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری اور مولانا سیّد زاہد سراج صاحب کی خدمت میں بھی السلام علیکم

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰/۱/۱۹۹۸ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

امید ہے کہ حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ العالی خیریت سے ہوں گے۔ ان کی خدمت میں فقیر کی طرف سے ہدیہ تسلیمات وتہنیت رمضان وعید سعید پیش کریں۔

عزیزم ممتاز احمد حفظ اللہ تعالیٰ کا مکتوب چند روز پہلے موصول ہوا۔ بحمدہ تعالیٰ بساتین کے دو نسخے وہاں پہنچ گئے ہیں ایک ان کے نام دوسرا شیخ سیّد حازم صاحب کے نام جس پر بڑی خوشی محسوس کی گئی۔

انہوں نے تحریر کیا کہ شیخ سیّد حازم صاحب ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے لئے مقالہ لکھ رہے ہیں جس کا عنوان ہے الدراسات الرضویہ فی جامعۃ الازہر الشریف، جامعہ ازہر میں تحقیقات رضویہ، یہ مقالہ وہ ادارے کے آئندہ اجلاس (کانفرنس) میں پڑھنے کے لئے تیار کررہے ہیں۔ احباب ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم اور عید مبارک۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۵/ ۲۵

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج شریف

راقم نے ایک مقالہ آپ کی خدمت میں ارسال کیا تھا، تا حال معلوم نہ ہوسکا کہ وہ آپ کو ملا یا نہیں؟

شیخ سیّد حازم صاحب کو ٹکٹ ارسال کر دیا گیا یا نہیں؟

مولانا مشتاق احمد شاہ صاحب کے مقالے کے بارے میں کیا ارادہ ہے، فقیر کی رائے میں تو اسے ضرور چھپنا چاہئے۔ ''البریلویۃ'' کا مؤثر جواب ہے۔ عزیزم ممتاز احمد سدیدی نے لکھا ہے کہ شاہ صاحب کو کمپوزنگ کا خرچہ ادا کر دینا چاہئے۔ بین الاقوامی سطح پر اس مقالے کا بڑا اچھا اثر رہے گا۔ خود جامعہ ازہر میں اس کے بہترین اثرات مرتب ہوں گے۔

بساتین الغفران کی جو کاپیاں آپ نے کارگو کے ذریعے بھجوائی تھیں ابھی تک انہیں موصول نہیں ہوئیں۔ لاہور سے بھجوائی ہوئی کاپیاں بھی نہیں پہنچیں۔ عزیزم ممتاز احمد نے لکھا ہے کہ کچھ کاپیاں ہوائی ڈاک سے بھجوا دیں، کیونکہ ان کے گائیڈ اور شیخ سیّد حازم آج کل بڑے جذباتی ہو رہے ہیں کہ اگر کچھ کتابیں میسر ہو جائیں تو ہم جامعہ ازہر کے اساتذہ سے تقریظیں لکھوائیں گے۔ اگر ایسا ہو جائے تو یہ ہماری بڑی کامیابی ہوگی۔

راقم کا مقالہ آپ کو مل چکا ہوگا، اس کا عنوان اس طرح لکھ دیں۔ ''امام احمد رضا اور رد قادیانیت'' حال ہی میں ایک مقالہ لکھا ہے۔ حضرت تاج الفحول مولانا شاہ عبدالقادر بدایونی امام احمد رضا کی نظر میں اگر آپ فرمائیں تو اس کی فوٹو کاپی بھی ارسال کر دوں۔

ڈاکٹر محمد اقبال اختر القادری صاحب کے دو مقالے مطبوعہ موصول ہوئے تھے۔ اپنے موضوع پر دونوں ہی عمدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ کے مزاج کیسے ہیں ان کی خدمت میں السلام علیکم عرض کریں۔ پروفیسر مجید اللہ صاحب قادری، ڈاکٹر احمد اختر القادری اور دیگر ارکان ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/۶/۳

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

آپ کا ارسال کردہ مکتوب گرامی موصول ہوا، انشاء اللہ تعالیٰ فقیر ۲۱ جون کو اسلام آباد حاضر ہوگا۔

یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی کہ بذریعہ فون شیخ سیّد حازم صاحب سے رابطہ ہوگیا ہے۔ آج مولانا مشتاق احمد صاحب تشریف لائے تھے، انشاء اللہ تعالیٰ کراچی کانفرنس میں حاضر ہوں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالیٰ پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب، ڈاکٹر اقبال اختر القادری، مولانا زاہد سراج القادری صاحب اور جملہ احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/۳/ ۱۷

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ آپ شیخ سیّد حازم صاحب کو آئندہ کانفرنس میں مدعو کر رہے ہیں۔ یہ بڑا اہم اقدام ہے اس طرح ہم جامعہ از ہر میں اپنا مستقل نمائندہ تیار کرلیں گے۔ نیز یہ اطلاع بھی باعث مسرت ہے کہ آپ بیس پچیس نسخے بساتین الغفر ان کے ارسال فرما رہے ہیں۔ کچھ نسخے راقم نے اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد بھی ارسال کئے ہیں جہاں مصری اساتذہ نے بڑی خوشی کا اظہار کیا ہے۔

مولانا مشتاق احمد صاحب کا وایوا ہو گیا ہے اور وہ گریڈ A میں کامیاب ہو گئے ہیں الحمدللہ تعالیٰ مبارک صد مبارک۔

حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ، پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب ڈاکٹر محمد اقبال اختر القادری صاحب اور دیگر اراکین ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

کمرۂ انٹرویو میں جو اعلان پوسٹر کی صورت میں لگایا گیا تھا اس کا عنوان ہے:

الامام احمد رضا خان واثرہ فی الفقہ الحنفی

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۹/ ۲۶

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کا تفصیلی مکتوب گرامی موصول ہوا، شیخ سیّد حازم صاحب کے سلسلے میں آپ کو واقعی بہت زحمت اٹھانا پڑی اور خرچ بھی بے تحاشا ہوگیا، اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس کے نتائج بہترین نمودار ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ان کے کام کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب مدظلہ العالیٰ کے پیغام کا عربی ترجمہ کرنے کی کوشش کروں گا اگرچہ وقت بالکل نہیں ہے۔

مولانا مشتاق احمد شاہ صاحب کے مقالے کی اشاعت کی خبر انتہائی مسرت کا باعث ہے، انہوں نے کہا تھا کہ مقالے کے سلسلہ میں سات سو ڈالر ابھی مجھ پر قرض ہے، اس کا انتظام ہونا چاہئے، دوسری بات یہ ہے کہ آج ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے فرمایا کہ مقالہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی طرف سے شائع ہونا چاہئے۔ نہ کہ الرابطہ انٹرنیشنل کی طرف سے ان کی ہدایت بھی پیش نظر رہنی چاہئے۔

ہاں آپ کی ناسازی طبع کی اطلاع باعث تشویش ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔

مولانا مشتاق احمد شاہ صاحب کے مقالہ پر نظر ثانی کا ہونا ضروری ہے۔ کسی کو اس کام پر مامور کریں۔ راقم تو عزیزم ممتاز احمد کا مقالہ پڑھنے سے فارغ نہیں ہے......شاہ صاحب کے مقالے کی ڈسک بھی میرے پاس پہنچ چکی ہے، اسے بھی ذہن میں رکھیں۔ بجائے فوٹو بنوانے کے کمپیوٹر سے پرنٹ نکلوالیں۔

بساتین الغفران کی کاپیاں بذریعہ کارگو جو بھجوائی تھیں ان کے لئے ایئر کمپنی سے رابطہ کر کے معلوم کرنا تھا کہ وہ کتابیں قاہرہ کیوں نہیں پہنچیں؟

اسلام آباد کانفرنس ۱۵ اکتوبر سے ۱۸ اکتوبر تک ہے۔ مقالہ پڑھنے کی تاریخ سے انہوں نے مطلع نہیں کیا......مولانا مشتاق احمد شاہ صاحب نے بھی تاحال کوئی اطلاع نہیں دی......منی آرڈر بھجوانے کی کیا ضرورت تھی؟ جو خرچ ہوگیا۔ ہوگیا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۳۰/۸/۱۹۹۷ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، ''معارفِ رضا'' اور مجلّہ موصول ہوئے۔مبارک صد مبارک۔الحمدللہ! شاندار انتخاب ہے۔اللّٰھم زد فزد

بساتین الغفران بحمدہ تعالیٰ تیار ہے۔جامعہ ازہر شریف سے قاری فیاض الحسن جمیل صاحب رخصت پر آئے ہوئے ہیں۔ستمبر کے اخیر میں واپس جائیں گے۔اس لئے کوشش یہ ہے کہ کتاب چھاپ دی جائے اور کچھ نسخے ان کے ذریعے بھجوادیئے جائیں۔آج ہی جناب حاجی مقبول احمد صاحب (رضا اکیڈمی) سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ سو نسخے چھپوانے پر تقریباً ساٹھ ہزار روپے خرچ ہوں گے۔آپ کے آٹھ ہزار روپے وصول ہوچکے ہیں۔۲۲ ہزار روپے مزید بھجوادیں۔نصف کتابیں آپ کو پیش کردی جائیں گی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔آپ ایک یا ڈیڑھ ماہ تک یہ رقم بھجوادیں۔

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالیٰ اور تمام رفقائے ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲/۱۲/۱۹۹۹ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

گرامی نامہ موصول ہوا، یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ آپ زیارات سے مستفیض ہو کر بخیریت واپس آ گئے ہیں۔ جن حضرات نے فقیر کو سلام کہا ہے مولائے کریم انہیں سلامت رکھے۔ وعلیک وعلیہم السلام۔

آپ نے یہ تحریر نہیں فرمایا کہ مارہرہ شریف میں کتنے مخطوطات کی زیارت کی؟ اور سلطنۃ المصطفیٰ کی فوٹو کاپی لائے یا نہیں؟

جامعہ ازہر کی تقریب کا دعوت نامہ اور عربی کتاب کی فوٹو سٹیٹ تا حال نہیں ملی، کرم فرمائیں۔ ہاں کوشش فرمائیں کہ المنظومۃ السلامیۃ کے مقدمہ کا ترجمہ نیز مولانا الامام احمد رضا (جو آپ نے قاہرہ میں شائع کی) کے عربی حصے کا ترجمہ چھپ جائے۔ ڈاکٹر نجیب جمال صاحب کا مقالہ رضا اکیڈمی سے چھپ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سید حازم صاحب نے ہمارے آنے کے بعد عزیزم ممتاز احمد اور قاری فیاض الحسن صاحب سے جو سلوک کیا اس کا آپ کو علم ہو چکا ہوگا۔ مختصراً راقم نے ڈاکٹر صاحب کے نام عریضہ میں لکھ دیا تھا۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالیٰ کی خدمت میں السلام علیکم کے بعد گزارش ہے کہ انہوں نے مولانا عبدالسلام صاحب (افغانی) کو لاہور بھیجا تھا، انہیں مولانا مفتی محمد خان قادری صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے فتاویٰ رضویہ کی سولہ جلدوں کا سیٹ خرید کر دے دیا جو حضرت مفتی صاحب مدظلہ، مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی نے انتہائی رعایتی ہدیہ پر عنایت کیا۔

محترم الحاج محمد رفیق برکاتی صاحب مدظلہ العالیٰ کی خدمت میں السلام علیکم ان سے دریافت کریں کہ انہوں نے جو کراچی واپسی کا ٹکٹ لے کر دیا تھا اس کا کیا کیا

جائے؟

ابھی ابھی ماہنامہ ''معارفِ رضا'' کا اشتہار موصول ہوا جو باعث مسرت ہے، فقیر کے نام جاری فرمادیں، سدا بہار خوشبوؤں کا ایک سلسلہ شروع کر رکھا ہے اس کے کچھ حصص آپ کو بھجوار ہا ہوں اگر آپ قبول فرمائیں۔

رفقاء ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم! کیا کتابیں پہنچ گئی تھیں؟

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰۰۰ء/۶/۲۶

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج شریف

معارفِ رضا کا خصوصی شمارہ امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۰ء نمبر موصول ہوا، جس کے مطالعہ سے دلی مسرت حاصل ہوئی، اس میں شامل تمام مقالات لائق تحسین و مطالعہ ہیں، خاص طور پر ڈاکٹر حسین مجیب مصری مدظلہ العالی کا عربی مقالہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ کا مقالہ، امام احمد رضا اور دنیائے عرب، بہت اہم ہے۔ کلیات شمس کی قسط وار اشاعت بھی عمدہ کارروائی ہے۔ جناب محمد بہاء الدین شاہ صاحب کا مقالہ فاضل بریلوی اور علماء مردان بھی شاندار کاوش ہے، اللہ تعالیٰ تمام مقالہ نگار حضرات اور معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر رجب بیومی مدظلہ العالیٰ مصر کے نامور فضلاء میں سے ہیں۔ ان کا مختصر مقالہ بھجوار ہا ہوں، اسے عربی ہی میں شائع فرمادیں۔ حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ العالیٰ، ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب مدظلہ، حاجی محمد رفیق برکاتی مدظلہ اور تمام احباب ادارہ کی

خدمت میں السلام علیکم۔ عزیزم ممتاز احمد سدیدی حفظہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰۰۰ء/۲/۱۴

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج شریف

۷ دسمبر ۹۹ء کا لکھا ہوا مکتوب یکم فروری ۲۰۰۰ء کے مکتوب کے ساتھ موصول ہوا۔ جامعہ ازہر کا دعوت نامہ مل چکا ہے، اسی طرح علماء عرب فی شبہ القارۃ کی فوٹو کاپی بھی مل چکی ہے۔ شکریہ۔

سید حازم صاحب کو راقم نے عید کارڈ بھجوایا تھا جس کا جواب ان کی طرف سے آ گیا ہے، انہوں نے آپ کے بارے میں لکھا ہے کہ سیّد صاحب نے پاکستان جا کر کوئی خط نہیں لکھا، نیز انہوں نے جامعہ منظر اسلام بریلی شریف پر ایک مقالہ لکھنے کے لئے ضروری مواد طلب کیا ہے، اس کے بارے میں جو مواد ہو انہیں ارسال فرمادیں۔

عزیزم ممتاز احمد سدیدی امید ہے کہ مارچ میں پاکستان آجائیں گے۔ الحمدللہ! ان کا مقالہ منظور ہو گیا ہے۔ قاری محمد میاں صاحب علامہ فضل حق خیرآبادی کے بارے میں کتاب شائع کر رہے ہیں، یہ بات باعث مسرت ہے، فقیر ان سے رابطہ کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی پروفیسر مجید اللہ قادری اور تمام احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

ابھی ابھی ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم صاحب اور ڈاکٹر محمد السید جمال الدین صاحب

کے مکاتیب کی فوٹو کاپی موصول ہوئی ہے شکریہ!

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۳/۱۰/۱۹۹۹ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

فقیر خیریت کے ساتھ لاہور پہنچ گیا تھا، چند عزیز ایئرپورٹ پر استقبال کے لئے پہنچ گئے تھے۔ حضرت مفتی صاحب مدظلہ نے **المنظومۃ السلامیۃ** کو بہت پسند کیا، دوسرے احباب بھی دورے کی کامیابی پر مسرور ہیں۔ الحمدللہ تعالیٰ۔

اگر مناسب خیال فرمائیں تو گولڈ میڈل تقسیم کرنے کی کارروائی کی خبر بنا کر اہل سنت کے مختلف رسائل کو بھجوادیں۔

گولڈ میڈل تقسیم کرنے کی تقریب کے دعوت نامے کی ایک کاپی مجھے بھجوادیں۔ نیز کسی دوست کو حکم دیں تاکہ کتابوں کا کارٹن بک کرادیں، ممنوں ہوں گا۔

صاحبزادگان کی خدمت میں السلام علیکم! اہل خانہ کی خدمت میں السلام علیکم۔ عزیزہ پوتی کو بہت بہت پیار۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی، پروفیسر مجید اللہ قادری، حاجی محمد رفیق صاحب کی خدمت میں السلام علیکم۔

فقیر نے جو مقالہ پڑھا تھا وہ بھی بھجوادیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

لاہور

۹۹/۱۲/۱۹۸۰ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

ماہنامہ ''معارفِ رضا'' جاری کرنے پر ہدیہ تبریک قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالیٰ کی سرپرستی میں آپ حضرات اسے باقاعدگی سے شائع کرتے رہیں اور مفید سے مفید تر بنانے میں کامیابی حاصل کریں۔

''سدا بہار خوشبوئیں'' کے سلسلے کے کچھ حصے ارسال کر رہا ہوں۔ اگر انہیں شائع کردیں تو سبحان اللہ! اور اگر پروگرام نہ ہو تو واپس بھجوادیں۔

عربی کتاب کی فوٹوسٹیٹ اور دعوت نامہ تاحال نہیں ملا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۲۷/۴/۱۹۹۵ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

جناب شرر مصباحی صاحب کے مکتوب کی فوٹو کاپی موصول ہوئی انہوں نے واقعی اہم گوشے کی طرف توجہ دلائی ہے، اس سلسلے میں حضرت علامہ شمس بریلوی صاحب مدظلہ سے راہنمائی لے کر مقالہ لکھا جانا چاہیے یا پھر حضرت شرر مصباحی صاحب سے درخواست کی جائے کہ وہ اس موضوع پر خامہ فرسائی فرمائیں۔

تمام احباب اہل سنت کی خدمت میں السلام علیکم

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

لاہور

۲۵/۳/۱۹۹۱ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، کرم فرمائی کا شکریہ!

(۱) بساتین الغفران، امام احمد رضا کا عربی کلام ہے۔ مثلاً آمال الابرار و آلام الاشرار، قصیدتان رائعتان اوراس کے علاوہ جو کلام میسر ہوا ۸۶۰ سے زیادہ اشعار ہیں، ان پر اعلیٰ حضرت کے اور مرتب کے حواشی بھی ہیں۔ اندازہ ہے کہ من عقائد اہل السنۃ سائز کے چار سو صفحات بن جائیں گے۔ تیار ہونے پر جناب حاجی محمد مقبول احمد قادری ناظم رضا اکیڈمی لاہور کے مشورے کے مطابق آپ کو عرض کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۲) مفتی محمد مکرم احمد صاحب کے مقالے کی کاپی شیخ حازم صاحب کو دی دی تھی وہ غالباً آج مصر چلے گئے ہیں۔ دوسری کاپی بھجوادیں تو کسی دوست سے ترجمہ کے بارے میں بات کروں گا۔ اس پر جو خرچ ہوگا وہ بھی عرض کردوں گا۔

(۳) ممتاز احمد سدیدی صاحب جامعہ ازہر مصر چلے گئے ہیں۔ ان کا ایڈریس تحریر کررہا ہوں، انہیں اقامۃ القیامۃ کی کاپی بھجوادیں تو ممکن ہے انہیں ترجمہ کے لئے وقت مل جائے۔

(۴) راقم نے فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیات کے عنوان سے ایک مقالہ لکھا تھا جو فتاویٰ رضویہ کی جلد اوّل کی ابتدا میں چھپا ہے، پسند فرمائیں تو وہ ''معارفِ رضا'' میں شامل کردیں۔

ایڈریس:

ممتاز احمد سدیدی

عمارہ رقم ۲۷ صالة المذاکرة الدور الثانی

مدینة البعوث الاسلامیة العباسیہ

بالقاھرہ......مصر

جناب پروفیسر صاحب مدظلہ اور تمام احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

نوٹ: شیخ حازم صاحب انتخاب حدائق بخشش کا الگ ترجمہ کررہے ہیں۔

ایک دوست امام احمد رضا قدس سرہ کے رسالہ مبارکہ الزلال الانقی پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ منظور کرانے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپ کے پاس جو عربی رسالہ ہے اس کی فوٹو کاپی عنایت فرمادیں جو خرچ ہوگا پیش کردیا جائے گا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۵/۴/۱۹۹۱ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

دو ہزار روپے کا ڈرافٹ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی صاحب مدظلہ کی خدمت میں پیش کردیا تھا۔ اب پندرہ ہزار کا ڈرافٹ راقم کے نام موصول ہوا۔ جس کی رسید مفتی صاحب مدظلہ کی طرف ارسال ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے عربی مقالے کی کتابت ہوچکی ہے، تصحیح ہورہی ہے۔ مکمل ہونے پر اس کی فوٹو کاپی ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں پیش کردی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دو ہزار کی کتابیں بھی مفتی صاحب مدظلہ ہی بھجوائیں گے۔ رضا فاؤنڈیشن کے سلسلے میں آپ ان ہی سے رابطہ کریں۔

کوثر نیازی صاحب کے مقالے کی کاپیاں مل گئی تھیں جس کے لئے تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ مولانا بدر القادری صاحب کی کتابیں انہیں بھجوادی تھیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۰ء/ ۸/ ۹

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

چند روز پہلے آپ کا ارسال کردہ گرامی نامہ موصول ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ کے ایماء پر آمال الابرار اور اس قسم کا دوسرا عربی لٹریچر ڈاکٹر محمود حسین صاحب کو علی گڑھ بھجوا چکا ہوں۔

علمائے حرمین کے بارے میں راقم کو کچھ معلوم نہیں ہے۔ پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب بہتر رہنمائی فرما سکتے ہیں۔

آپ کا عنایت کردہ عربی رسالہ راقم نے دیکھا ہے چند صفحے باقی ہیں۔ ۱۸ اگست کو فقیر کراچی آرہا ہے۔ دواڑھائی بجے تک شمس العلوم میں پہنچ جاؤں گا۔ اس وقت یہ رسالہ بھی پیش کردوں گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

جملہ احباب اہل سنت کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۹/۶

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

۲۱ر اگست کو فون پر حبیب بینک اور شفا دونوں جگہ رابطے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوسکا۔ناچار بغیر ملاقات ہی واپس آنا پڑا۔

آپ کا مطبوعہ عربی رسالہ پڑھا،بعض مقامات پر بطور مشورہ نشان بھی لگایا تاہم پورا نہ پڑھ سکا کہ اتنی فرصت ہی نہیں۔

آپ حضرات کی کوشش اور سوچ قابل داد ہے،آپ نے اس نکتے کو پالیا ہے کہ بین الاقوامی سطح پر پیغام اسی صورت میں پہنچ سکتا ہے جب عربی اور انگریزی میں پیش کیا جائے اور اس سلسلے میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا نے کافی پیش رفت کی،جس پر تمام اراکین مستحق مبارکباد ہیں۔

معارف امام احمد رضا کا شمارہ ۸۹ء راقم کو تاحال نہیں ملا۔جملہ احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۲/۱۶

جناب سیّد وجاہت رسول شاہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

بعدہٗ آپ کی مطلوبہ فتاویٰ رضویہ کی جلد پنجم ۲۰۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ مل سکتی

ہے۔انڈیا کی شائع شدہ ہے۔اگر آپ فرمائیں تو روانہ کی جاسکتی ہے۔ بعداز حصول۔
والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۳/۴

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

گرامی نامہ اور ڈرافٹ موصول ہوا، فتاویٰ رضویہ کی جلد پنجم ارسال ہے ملنے پر مطلع فرمائیں۔

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ جناب راشد حسن قادری صاحب امام اہل سنت کے معاشی افکار پر مقالہ قلم بند کررہے ہیں۔اس سلسلے میں جو عنوانات آپ نے لکھے ہیں وہ ساتویں جلد میں موجود ہیں۔اس کی فہرست کا گہری نظر سے مطالعہ فرمائیں، نیز پہلی جلد کی فہرست ص ۶۸، ۸۶۷ ملاحظہ فرمائیں۔اس میں مسائل شرکت، مسائل بیع وغیرہ ملیں گے۔کتاب الزکوٰۃ پانچویں جلد میں ہے۔

ہاں! آپ کی مطبوعات کون کون سی ہیں؟ کتنی رعایت پر دیتے ہیں؟اور بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟

مولانا عبدالمبین صاحب نعمانی کا ایک خط لف ہذا ہے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۳/ ۲۷

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

گرامی نامہ اور فہرست مطبوعات موصول ہوئی کرم فرمائی کا شکریہ! آرڈر تو پھر کسی وقت عرض کروں گا۔ انشاء اللہ العزیز

جلد ہفتم فتاویٰ رضویہ کی فہرست میں سے چند عنوانات مع صفحہ نمبر نوٹ کر کے بھجوا رہا ہوں۔ فقیر کا خیال ہے کہ کراچی کے کسی صاحب علم سے اس مسئلے میں ضرور رابطہ فرمائیں۔ مثلاً:

مولانا جمیل احمد صاحب	دار العلوم نعیمیہ
مولانا غلام محمد صاحب	شمس العلوم
مولانا خالد محمود صاحب	قمر الاسلام

جملہ احباب کی خدمت میں السلام علیکم

والسلام

محمد عبد الحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۸۹ء/ ۸/ ۵

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

گزشتہ دنوں آپ کے ایماء کے مطابق ٹی وی پروگرام دیکھا اور آپ حضرات کی بہترین کاوش کی سب ہی نے داد دی، کوئی شک نہیں کہ آپ حضرات کا یہ عظیم کارنامہ

ہے۔ اگرچہ قومی نشریاتی رابطے میں خرابی کے باعث ہم پورا پروگرام نہیں دیکھ سکے وزیر نشریات اور ڈائریکٹر ٹیلیویژن کو خط لکھ دیا تھا۔

آپ کے دو ریمائنڈر موصول ہو چکے ہیں کہ مقالہ جلد بھجوا دوں حالانکہ ادارہ تحقیقات کی طرف سے مجھے مقالہ لکھنے کے لئے کہا ہی نہیں گیا۔

عربی مقالہ علامہ فضل حق کے سلسلہ میں ۷۷۷ روپے آپ کے ذمہ ہیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جملہ احباب ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۸۹ء/۵/۱

محترم ومکرم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، آپ نے فقیر کے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پر جس طرح تعزیت فرمائی ہے وہ میرے لئے وجہ سکون ہے، آپ کی کرم فرمائی کے لئے راقم سراپا سپاس ہے، والدین کے سایہ ہمایونی کی ہمہ گیر برکات اور اس سایہ رحمت کی اہمیت کا صحیح احساس اسی وقت ہوتا ہے جب انسان اپنے آپ کو اس سائے کے بغیر زندگی کے لق ودق بیابان میں یکہ وتنہا کھڑا محسوس کرتا ہے۔

اس بے بسی کے عالم میں آپ ایسے مشفق ومہربان عزیز کا تعزیت کرنا نسیم صبح گاہی اور مرہم زخم جگر کی حیثیت رکھتا ہے۔

مولائے کریم آپ کو دنیا وآخرت میں جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۳ مئی بروز ہفتہ بعد از نماز ظہر انجن شیڈ لاہور میں والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کا چہلم ہوگا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۸/۲/۱۹۸۹ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج شریف

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا، کرم فرمائی کا شکریہ! جناب سیّد ظہیر احمد زیدی صاحب مدظلہ جامعہ نظامیہ رضویہ میں تشریف لائے تھے اور بڑے مطمئن ہوئے۔

معارفِ رضا کے موجودہ اور گزشتہ سال کے تین تین پرچے راقم کو بھجوادیں اور ساتھ ہی ہدیہ بھی تحریر فرمادیں۔ بذریعہ چیک ہدیہ ارسال کردیا جائے گا۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ سیّد ریاست علی کے اسلام آباد جانے کے باوجود ادارے کی کارکرگی روز بروز ترقی ہے۔ مولائے کریم آپ تمام ساتھیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ اور پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۱/۶/۱۹۹۱ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کے دو مکتوب موصول ہوئے، فقیر کی بڑی خواہش تھی کہ آپ کی فرمائش کو پورا کروں، لیکن طبیعت بحال نہ تھی۔ اس لئے تاحال نہیں لکھ سکا جواباً مطلع فرمائیں کہ کب تک ہوسکے تو بھیج دوں۔

انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد آپ کا عظیم کارنامہ ہوگا، اور یہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے جسے پورا کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے آپ حضرات کو عطا فرمائی ہے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۲/۳/۲۰۰۰ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

۱۸/فروری کا آپ کا تحریر کردہ مکتوب موصول ہوا، معلوم نہیں کہ دیر سے لاہور پہنچا، یا مکتبہ پر رکھا رہا اور مجھے دیر سے ملا؟ اس کے ساتھ ڈاکٹر سامیۃ الجندی، ڈاکٹر احمد باسم عبدالغفار اور مولانا ثناء اللہ پاکستانی کے مکتوبات کی فوٹوسٹیٹ کاپی بھی موصول ہوئی، کرم فرمائی کا شکریہ۔

شیخ سیّد حازم صاحب نے ۲۴/جنوری ۲۰۰۰ء کے تحریر کردہ مکتوب میں لکھا ہے کہ انہیں آپ کا کوئی مکتوب نہیں ملا۔

البتہ ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب مدظلہ کا ۲۷ جنوری کا لکھا ہوا مکتوب عزیزم مولانا ممتاز احمد سدیدی کے ذریعے موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ حدائق بخشش کے پانچ سو اشعار کا منظوم عربی ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ فالحمد للّٰه تعالیٰ علیٰ ذٰلك۔

انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ جناب فتحی نصار صاحب اس ترجمہ کے شائع کرنے پر اس لئے راضی نہیں کہ شعر و شاعری کی کتابیں سیل نہیں ہوتیں، ہم انہیں مسودہ پیش کریں گے اور انہیں کہیں گے کہ آپ اخراجات کا تخمینہ لگا کر بتائیں جو اس کتاب کے جمع کرنے، شائع اور ارسال کرنے پر صرف ہوں گے۔ ادارۂ تحقیقات سے رابطہ کر کے ہمیں بتائیں کہ ادارہ کتنے نسخے خریدے گا؟ تاکہ انہیں شاعت پر تیار کیا جا سکے۔

ڈاکٹر صاحب بجا طور پر فرماتے ہیں کہ یہ ترجمہ چھپ جائے تو عربوں کو اس عظیم قطب اور اسلامی مبلغ اور اسلام کے نامور عالم کا صحیح طور پر تعارف ہوگا۔

بہتر ہوگا کہ آپ ڈاکٹر صاحب کو جواب ارسال کر دیں اور فقیر کو بھی اس کی ایک کاپی بھجوا دیں، یہ ڈاکٹر صاحب کا بھی کارنامہ ہوگا اور ادارہ کا بھی۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ کے مزاج بخیر ہوں۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی، ڈاکٹر مجید اللہ قادری، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، جناب حاجی محمد رفیق برکاتی کی خدمت میں السلام علیکم، عزیزم ممتاز احمد سدیدی بھی سلام عرض کرتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کو انگریزی میں مکتوب تحریر کریں، ان کا ایڈریس یہ ہے:

دکتور حسین مجیب مصری

۳ شارع الملک الافضل

الزمالک القاہرہ

جمہوریۃ مصر العربیۃ

والسلام

محمد عبد الحکیم شرف قادری

لاہور

۱۵/اکتوبر ۱۹۹۸ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

مبارک صد مبارک کہ انٹرنیشنل امام ابوحنیفہ کانفرنس بحمدہ تعالیٰ کامیاب رہی، ۷ اکتوبر ساڑھے گیارہ بجے سے سوا ایک بجے تک کی نشست کی ابتدا میں راقم نے عربی میں اور پروفیسر مجیب احمد صاحب نے انگریزی میں فتاویٰ رضویہ پر مقالہ پڑھا، اگر مشتاق احمد شاہ صاحب آجاتے تو یہ نشست انٹرنیشنل یوم رضا کی نشست بن جاتی۔ بعد میں سوالات کئے گئے، ندوۃ العلماء لکھنؤ سے آئے ہوئے مندوبین نے سوالات کئے جس کے مسکت جوابات دیئے گئے۔ درمیان میں اشرف علی تھانوی پر مقالہ پڑھا گیا جس میں بتایا گیا کہ تھانوی صاحب تسخیر زوجہ کے لئے بھی تعویذ دیا کرتے تھے، دیوبندی بھی زیرلب مسکرا رہے تھے۔ مفتی محمد خان صاحب کہنے لگے اس نے تو تھانوی کا بھٹہ بٹھا دیا ہے۔

مشتاق احمد شاہ صاحب کے مقالے کی ڈسک کسی دوست کے ذریعے دستی منگوائیں، بذریعہ ڈاک بھیجنے میں خراب ہونے کا قوی احتمال ہے۔ پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب سے لاہور میں ملاقات نہیں ہوئی ورنہ انہیں ڈسک پیش کردیتا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب کے پیغام کا عربی ترجمہ عنقریب ارسال کردوں گا انشاء اللہ تعالیٰ مقالے کی فوٹو کاپی بھی۔ مبلغ بارہ صد روپے موصول ہوگئے۔ پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ اور تمام احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

شیخ سیّد حازم صاحب کا مکتوب آیا ہے انہوں نے لکھا ہے کہ گزشتہ سال (بلکہ موجودہ سال) کی انٹرنیشنل امام احمد رضا کانفرنس کی رپورٹ عربی میں مرتب کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے دو چیزیں طلب کی ہیں۔

(۱) کانفرنس کا دعوت نامہ جس میں مندوبین کے ناموں کی فہرست ہے۔

(۲)''معارفِ رضا'' ۱۹۹۸ء...... بلکہ

(۳) مجلّہ

براہ مہربانی یہ اشیاء انہیں مصر بھجوادیں اور فقیر کو مطلع فرمائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰۰۰ء/۹/۱۴

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

جامعہ ازہر میں گولڈ میڈل کی تقسیم کی تقریب کی رپورٹ مرتب کر کے کاپیاں بھجوا رہا ہوں، براہ مہربانی اسے شائع فرمادیں۔

(۱) اس پر تقریباً ایک ہزار روپے خرچ ہو گئے ہیں۔ اشاعت کے بعد

(۲) اس رقم کے عوض اس مقالے کی مطبوعہ کاپیاں عنایت فرمادیں۔ صفحہ نمبر ۲ خالی ہے اس پر تاریخ اشاعت لگادی جائے۔

(۳) عزیزم ممتاز احمد سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ ۲۲ ستمبر کو اسلام آباد سے قاہرہ جانے کا پروگرام بنارہے ہیں۔ دعا فرمائیں مولائے کریم خیرت وعافیت کے ساتھ رکھے اور کامیابی عطا فرمائے۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی اور اراکین ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔ آخری صفحات پر صفحہ نمبر بھی لگوالیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

لاہور

۲۰۰۰ء/ ۸/ ۲۹

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

بہت دنوں سے آپ کا خیریت نامہ موصول نہیں ہوا، اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ مع اہل وعیال خیریت سے ہوں۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ عزیزم مولانا ممتاز احمد سدیدی ازہری صاحب نے (فقیر کے نام سے) گولڈ میڈل کی جامعہ ازہر شریف میں تقسیم کی رپورٹ مرتب کرلی ہے اور کمپوز بھی کروالی ہے، یہ رپورٹ عربی میں ہے اور ۴۸ صفحات (کتابی سائز) پر مشتمل ہے، اگر آپ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی طرف سے شائع فرمائیں تو بہت بہتر ہوگا۔فرمائیں تو کاپیاں ارسال کردی جائیں۔

نیز مناقشہ (وائیوا) کی رپورٹ بھی عربی میں مرتب کرلی ہے۔اسے بھی انشاء اللہ تعالیٰ کمپوز کرایا جائے گا۔حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ اور احباب ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

نواسی کو پیار اور دیدہ بوسی۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۹ء/ ۴/ ۲۹

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

عزیزم ممتاز احمد سدیدی کے کاغذات بھجوا رہا ہوں۔ اگر وزیر تعلیم صاحب سے بات ہو جائے اور عزیزم کو تین سوڈالر مل جائیں تو انہیں اپنا مقالہ شائع کرنے میں کافی مدد مل سکتی ہے۔ ایک خوشخبری یہ ہے کہ شیخ سیّد حازم صاحب نے سلام رضا کا عربی نثر میں ترجمہ کیا جسے ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب مدظلہ العالیٰ نے منظوم کیا ہے، مبسوط مقدمہ کے ساتھ مصر ہی میں اس کی اشاعت کی جا رہی ہے۔ سیّد حازم صاحب کی خواہش ہے کہ ناشر حوصلہ افزائی کے طور پر ''قصیدہ سلامیہ'' کے مناسب تعداد میں نسخے خریدنے کا آرڈر دیا جائے، اس بارے میں بھی اپنی رائے عالی سے آگاہ فرمائیں۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کے دو مکتوب موصول ہوئے انہیں مطلع فرمادیں۔ کوئی جواب طلب بات نہیں ہے اس لئے الگ عریضہ ارسال نہیں کیا، حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالیٰ کی خدمت میں سلام علیکم۔ پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰۰۰ء/۱۱/۱۵

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کا ۱۸ اکتوبر کا تحریر کردہ مکتوب گرامی موصول ہوا، فقیر ۹ نومبر کو ہندوستان سے لاہور پہنچا، فالحمد للہ تعالیٰ علی ذلک۔

مطالع المسرات کے ترجمہ کی پسندیدگی کا شکریہ! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قوی امید ہے کہ دلائل الخیرات شریف پڑھنے والے حضرات کی دعائیں فقیر کے حق میں مقبول

ہوں گی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

عزیزم ممتاز احمد سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ کو راقم نے اُردو ترجمہ کے لئے کہا تھا۔امید ہے کہ ترجمہ کر دیں گے، دراصل گولڈ میڈل کی تقریب کی روئیداد مرتب کرنے، پھر کمپوزنگ کے بعد پروف ریڈنگ پر خاصا وقت صرف ہو گیا۔انہوں نے الزمزۃ القمریۃ کا عربی ترجمہ مکمل کر لیا تھا، پھر مولانا محمد نذیر صاحب نے اس کی بہت حد تک تخریج کی، فقیر زادہ کا خیال یہ تھا کہ اسے قاہرہ میں کمپوز کروایا جائے، اس لئے وہ ترجمہ ساتھ لے گئے۔
ارادہ تو کراچی سے قاہرہ جانے کا تھا لیکن انہیں ایک ساتھی مل گئے جو رفیق سفر تھے، اس لئے اسلام آباد سے براستہ کویت پروگرام بن گیا۔
جناب ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب کا حال ہی میں مکتوب موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ حدائق بخشش کا ترجمہ مکمل ہونے والا ہے۔ یہ اطلاع آپ کے مکتوب گرامی ہی سے ملی ہے کہ جناب حاجی محمد رفیق صاحب نے انہیں اشاعت کے لئے رقم بھجوادی ہے۔فالحمد للہ تعالیٰ۔

رامپور میں مولانا محمد اسحاق صاحب سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے ردقادیانیت کے سلسلے میں امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک رسالہ کا عربی ترجمہ مجھے دیا ہے۔ نیز انہوں نے ''اندھیرے سے اجالے تک'' کا عربی ترجمہ بھی دکھایا اور وعدہ کیا کہ نظر ثانی کے بعد آپ کو بھجوادوں گا۔

مارہرہ شریف میں حضرت امین ملت سیّد محمد امین میاں دامت برکاتہم العالیہ نے عرس قاسمی کی تقریب میں اس فقیر کو خلافت عطا فرمائی اور دستار بندی کی دعا فرمائیں مولائے کریم مجھے اس کا اہل بنادے۔

مبارکپور میں نو دن قیام رہا، مجلس البرکات، جامعہ اشرفیہ مبارکپور کی طرف سے درس نظامی کی کتب اہل سنت کے حواشی کے ساتھ شائع کرنے کے سلسلے میں علامہ محمد احمد مصباحی اور دیگر علماء کے ساتھ میٹنگ ہوتی رہی، طے یہ پایا کہ پچیس تیس کتب تو فوری

طور پر شائع کر دی جائیں باقی ماندہ کتب پر حواشی لکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

مٹیا محل دہلی میں پہلے اہل سنت کے چار کتب خانے تھے، اب بحمدہ تعالیٰ سات ہو چکے ہیں۔ کئی دیوبندیوں کے ادارے کنزالایمان اور اہلسنّت کی کتابیں شائع کر رہے ہیں۔

حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ کی خدمت میں السلام علیکم پروفیسر مجید اللہ قادری صاحب ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب جناب عبداللطیف قادری صاحب اور دیگر احباب ادارہ کی خدمت میں سلام مسنون۔ عزیزہ روحہ کو بہت بہت پیار اور دعائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۵/۵/۱۹۹۹ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

عزیزم ممتاز احمد سدیدی کی درخواست کمپوز کروا کے بھجوا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ کی برکت اور کوشش سے ان کا مسئلہ حل ہو جائے۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالیٰ اور تمام اراکین ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

ایک پرچہ حضرت پروفیسر صاحب کے نام ہے ان کی خدمت میں پیش کر دیں۔

عربی رسائل کی کاپیاں ملنے پر مطلع فرمائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

لاہور

۱۹۹۹ء/۴/ ۱۷

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

اس سے پہلے ایک عریضہ ارسال کیا تھا، امید ہے کہ ملاحظہ فرمایا ہوگا، تا حال اس کا جواب نہیں ملا۔ عربی کے دو مقالے کمپوز ہو کر آ گئے ہیں۔

(۱) فی ظلال الفتاویٰ الرضویہ

(۲) الامام احمد رضا علی میزان الانصاف

دونوں مقالے ہولی ڈے ان، اسلام آباد میں پڑھے گئے تھے۔ ان کی کاپیاں جڑوا کر آپ کو ارسال کر دوں گا۔ براہ کرم اوّلین فرصت میں شائع فرما دیں۔ اگر مصر جانا ہوا تو کچھ نسخے ساتھ لے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک کے ۳۶ صفحے ہیں اور دوسرے کے ۲۴ پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ اور تمام احباب ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۹ء/۴/۴

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

اللہ تعالیٰ کرے کہ آپ مع اہل وعیال خیریت سے ہوں اور دینی خدمات پوری تندہی سے انجام دے رہے ہوں۔

عزیزم ممتاز احمد سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ نے اپنا مقالہ مکمل کر لیا ہے اور اب کمپوز کروا

رہے ہیں، **فالحمد للّٰہ تعالیٰ علٰی ذٰلک ۔**

آپ نے دو افراد کے وفد کے مصر جانے کا عندیہ دیا تھا، اس کے بارے میں کیا پروگرام ہے؟ کمپوزنگ مکمل ہونے کے بعد مناقشہ ہوگا، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اس موقع پر حاضر ہوں۔

ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں السلام علیکم عرض کریں اور مناقشہ کی کامیابی کی دعا کے لئے درخواست کریں۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کے مکتوب کے مطابق درسی کتب کا ایک پیکٹ مولانا مبارک حسین مصباحی صاحب کو مبارکپور بھجوا رہا ہوں۔ ماشاء اللہ تعالیٰ۔ انہیں اور دیگر احباب ادارہ کو سلام کہہ دیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

عزیزم ممتاز احمد سدیدی حفظ اللہ تعالیٰ کا مکتوب موصول ہوا ہے جس میں انہوں نے آپ کے ارسال کردہ چھ سو ڈالر موصول ہونے کی اطلاع دی ہے۔ آپ کا اور جناب حاجی محمد رفیق برکاتی پردیسی صاحب مدظلہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔

انہوں نے یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ سلام رضا کے عربی ترجمہ "المنظومۃ السلامیۃ فی مدح خیر البریہ کی مصر کے ایک بڑے ناشر نے اشاعت کردی ہے، اس کا ہدیہ ۹ مصری پونڈ ہے۔ انہوں نے یہ بھی فرمائش کی ہے کہ ناشر کی حوصلہ افزائی کے طور پر معقول تعداد میں اس کے نسخے پاکستان منگوائے جائیں۔ آپ کراچی کے کسی ادارے سے رابطہ کریں جو

امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرتا ہو۔ اس کی معرفت آپ منگوالیں۔ لاہور کے لئے آپ سے منگوا لئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سلام رضا کے عربی ترجمہ کا مصر کے ایک ایسے ادارے کی طرف سے چھپ جانا ہماری بہت بڑی کامیابی ہے جس کے رابطے پوری عرب دنیا کے ساتھ ہیں، اس طرح عربی سلام رضا پوری دنیا میں پھیل جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

راقم کے عربی مقالات کے ابتدائیہ کا صفحہ ابھی تک مجھے موصول نہیں ہوا جس کا عربی ترجمہ کرنا ہے۔ حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ عرض کریں۔

عزیزم ممتاز احمد نے لکھا ہے کہ جامعہ ازہر کی طرف سے سفیر کے نام مکتوب کا ملنا مشکل ہے، تاہم کوشش کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا ہے کہ آپ پہلے عمرہ کا ویزہ لیں، مصری ایئر لائنز کا ٹکٹ لیں اور سفارت خانے میں جا کر انہیں بتائیں کہ ہم عمرہ کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ راستے میں مصر میں حضرات اہل بیت کے مزارات پر حاضری اور مناقشہ میں شرکت کرنا چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ ویزہ مل جائے گا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۸/اکتوبر۲۰۰۰ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

عزیز القدر محمد عطاء الرحمٰن صاحب متعلم پنجاب یونیورسٹی صدر الشریعۃ حضرت مولانا امجد علی اعظمی کی تعلیمی خدمات کے موضوع پر ایم اے ایجوکیشن کے شعبے میں مقالہ

لکھ رہے ہیں۔مولائے کریم انہیں کامیابی عطا فرمائے۔ بڑی کوشش کے بعد یہ مقالہ منظور ہوا ہے۔

براہ کرم آپ ان کو ضروری مواد اور معلومات فراہم فرما کر سرپرستی فرمائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۰۰۰ء/۴/۲۹

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

عزیزم مشتاق احمد قادری حفظہ اللہ تعالیٰ سے آپریشن کے بارے میں معلوم کر کے صدمہ ہوا، تاہم یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ اب آپ کی طبیعت بہت حد تک بہتر ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے آپ کو شفاء عاجل عطا فرمائے،آپ کی شخصیت اہلسنّت و جماعت کے لئے بہت قیمتی ہے،مولائے کریم آپ کو تادیر سلامت رکھے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آپ نے ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب مدظلہ کو مکتوب ارسال کر دیا ہے کہ حدائق بخشش کے عربی ترجمہ کا ہدیہ کیا ہوگا؟ تاکہ اس کے مطابق آرڈر دیا جائے۔ **جزاکم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء ۔**

عزیزم ممتاز احمد سدیدی سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی خانہ آبادی ۱۲ مئی کو ہوگی، دعا فرمائیں کہ مولائے کریم خیر وعافیت سے یہ مرحلہ طے کرائے اور اس شادی کو کامیاب فرمائے۔آمین۔

کیا سیّد حازم صاحب کی الکتاب التذکاری کی اشاعت کا پروگرام بنا ہے؟ تمام

احباب ادارہ کی خدمت میں السلام علیکم۔صاحبزادوں کوسلام نواسی کو پیار اور دعا۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۷/۱/۲۰۰۰ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

معارفِ رضا کا ''جشن منظر اسلام، بریلی شریف'' نظرنواز ہوا، آپ نے اس نمبر کی تیاری پر بڑی محنت کی ہے اور ''منظر اسلام'' کے شایان شان نمبر نکالا ہے، ٹائٹل پر فضا سے لی گئی تصویر بڑا خوبصورت منظر پیش کر رہی ہے، مقالات تحقیقی اور معلومات افزا ہیں، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالیٰ کی سرپرستی اور آپ کی ادارت نے ''معارفِ رضا'' کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔مولائے کریم آپ کو اور جملہ معاونین کو مزید ہمت واستقامت اور دارین میں اجر جمیل عطا فرمائے۔آمین۔

عزیزم ممتاز احمد الازہری سلام عرض کرتے ہیں۔الزمزمۃ القمریۃ کا عربی ترجمہ چھپ گیا ہے۔کتنے نسخے بھجوائے جائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۴/۱۱/۱۹۹۹ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

امید کہ آپ مارہرہ شریف حاضری دے کر خیریت سے واپس آ چکے ہوں گے؟ وہاں سے کیا کیا تبرکات لائے ہیں۔ کراچی بلکہ پورے سفر میں آپ کی شفقتیں حاصل رہیں۔ مولائے کریم آپ کو جزائے عطا فرمائے۔ الدولة المكية کے لاہور میں تیار ہونے کا انتظار کریں۔ یہی نسخہ شائع کرنے کے لئے دیا جائے۔ باعث مسرت یہ خبر ہے کہ عزیزم ممتاز احمد سدیدی نے الزمزمة القمرية کا ترجمہ شروع کر دیا ہے۔ علماء العرب فی شبہ القارہ (فوٹوسٹیٹ) دعوت نامہ اور میاں جمیل احمد صاحب والی کتاب نہیں ملی۔ آپ کی ارسال کردہ کتب مل گئی ہیں شکریہ! آپ کی کتابیں ارسال کر کے بلٹی رسید ارسال کر رہا ہوں۔ اس وقت تو فقیر پیر جو گوٹھ جا رہا ہے واپسی پر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اساتذہ اظہر کے نام عریضہ لکھے گا۔ بلکہ بہتر ہے کہ عزیزم ممتاز احمد کو کہہ دیا جائے کہ وہ شکریہ کا خط لکھ کر اساتذہ کو دیدیں۔ آج ڈاکٹر صاحب تشریف لائے تھے۔ سیّد یوسف سیّد ہاشم رفاعی صاحب بھی لاہور میں ہیں۔ ان کو منظومہ سلامیہ اور حازم صاحب کی نئی کتاب پیش کر دی ہے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۸/ ۱۶

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج شریف

طویل انتظار کے بعد موجودہ سال کے ''معارفِ رضا'' کے دو شمارے مجلّہ اور ایک نئی کتاب موصول ہوئی، لطف وکرم کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمام اراکین ومعاونین ادارہ

کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور ہمت و استقامت کے ساتھ آگے بڑھتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شیخ سیّد حازم صاحب کو مصر سے بلانے کی طرح ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب مدظلہ سے پیغام کا حاصل کرنا آپ حضرات کا عظیم کارنامہ ہے۔ جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ (ضروری گزارش) اس پیغام کو عربی، اُردو اور انگلش میں شائع کر کے زیادہ سے زیادہ پھیلانا چاہئے۔ ڈاکٹر صاحب کے اصل پیغام کی فوٹو بھی شائع کرنی چاہئے۔ ڈاکٹر ظہور احمد صاحب کا مقالہ بھی بڑا زوردار ہے، ان سے درخواست کریں کہ وہ عربی میں بھی لکھ کر دیں اگرچہ اسی مقالہ کا عربی ترجمہ کر دیں۔

مکتبہ قادریہ کے لئے معارفِ رضا، مجلّہ اور نئی کتاب کی دس دس کاپیاں بھجوادیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/ ٦ / ۲۵

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

آپ کی فرمائش پر راقم نے ''امام احمد رضا اور رد قادیانیت'' مقالہ لکھا، پھر آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا کہ ۲۱ جون کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں تم نے مقالہ پڑھنا ہے، شیخ حازم صاحب تشریف لائے تو انہوں نے بتایا کہ ۲۲ جون کو کانفرنس ہوگی۔

اس کے بعد آپ کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ۲۱ جون کی چلچلاتی ہوئی فضا میں ظہر کے بعد راقم اور شیخ حازم اور فرحان صاحب لاہور والے اسلام آباد کانفرنس میں

شرکت کے لئے روانہ ہوئے، پنڈی جا کر رابطہ کیا تو کے ایم زاہد صاحب نے بتایا کہ کانفرنس ملتوی ہوگئی ہے اور یہ بھی کہا کہ میں ابھی دفتر جا کر آپ سے رابطہ کرتا ہوں، لیکن پھر بھی رابطہ نہ کیا۔

اس طرح ہم دو آدمی (راقم اور شیخ حازم) ایک ہزار روپے خرچ کر کے شرافت سے واپس لاہور آ گئے۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۸/ ۱۰

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

گرامی نامہ موصول ہوا، جناب پروفیسر سیّد اقبال نسیم پر قاتلانہ حملے کی خبر سے سخت صدمہ ہوا، اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ اس نے ان کی جان بچالی فالحمد للہ تعالیٰ علی ذلک اللہ تعالیٰ کرے کہ وہ جلد روبصحت ہوں اور سلامتی کے ساتھ رہیں۔

راقم فتاویٰ رضویہ کے مقدمہ کا تقریباً اکثر حصہ عربی میں لکھ کر ۲۳ صفحے اصل اور ایک صفحہ خلاصہ اسلام آباد بھیج دیا ہے۔ ابھی جواب نہیں آیا۔ سیّد حازم صاحب نے اسلام آباد خط لکھا تھا انہوں نے خوشی کا اظہار بھی کیا لیکن سیّد صاحب غالباً مقالہ نہیں لکھ سکے۔ بہت مصروف تھے۔ میرا عریضہ پہنچنے تک وہ آپ سے ملاقات کر کے قاہرہ جا چکے ہوں گے۔ مولانا مشتاق احمد شاہ صاحب نے مجھے بھی اطلاع دی ہے۔ ان کے مقالہ کے چھاپنے کے بارے میں کیا پروگرام ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مقالہ کے سلسلے میں سات سو ڈالر کا مقروض ہوں۔ حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ ڈاکٹر مجید اللہ اور ارکان ادارہ کی خدمت

میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۹/ ۱۲

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

الحمد للہ تعالیٰ ! اسلام آباد سے مقالہ پڑھنے کی باقاعدہ دعوت موصول ہوگئی ہے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ راقم نے عربی میں مقالہ لکھ کر ڈاکٹر غلام مرتضیٰ آزاد کو بھجوایا تھا۔

پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ اور دیگر احباب کی خدمت میں السلام علیکم۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

....

لاہور

۲۲/ مارچ ۱۹۷۰ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف

۱۳/ فروری کا ارسال کردہ آپ کا مکتوب گرامی مجھے ۱۷ مارچ کو موصول ہوا، یہ وہی تاریخ ہے جو آپ نے مجلّہ شائع کرنے کی تاریخ تحریر کی ہے۔ ظاہر ہے اس وقت پیغام لکھنے کا کوئی فائدہ نہیں، معلوم نہیں کہ آپ کا مکتوب اتنی دیر کے بعد کیوں ملا۔

اس سے پہلے ایک عریضہ شیخ نوح کے رسالے کے بارے میں ارسال کیا تھا جو

انٹرنیٹ پر موجود ہے اور اس میں حسام الحرمین کی مخالفت کی گئی ہے۔ شیخ نوح اردن کے عالم ہیں اور ان کی آواز یورپ میں بڑی موثر اور مقبول ہے۔ اس کے بعد وہ رسالہ انگریزی میں بھی آپ کو بھجوایا ہے، امید ہے کہ آپ ضرور فوری کارروائی کریں گے۔ حاجی محمد رفیق صاحب مدظلہ العالی کو بھی متوجہ کریں۔

دل نوشت: مزدوری بہت بڑھ گئی ہے، لکھنے پڑھنے کا کام تقریباً موقوف ہے۔ دعا فرمائیں۔

والسلام

محمد عبدالحکیم شرف قادری

۲۰۰۰ء/۹/۵

محترم ومکرم جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

مزاج شریف! فقیر کی تین کتابیں زیورِ طبع سے آراستہ ہوئی ہیں۔ فالحمد للہ تعالیٰ۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فقیر پر خاص کرم اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت کا نتیجہ ہے۔ میرے والدین اور اساتذہ رحمھم اللہ تعالیٰ کی توجہات عالیہ اور دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

ع وگرنہ من ہماں خاکم رہستم

امیدوار کرم ہوں، اگر آپ اپنے مجلّہ میں ان پر تبصرہ فرمادیں تو راقم شکر گزار ہوگا۔

تمام علماء اور برادران اہل سنت کی خدمت میں السلام علیکم! مصر کے عظیم ڈاکٹر رجب بیومی مدظلہ العالیٰ کا ایک مقالہ بھی ارسال کر رہا ہوں اسے مجلّہ میں شامل اشاعت فرما کر ممنون فرمائیں۔

درج ذیل کتابیں برائے تبصرہ حاضر ہیں۔

(۱) مطالع المسرات اُردو ترجمہ ایک جلد

(۲) عظمتوں کے پاسبان ایک کاپی

(۳) مقالات رضویہ

لاہور

۹/۱۱/۱۹۹۷ء

محترم ومکرم جناب وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ مزاج شریف

سب سے پہلے تو آپ تحریر فرمائیں کہ ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالیٰ کی طبیعت کیسی ہے؟ گزشتہ دنوں معلوم ہوا تھا کہ طبیعت بہت ناساز ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وتندرستی عطا فرمائے اوران کا سایہ تادیر سلامت رکھے، آمین!

دوسری گزارش یہ ہے کہ بساتین الغفران، دیوان چھپ چکا ہے۔ ابھی جلد بندی ہورہی ہے، اس کتاب کی باوقار تقریب ہونی چاہئے تاکہ اس کا تعارف ہو۔ اور وہ آپ ہی کرسکتے ہیں۔

دیوان پر تقریباً ایک لاکھ روپے خرچ آئے ہیں، ان میں سے ایک حصہ حاجی محمد مقبول احمد صاحب کا ہے وہ جتنی رقم ادا کرچکے ہیں اس سے آگے کی ادائیگی کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ کاروبار ٹھپ ہے، ایک حصہ آپ کا ہے آپ کم ازکم ۱/۳ تو ادا کردیں۔ آٹھ ہزار پہلے آچکے ہیں۔ پھر آپ نے فون پر اسلام آباد سے وعدہ بھی کیا تھا۔ براہ کرم وہ وعدہ پورا فرمادیں۔ دیوان جلد ہونے پر ارسال کردیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی وعافاہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں السلام علیکم! ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری اور مولانا سیّد زاہد سراج القادری صاحب کی خدمت میں سلام مسنون۔

والسلام

محمد عبدالحکیم قادری

....

لاہور

۴؍دسمبر ۱۹۹۷ء

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج شریف !

آپ کا ارسال کردہ مکتوب اور چیک مبلغ سات ہزار روپے موصول ہوا، انشاء اللہ العزیز بساتین الغفر ان کی جلدیں تیار ہونے پر ارسال کردی جائیں گی۔

چندروز پہلے خیال آیا کہ عزیزم ممتاز احمد سدیدی نے فرمائش کی تھی کہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے مزار شریف کی تصویر پر مشتمل انڈین ڈاک ٹکٹ کی تصویر بھی اس میں شامل ہونی چاہیے، اس کی طباعت میں کچھ دن لگ گئے ہیں۔

حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ العالیٰ کی خدمت میں السلام علیکم عرض کریں۔ نیز تحریر فرمائیں کہ اب ان کی طبیعت کیسی ہے؟ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ مولانا سیّد سراج زاہد القادری صاحب اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو سلام مسنون۔

والسلام

محمد عبدالحکیم قادری

....

مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی

ڈربن

۲۷/۲/۱۹۹۰ء

محبّ گرامی ہدیہ سلام مسنون

اللہ تعالیٰ کرے آپ بمہ وجوہ مع الخیر ہوں۔ بحمدہ تعالیٰ آپ کی مرسلہ کتابیں موصول ہوئیں۔ محبت نامہ بھی فردوس نظر ہوا۔ نیز تذکرۂ جمیل کی کاپیاں ملیں۔ جزاک المولیٰ خیر الجزاء۔ میں ۸ مارچ کو مانچسٹر پہنچ کر تذکرۂ جمیل کی مزید کاپیاں اور تصحیح شدہ اوراق روانہ کردوں گا۔ میں تو اس باب میں ناامید ہو چکا تھا کہ نسبت حامدی کام آگئی اور آپ نے توجہ کی۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتابت کے لئے مزید رقم روانہ کردوں گا۔

مرسلہ لفاف میں حیات رہنمائے عالی حجۃ الاسلام ۱۴۱۰ھ ماہ وسال کے آئینہ میں اور الولد سر لابیہ کی کتاب بغیر صفحات کے نمبر دیئے کرائی جاسکتی ہے۔

میں مارچ کے آخر ہفتہ میں ماریشس پہنچ رہا ہوں۔

احباب ادارۂ تحقیقات حضرت مخدومی شمس صاحب سے سلام کہہ دیں۔

والسلام

دورافتادہ

خوشتر، ڈربن

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۹۳/۵/۳۱ء

محبّ دینی و برادر دینی ونسبی وجاہت رسول قادری

ہدیہ سلام مسنون! خیر و عافیت۔ مزاج بحمدہ تعالیٰ تذکرہ جمیل سے متعلق کتابت ترتیب مضامین، پیش لفظ، طباعت کے سلسلہ میں کار رضا کی یاددہانی کر رہا ہوں۔ یہ خوشگوار موضوع گفتگو کی حد تک سالوں سے جاری ہے مگر عملاً ادارہ کے پاس اتنے وسائل کہاں کہ وہ حجۃ الاسلام کے باب میں کچھ کرے۔ بہر حال میں آپ سے کراچی میں گفتگو کی روشنی میں جواب چاہتا ہوں باقی انشاء المولیٰ باقی احباب اہل سنت پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔

والسلام

خوشتر قادری

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۲۲-۰۷-۱۹۸۸ء

محترمی برادر دینی جناب وجاہت رسول قادری اعزکم المولی الغنی

ہدیہ سلام مسنون! مولیٰ تعالیٰ کرے آپ بہمہ وجوہ مع اہل خانہ واحباب اہلسنّت بخیر ہوں۔ جیسا کہ آپ کے علم میں ہوگا کہ میں حضرت حجۃ السلام قدس سرہ کے قدرے سوانحی معلومات کا تنہا امین بقید حیات ہوں۔ حامدی مرحومین بزرگوں کی توقع کے مطابق اس کار رضا سے ہنوز عہدہ برانہیں ہوسکا ہوں مسودات کی تبییض میں معروف ہوتی تاریخ کے معیار پر کتاب لکھی جارہی ہے نام ہی تاریخ کے مطابق ''تذکرہ جمیل'' پیش نظر ہے۔ اس کے چند اوراق حضرت مخدومی شمس صاحب کی خدمت میں حاضر کر چکا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ کرے وہ خیریت سے ہوں۔ میں سخت متوحش ہوں۔ چھ ماہ سے ان سے کوئی رابطہ

نہیں اور برصغیر میں تنہا وہ بزرگ ہیں جن کو میں حضرت حجۃ السلام کے سوانح پر مشتمل صفحات دکھانا ضروری سمجھتا ہوں ان کی مسلسل علالت اور ضعف پیری کے پیش نظر آپ سے مستدعی ہوں کہ آپ اس باب میں فی الفور توجہ فرمائیں ان کے پاس جا کر آپ خود میرا مسودہ پڑھیں ان کو سنائیں اور تصحیح وتقویب کے بعد اصل میرے پاس روانہ کردیں اور فوٹو کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں اس سلسلہ میں آپ کو وقت بھی دینا ہوگا اور قدرے خرچ بھی برداشت کرنا ہوگا یہ ساری باتیں آپ کو قادری نسبت اور آپ کے والد مرحوم سے خصوصی تعلقات کے پیش نظر یہ سب کچھ لکھ رہا ہوں۔ حضرت حجۃ السلام کے مزید حالات کے علاوہ حضرت کے خلفاء میں عنایت محمد خان غوری، مولانا محمد سعید صاحب شبلی، مولانا سردار ولی خان غرو میان مدفون ملتان، حکیم تجمل حسین خاں صاحب کراچی، مولانا عبدالرحمٰن صاحب جے پوری شاہ عبدالکریم صاحب تاجی ناگپوری پیرو مرشد بابا ذہین شاہ تاجی وغیرہم کے احوال وتواریخ وصال مطلوب ہیں۔ میرا حضرت شمس صاحب، سیّد ریاست علی صاحب وغیرہم احباب اہل سنت پرسان حال واندرون خانہ سب سے سلام ودعا کہہ دیں۔

آپ کے جواب کا بہرحال منتظر ہوں۔

والسلام

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضا

خوشتر، مانچسٹر

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۸۹ء-۰۷-۱۷

محبی دینی وبرادر یقینی وجاہت رسول قادری اعزکم المولیٰ

ہدیہ سلام مسنون خیر وعافیت مزاج ہمایوں، مولیٰ تعالیٰ کرے آپ بہمہ وجوہ مع

الخیر ہوں۔ بحمدہ تعالیٰ آپ کے دونوں گشتی مراسلے براستہ ماریشس اور دربن موصول ہوئے آپ کی جدوجہد کا قدرے علم ہوا اور یہ بھی اندازہ ہوا کہ بین الاقوامی سطح پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

راقم الحروف سے متعلق جو موضوع ''مشاہدات وتاثرات'' سپرد کیا گیا ہے اس کی انجام دہی صرف ماریشس میں ممکن ہے اور میں فی الحال مانچسٹر میں مقیم ہوں۔

ویڈیو اور کیسٹ کی فراہمی تو ڈربن پہنچ کر انشاء اللہ تعالیٰ ہو سکے گی۔ میں ''معارفِ رضا'' کے تازہ شمارہ کے لئے سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل کا جدید عید الفطر ایڈیشن محبی گرامی قدر پروفیسر مسعود احمد صاحب، پروفیسر مجید اللہ صاحب قادری اور حضرت شمس بریلوی نیز شفیع بھائی کو روانہ کر چکا ہوں۔ اس میں اُردو اور انگریزی ایڈیشن کے لئے خاصا مواد موجود ہے۔ تخلیق ملائکہ پر پہلی بار امام احمد رضا کا نادر مضمون انگریزی میں شائع ہو چکا ہے۔

پروفیسر مجید اللہ صاحب کو مسلسل خط لکھنے اور اس یقین کے بعد کہ کراچی سے جواب موصول نہیں ہوگا۔ آپ کو لکھ رہا ہوں۔ جنوری ۱۹۸۹ء میں حضرت شمس صاحب کے مشورے اور پروفیسر مجید اللہ صاحب کے وعدے کے مطابق حضرت حجۃ الاسلام قدس سرہ کی تاریخی سوانح ''تذکرہ جمیل'' کی کتابت کے لئے ابتدائی اوراق چھوڑ آیا ہوں مگر اب تک کتابت کا خواب ہی شرمندۂ تعبیر نہ ہوا تو طباعت کیا ہوگی اب میں سخت حیص وبیص کی منزل میں ہوں۔ ایک کام کرنا چاہا ہے مگر عوارض در پے تکمیل ہیں پروفیسر صاحب کم از کم یہی لکھ دیں کہ میرے خطوط موصول ہو گئے یا یہ کام ابھی نہیں ہو سکتا۔

آپ جب بھی زحمت کریں اور حضرت شمس صاحب سے ملاقات کریں میرا اسلام پیش کر دیں اور طلب خیریت کے لئے میرا معروضہ پیش کر دیں۔ ہاں میں چار یار پر مشتمل ایک ورق حضرت شمس صاحب کی خدمت میں روانہ کر چکا ہوں حضرت نے

ملاحظہ فرمالیا ہوگا۔آپ وہ صفحہ مجھے روانہ کردیں۔

پروفیسر مسعود احمد صاحب نے مجھے تحریر فرمایا ہے کہ ان کی بعض کتابوں ''جشن بہاراں وغیرہ کا انگریزی ترجمہ ادارہ کے پاس ہے اوران کے ارشاد کے مطابق سنی رضوی سوسائٹی ڈربن برانچ اشاعت کے لئے تیار ہے۔آپ بھائی مجید اللہ صاحب سے لیکر مجھے مانچسٹر روانہ کردیں۔احباب اہل سنت پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔

والسلام

خلوص کیش،خوشتر

....

مانچسٹر(انگلینڈ)

۱۹۸۹ء-۰۹-۱۳

برادر دینی، ہدیہ سلام مسنون

مولیٰ تعالیٰ کرے کہ میرے خطوط موصول ہوئے ہوں جواب کا ہنوز منتظر ہوں

پچھلے دنوں ''حیات رهنمائے عالی حجۃ الاسلام '' کی ایک کاپی ''معارفِ رضا'' میں اشاعت کے لئے آپ کے نام روانہ کرچکا ہوں۔

راقم الحروف بیس ستمبر کو عرس امام احمد رضا قدس سرہ میں شرکت کے لئے جنوبی افریقہ ڈربن جارہا ہے۔واپسی نومبر تک ہوگی۔

معارفِ رضا اور جدید مطبوعات کی کاپیاں ساؤتھ افریقہ میں مطلوب ہیں پس پشت ڈربن کا پتہ مرقوم ہے۔احباب اہل سنت پرسانِ حال سے سلام کہہ دیں۔ہاں پروفیسر مجید اللہ صاحب کو محبی گرامی قدر پروفیسر مسعود صاحب کی ہدایت کے مطابق ان کی کتاب راہبر و رہنما وغیرہ کے انگریزی تراجم کے لئے لکھ چکا ہوں اگر یہ ترجمہ ڈربن میں فی الفور موصول ہو جاتا تو وہاں عرس قادری رضوی میں چھپ جاتا توجہ فرمایئے۔ حضرت شمس صاحب کی خدمت میں سلام پیش کردیں۔ ان کی خیریت شب و روز

مطلوب ہے۔

والسلام

بندہ خوشتر

مانچسٹر

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹/۸/۱۹۸۹ء

محبی فی اللہ جناب قادری صاحب

ہدیہ سلام مسنون خیر وعافیت مزاج ہمایوں، بحمدہ تعالیٰ آپ کا گرامی نامہ مورخہ ۲۴/۶/۸۹ موصول ہوا۔ یقیناً دو گشتی مراسلے براستہ ڈربن، ماریشس مانچسٹر موصول ہوئے۔راقم الحروف بھائی وجاہت رسول صاحب کو جس کا جواب دیدیا گیا۔

میں ہنوز تذکرۂ جمیل کی کتابت وطباعت کا خواب دیکھ رہا ہوں اس باب میں مسلسل خط لکھے گئے مگر عدم جواب اور عدم کار طباعت نے مجھے خاصا مایوس کیا ہے اب جب کتابت کا عالم یہ ہے تو طباعت کا عالم کیا ہوگا۔۸۸ء گزر ا اب ۸۹ء گزر رہا ہے اور تذکرۂ جمیل کا صرف تذکرہ ہورہا ہے۔

چند ماہ پہلے ڈربن میں اور پھر ماریشس میں مجاہد فی سبیل اللہ پروفیسر مسعود احمد صاحب نے اپنی دو کتابوں (۱) رہبر و رہنما (۲) جشن بہاراں کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت کے متعلق تحریر فرمایا کہ وہ آپ سے فرما چکے ہیں کہ مذکورہ کتابوں کا انگریزی ترجمہ راقم الحروف کو روانہ کردیا جائے۔سنی رضوی سوسائٹی ڈربن، کیپ ٹاؤن، اشاعت کے لئے تیار ہے۔ میں عرس امام احمد رضا میں شرکت کے لئے ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں ڈربن روانہ ہورہا ہوں میں مذکورہ رقم کا بے تابی سے مانچسٹر میں منتظر ہوں۔ نیز اپنے خط کا تفصیلی جواب چاہتا ہوں۔

معارفِ رضا کے لئے انگریزی اور اُردو مضمون آپ وصول کر چکے ہیں۔ حضرت مخدومی شمس صاحب کی خیریت سے مطلع کریں۔ احباب ادارہ خواجہ امام احمد رضا سے سلام کہہ دیں۔ میرا نیا پتہ اور فون نمبر نوٹ فرمالیں۔

والسلام

خوشتر، مانچسٹر

....

مانچسٹر

۲۸/۱۲/۸۹

برادر دینی ویقینی زید مجدہ وفضلہٗ ہدیہ سلام مسنون!

مولیٰ تعالیٰ کرے آپ مع اہل خانہ واحباب ہمہ وجوہ مع الخیر ہوں۔ بحمدہ تعالیٰ محبّ گرامی قدر پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے کئی گرامی نامے موصول ہوئے نیز آپ کے مراسلے مختلف مقامات سے بیان موصول ہوئے۔ ڈاکٹر صاحب کی تحریر اور آپ کے اطلاع نامہ کے مطابق میں ہنوز رہبر ورہنما ودیگر رسائل کے انگریزی تراجم کا منتظر ہوں۔ نیز ادارہ کا کوئی سیٹ ابھی تک کہیں سے موصول نہیں ہوا چونکہ یہ کرم By Sea Mail کیا گیا ہے خصوصاً ساؤتھ افریقہ تک پہنچتے پہنچتے مہینوں لگ جاتے ہیں جواب میں تاخیر بھی اسی لئے ہوئی کہ میں مرسلہ تحائف کا منتظر تھا۔ میں ان ایام میں مانچسٹر میں ہوں اور ۱۴ جنوری کو دوبارہ ساؤتھ افریقہ ڈربن جا رہا ہوں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۱۱ مارچ تک مانچسٹر واپسی ہوگی پھر ایک ہفتہ بعد ماریشس چلا جاؤں گا آپ میرے اس سفری مصروفیات سے اندارہ کر رہے ہوں گے کہ میں تحریری کام تو جب کروں کہ قیام میسر آئے آپ کا گرامی نامہ پیش نظر ہے کچھ لکھنا بھی چاہتا ہوں طالب دعا ہوں مگر جو ہوتو کیونکر ہو نہ ہوتو کیونکر ہو۔ میں ہنوز انگریزی تراجم اور تحائف کا منتظر ہوں۔

حضرت حجۃ السلام قدس سرہ کے سوانح کی دسویں ماہانہ قسط ماہنامہ اعلیٰ حضرت

بریلی شریف میں شائع ہوچکی ہے۔حیات رہنمائی عالی حجۃ السلام ایک نظر میں۔ ماہنامہ اعلیٰ حضرت دسمبر میں شائع ہوچکی ہے اس کی ایک کاپی آپ کو بھی روانہ کیا گیا تھا۔

حضرت حجۃ الاسلام کی مستقل سوانح کے کچھ اوراق کی کتابت کراچی میں ایک سال سے ہو رہی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ پروفیسر مجید اللہ صاحب کو جزائے خیر دے۔ میں کتابت کی زیارت کا ہنوز منتظر ہوں۔

حضرت مخدومی شمس صاحب کی خیر وعافیت سے بالکل بے خبر ہوں۔آپ میرا سلام عرض کردیں اور صحت وعافیت کی خیریت سے مطلع کریں۔

شجرۂ قادریہ رضویہ حامدیہ میں اس شعر...... نار دوزخ سے بچا کر خوشتر دارین کر، میرے ابراہیم خوشتر کو رضا کے واسطے۔ کی تصحیح وتصویب حضرت شمس صاحب سے کرا کر مجھے روانہ کردیں اجر عظیم کے مستحق ہوں گے۔

جواب اگر وصولیابی کا امکان مانچسٹر میں ہو تو یہاں روانہ کریں ورنہ ڈربن کا پتہ پشت پر تحریر ہے۔ ہاں ۱۹۹۰ء کے حوالہ سے آپ کی نئی ڈائری یاد آرہی ہے۔ اگر By Air Mail ممکن ہو تو روانہ کردیں بہر حال آپ کی محبّ وعنایت اور یادآوری کا ممنون ہوں۔

احباب پرسان حال کو سلام مسنون کہہ دیں اندرون خانہ سب کو سلام ودعا کہہ دیں۔

والسلام

فقیر قادری سگ بارگاہ رضوی

محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، مانچسٹر

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۹۰ء-۰۴-۰۲

برادر دینی ویقینی اعزکم المولی الولی قادری صاحب سلمہٗ المولی المواہب

ہدیہ سلام مسنون، خیر وعافیت مولیٰ تعالیٰ کرے آپ بہمہ وجوہ مع الخیر ہوں۔ میرا

ڈربن والا مکتوب اشتہار اور تذکرہ جمیل سے متعلق مضمون موصول ہوا ہوگا۔ ربّ کریم آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے کہ آپ نے توجہ کی تو تذکرہ جمیل کی کتابت نظر نواز ہوئی ورنہ میں تو ناامید ہوگیا تھا۔ تذکرۂ جمیل کی مرسلہ کاپی کی تصحیح حتی الامکان میں نے کی۔ اب اس کے آگے کام تمہاری نظر کا ہے۔ اس تصحیح کے مطابق دوبارہ کتابت پھر اس کی دوبارہ تصحیح کارے دارد ہے۔ اس کام کو کوئی فنافی الرضا اور فنافی الحامد ہی انجام دے سکتا ہے۔ دیکھئے میرا یہ خواب کب شرمندۂ تعبیر ہوتا ہے۔ اس کی کتابت کا سائز ایسا ہو کہ ہر شخص بآسانی پڑھ لے آپ توجہ کریں۔ اس سال ''معارفِ رضا'' کی کتابت بھی خاصی نمایاں ہے۔

میں ۲۵ مارچ کو دو ماہ کے لئے ماریشس جا رہا ہوں۔ جواب کا وہیں منتظر رہوں گا۔ کتابت کے لئے مزید رقم روانہ کردوں گا۔ حضرت مخدومی شمس صاحب، پروفیسر مجید اللہ صاحب وغیرہم سے سلام کہہ دیں۔ احباب اہل سنت پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔ رمضان کی آمد آمد ہے اندرون خانہ سب کو سلام ودعا، رمضان مبارک۔

تذکرۂ جمیل کے بقیہ کچھ مضامین چند دنوں میں روانہ کررہا ہوں۔

پروفیسر مجید اللہ صاحب سے بات ہوگئی جواب کی ضرورت نہیں۔ تذکرہ جمیل کے بقیہ مضامین کا انتظار ہے۔

والسلام، خلوص کیش

خوشتر صدیقی، ہزیل مانچسٹر

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۰۷-۰۶-۱۹۹۰ء

محبّ گرامی قدر ہدیہ سلام مسنون، خیر وعافیت مزاج ہمایوں

مولیٰ تعالیٰ کرے آپ بہمہ وجوہ مع الخیر ہوں۔ راقم الحروف کا مرسلہ مورخہ ۹۰/۳/۲۲ الدولۃ المکیۃ کی تمہید کفل الفقیہ الفاہم کی تمہید وغیرہ برائے کتابت تذکرۂ

جمیل موصول ہوا ہوگا۔ رمضان مقدس، عیدالفطر نیز سنی رضوی سوسائٹی کی سلور جوبلی کی مصروفیات میں ہنوز بے خبری اور بیکاری کا شکار ہوں۔ عیدالفطر میگزین سلور جوبلی نمبر جوہانسبرگ سے موصول ہوا ہوگا۔ کل ماریشس سے مانچسٹر روانہ ہورہا ہوں وہاں انشاء اللہ تعالیٰ اگست تک قیام رہے گا پھر امام احمد رضا قدس سرہ کے عرس سراپا اقدس کا عالمگیر موسم شروع ہورہا ہے۔ ماریشس میں ۲۳۹ ماہانہ گیارہویں شریف اور ۱۱۳۶ ہفتہ وار حلقہ ذکر کی تقاریب اختتام پذیر ہوئیں۔ عرس قادری رضوی، جشن عید میلاد اور سنی رضوی سوسائٹی کی سلور جوبلی کی تقاریب پیش نظر ہیں ان حالات میں قیام ہی میسر نہیں پھر میں تنہا کیا کیا کروں اور کیا کیا لکھوں دوستوں اور بزرگوں سے طالب دعا ہوں۔

تذکرۂ جمیل کی کتابت کا خواب ہنوز خواب ہے۔ دیکھئے تعبیر کب سامنے آتی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے۔ آپ نے قدرے توجہ فرمائی ہے غالباً مرسلہ اوراق مکتوب ہوچکے ہوں گے۔ کتابت کے اخراجات سے متعلق آپ کے نام دوہزار کا چیک روانہ کر رہا ہوں۔ آپ کے تفصیلی جواب کا مانچسٹر منتظر رہوں گا۔ احباب اہل سنت پرسان حال سے سلام کہہ دیں۔

والسلام، بندۂ خوشتر

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۹۰ء/ ۸/ ۱۶

محبّ گرامی قدر! ہدیہ سلام مسنون

تذکرۂ جمیل کی دونوں قسطیں موصول ہوچکی ہوں گی اب مزید ''جلوہ آرائیاں'' کے عنوان مع تفصیلی فہرست عکسی طباعت کے لئے روانہ کر رہا ہوں۔ یہ آغاز کتاب سے پہلے، ترتیب میں ہوگا۔ یہ سارا مضمون حضرت حجۃ الاسلام کی نگارشات، حالات اور مصنفات سے متعلق ہے اور سیرت کے باب میں مشاہدات کا پہلو لئے ہوئے ہے۔

ملاحظہ فرمائیں۔مولیٰ تعالیٰ کرے کہ کتابت وطباعت کے باب میں آپ کی سعی ماموراور اہل سنت کی طباعتی تاریخ میں ایک یادگار اضافہ ہو۔احباب اہل سنت سے سلام کہہ دیں۔راقم الحروف ڈربن میں اس پتہ پر آپ کے محبت نامہ کا منتظر ہوگا۔

والسلام

بندۂ احقر،خوشتر

....

پیرس (فرانس)

۲۵/۸/۱۹۸۸ء

محبّ گرامی قدر حضرت خوشتر نواز سیّد صاحب زید مجدہ ولطفہ

ہدیہ سلام مسنون! خیر وعافیت مزاج ہمایوں،مولیٰ تعالیٰ کرے آپ بہمہ وجوہ بخیر ہوں۔راقم الحروف ان ایام میں پیرس میں ہے اورامام احمد رضا کے عرس سراپا قدس کے انعقاد کے سلسلہ میں یہاں کے حالات کا جائزہ لے رہا ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ پیرس میں یہ پہلاعرس سراپا قدس ہوگا۔

ہنوز آپ سے عدم رابطہ کا سامنا ہے میں حضرت شمس صاحب کی گونا گوں عدم اعتدائی صحت سے سخت متفکر ہوں۔حضرت حجۃ الاسلام کا سونحی تذکرہ تبیضی مراحل سے گزر رہا ہے۔معارف میں اشاعت کے لئے حیات عالیہ قدر حجۃ الاسلام ایک نظر میں کے دوصفحات اورامام احمد رضا کی کہانی انہیں کی زبانی کے نیز دوصفحات حاضر خدمت کر رہا ہوں۔انشاءاللہ تعالیٰ یہ عجالہ پسند احباب ہوگا۔حیات عالی قدر کے مطالعہ سے سوانح کی جامعیت کا اندازہ ہوگا انداز تحریر تاریخی اور باحوالہ ہے۔تذکرۂ جمیل کے چند اوراق حضرت مخدومی شمس صاحب کی خدمت میں ہیں۔نیز اس باب میں حصول معلومات کے لئے چند عرائض روانہ کر رہا ہوں ان سے حصول جواب کے لئے جب تک کوئی صاحب توجہ نہ کریں اور قدرے ایثار نہ کریں اس عظیم خدمت سے میں کیسے عہدہ براء ہوسکتا

ہوں ۔اس سلسلہ میں بھائی وجاہت رسول صاحب کوتفصیلاً لکھ چکا ہوں ۔ نیز آپ کو بھی لکھ رہا ہوں اور جواب الجواب کا ہنوز منتظر ہوں ۔

آپ کو یقیناً اس کا احساس ہوگا کہ اکابر رخصت ہو چکے ہیں ۔ معاصر جا رہے ہیں ان متوحش حالات میں تذکرہ کی طباعت واشاعت میں مزید تاخیر باعث عذاب ہے ۔ میں اپنی سی کوشش میں شب و روز لگا ہوا ہوں ۔اس باب میں آپ احباب طریقت کی عنایت بے غایت کا خصوصی طالب ہوں ۔

میں چندروز میں مانچسٹر پہنچ رہا ہوں پھرعرس امام احمد رضا کی تقریب سراپا تہذیب میں شرکت کے لئے جنوبی افریقہ ستمبر کے آخری ایام میں ارادہ کررہا ہوں وہاں سے انشاء اللہ واپسی مانچسٹر نومبر کے آخر میں ہوگی ۔

تذکرہ کے اوراق جو حضرت شمس صاحب کی خدمت میں حاضر کر چکا ہوں ان کو ملاحظہ کر کے ان کی تصحیح وتصویب سے مجھے مطلع کیا جائے ۔ پھر کتابت کا کام فی الفور شروع کر دیا جائے ۔اس سلسلہ میں آپ کے آراء اور خیالات کا منتظر ہوں ۔

آپ سے رابطہ کے لئے قریبی ٹیلیفون کا نمبر مطلوب ہے ۔ مخلصین ادارہ احباب اہل سنت برادران طریقت ، پرسان حال سے سلام مسنون کہہ دیں ۔ میں آپ کے تفصیلی جواب کا بہر حال منتظر ہوں ۔

والسلام ، بندۂ خوشتر

نزیل پیرس

....

۱۱/۲/۱۹۹۱ء

محبّ گرامی قدر ، ہدیہ سلام مسنون

مولیٰ تعالیٰ کرے آپ مع احباب ادارہ واہل سنت و جماعت بخیر ہوں ۔ حسب دستور آپ کی خیریت و اطلاعات کا انتظار کرتا ہوں ۔ جنوبی افریقہ ڈربن آ گیا ہوں ۔

تذکرہ جمیل سے متعلق مضامین کی ترسیل کا سلسلہ جاری ہے کتابت کی فوٹو کاپی اگر نظر نواز ہو تو کام آگے بڑھے اور تصحیح کروں۔ اس ملفوف میں سنی رضوی سوسائٹی کراچی KDA کے اوراق پارینہ (کاغذات) روانہ کر رہا ہوں۔

محترمی حاجی حنیف طیب صاحب ایک عرصہ سے میرے لئے عنقا رہے ہیں مگر آپ لوگوں کو یہ ظل ہمایوں میسر ہے۔ مرسلہ کاغذات کی روشنی میں کسی خداترس آدمی کے ذریعہ یہ کام کیا جاسکتا ہے۔ بہرحال اپنی کی سی سعی کر چکا اب بارگاہ خداوندی میں سرخرو ہوں۔ اے کاش اس المیہ کا کسی کو احساس ہوتا۔

کراچی کا انٹرویو کیسٹ کی نذر ہوا اب دیکھئے منصۂ شہود پر کب جلوہ گر ہوتا ہے۔ میں دس مارچ کو ماریشس پہنچ رہا ہوں۔

دو معروضہ حضرت علامہ شمس صاحب کی خدمت میں حاضر کر چکا ہوں ان کی صحت و عافیت اور جواب کا منتظر ہوں۔

گناہ بے گناہی کا انگریزی ترجمہ فی الفور مطلوب ہے۔ میں سب کچھ لکھ چکا اب حضرات کی توجہ چاہتا ہوں۔ بھائی مجید اللہ صاحب قادری بھائی امتیاز فاروق، اقبال اختری واحباب ادارہ سے سلام کہہ دیں۔

والسلام، بندۂ

عاصی خوشتر صدیقی

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۹۳ء/۰۱/۰۳

محبان گرامی قدر مولانا وجاہت رسول قادری برادر دینی پروفیسر مجید اللہ قادری اعزکم المولی الولی۔

ہدیہ سلام مسنون، خیر و عافیت، مزاج ہمایوں، راقم الحروف فقیر قادری سگ بارگاہ

رضوی محمد ابراہیم خوشتر صدیقی امام احمد رضا کے عالمی مشن پر طباعتی، اشاعتی امور کی انجام دہی کے لئے امریکہ، افریقہ، یورپ کے بعد دس دسمبر بروز جمعرات علی الصبح چار بج کر دس منٹ پر گلف ایئر سے کراچی پہنچ رہا ہے۔ ۱۳/۱۴/۱۵ اسلام آباد پھر مختلف مقامات پر ہوتا ہوا ۲۵ دسمبر بروز جمعہ مسجد وزیر خان لاہور حاضر ہوں گا۔

تذکرۂ جمیل کی طباعت و اشاعت کا عنوان ادارۂ تحقیقات کے کارہائے نمایاں سے چونکہ خارج ہے اس لئے اس پر کوئی تبصرہ تحصیل حاصل ہے۔

کراچی کا فون ۶۳۲۱۹۰۶ ہے۔ احباب اہل سنت پرسانِ حال سے سلام کہہ دیں۔

والسلام

خوشتر قادری

....

مانچسٹر (انگلینڈ)

۱۹۹۳ء/۵/۳۱

محبّ محترم/ ہدیہ سلام مسنون

مولیٰ تعالیٰ کرے آپ ہمہ وجوہ مع الخیر ہوں اور ادارہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو۔ یہ توقع برمحل ہے کہ اس سال تذکرۂ جمیل ادارہ کے زیر اہتمام عرس امام احمد رضا کی تقریب میں منصۂ شہود طباعت پر جلوہ گر ہو جائے اس سلسلہ میں جواب باجواب کا ہر پل منتظر ہوں۔ حضرت مخدومی شمس صاحب کی توثیق جلیل کے بعد محبی علامہ مسعود احمد کا پیش لفظ ہنوز تذکرہ کی طباعت کا منتظر ہے۔

یہ لیجئے ۱۴۱۳ھ بھی بہت جلد رخصت ہو رہا ہے۔ عمر رفتہ کو پھر آواز دے رہا ہوں۔ عنوان مذکور پر فوراً توجہ کیجئے اور کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے۔ احباب اہل سنت اراکین ادارہ کو سلام کہہ دیں۔

والسلام

بقلم خوشتر قادری

علامہ اقبال احمد فاروقی*

لاہور

۱۶/۶/۱۹۹۶ء

مشفقی ومکرمی حضرت سیّد وجاہت رسول صاحب قادری

السلام علیکم! تحریر نامہ محررہ ۹ ؍ جون ملا۔ یادفرمائی کے لئے سراپا سپاس ہوں۔ حج کی سعادت پر مبارک قبول فرمائیے۔ اگرچہ سفر حرمین شریفین ہمیشہ بابرکت ہوتا ہے تاہم آپ نے عالم اسلام کے جن مشاہیر سے ملاقاتیں کی ہیں وہ بھی ایک اہم چیز ہے۔

پچھلے دنوں حضرت ڈاکٹر وحید احمد صاحب قادری لاہور تشریف لائے تو اپنی سفری اور علمی مصروفیات کے باوجود فقیر نوازی فرماتے رہے۔ ان کے علمی خیالات سے مجھے حوصلہ ہوا۔ اگرچہ ہم لوگ بے سروسامانی میں کام کر رہے ہیں اور اعلیٰ حضرت کی شمع کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ جس میں بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے۔ تاہم ایسے لوگوں کا مل جانا حوصلوں کو بلند رکھتا ہے۔ آپ حضرت نے اعلیٰ حضرت کے چند غیر مطبوعہ رسائل کے فوٹوسٹیٹ مہیا فرما کر روزن علم سے ایک ٹھنڈی ہوا کا جھونکا بہم پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ میں نے ایک رسالہ کتابت کے لئے دے دیا ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ فاضل بریلوی کے ان علوم اور فنون کو بھی ایک بار محفوظ کرلیا جائے۔ خواہ تعداد کچھ بھی ہو، آپ کا ادارہ بھی ایک رسالہ چھپوادے تو انشاء اللہ یہ ایک اچھی روایت ہوگی۔

اس بار مجھے بخار نے آدبوچا۔ حضرت ڈاکٹر محمد مسعود کی کتاب کی زیارت سے محروم

---

* علامہ اقبال احمد فاروقی کئی کتب کے مترجم اور مؤلف ہیں۔ آپ نے لاہور سے ''جہانِ رضا'' ماہنامہ نکالا، مولانا نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں، ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر کے عہدہ سے ریٹائرڈ ہوئے۔ مکتبہ نبویہ سے بہت سی کتب شائع کیں۔

رہا۔شاید واپسی پر اتفاق ہو جائے۔

ڈاکٹر مجید اللہ صاحب اور دوسرے احباب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۱/۸/۹۷

حضرت قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! اللہ تعالیٰ آپ کو عوارض جسمانی اور روحانی سے محفوظ رکھے۔اس بار تو آپ نے بے التفاتی کا ریکارڈ قائم کر دیا۔کئی ماہ گزر گئے مگر تحقیقات امام احمد رضا کے سالانہ ''یوم اعلیٰ حضرت'' کی روئیداد (مجلّہ رضا کانفرنس) اور ''معارفِ رضا'' کی زیارت تک نصیب نہیں ہوئی۔میں نے ان تمام مطبوعات کی بیس بیس کاپیوں کا آرڈر بھی دیا تھا۔مگر وہ آڈر بھی غالباً نظر انداز ہو گیا ہے۔آپ کی اس بے اعتنائی یا اپنی محرومی پر سیّد ریاست علی قادری مرحوم کی مستعدی او توجہ یاد آئی ہے۔مجھے آپ کے علاوہ یہ شکایت ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری دامت برکاتہم العالیہ سے بھی ہے۔مگر آپ مصروف ہیں تو انہیں بھی ہم جیسے نیاز مندوں پر نظر التفات کرنا چاہیئے۔

''جہانِ رضا'' چھپ رہا ہے مگر اس ماہ (اگست) بانی مجلسِ رضا حکیم محمد موسیٰ امرتسری کی یادوں میں خصوصی ''اعترافیہ'' آرہا ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۶/۶/۱۹۹۷ء

مکرمی ومحترمی قبلہ سیّد وجاہت رسول صاحب

السلام علیکم! مزاج عالی! ''یوم رضا'' کی تقریبات پر چھپنے والے اشتہارات دعوت نامے اور دوسرے مراسلے نظر سے گزرے ہیں۔ ماشاءاللہ آپ نے اس دور میں یوم رضا بڑی شان وشوکت سے ملکی حالات اور لوگوں کی کاروباری حالت کی زبوں حالی کے باوجود آپ نے آپ کے ساتھیوں نے بڑی محنت سے کام کیا ہے۔

ہمارے لئے یہ بات نہایت خوشی ہوگی اگر آپ حسب روایت رضا کانفرنس کا مجلّہ اور دوسری سالانہ مطبوعات ارسال فرمادیں۔ اگر انہیں قیمتاً ارسال فرمائیں تو مندرجہ ذیل کتابیں نوٹ فرمالیں۔

اس سال کی تمام مطبوعات ۱۰ اعدد پر ایک رضا کانفرنس کا مجلّہ ۵ عدد۔

اس سال مولانا ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی صاحب نے آنا تھا۔ مگر ان کی اطلاع نہیں لی۔ کیا وہ کراچی سے ہی واپس چلے گئے یا آئے ہی نہیں۔

حضرت قبلہ ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری کی خدمت میں سلام۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

محترمی ومکرمی!

السلام علیکم! آج آپ کا خصوصی مراسلہ خصوصی ڈاک سے ملا جس میں بعض کتابوں کا آرڈر بھی ہے۔ ہم یاد دلانا چاہتے ہیں کہ دو ہفتے پیشتر المختار پبلی کیشنز سے ایک صاحب آپ کا رقعہ لے کر آئے تھے اور انہیں میں نے کتابیں دے کر آپ کے حساب

میں دے دی تھیں۔ آپ کے سابقہ حساب کو بے باق کر گئے تھے۔

ان میں حسام الحرمین ۱۰۰، زلزلہ ۲۵، تبلیغی جماعت ۲۵، ختم نبوت ۲۵ تھیں۔ آگر آپ کو یہی کتابیں مزید درکار ہوں یا آپ کے آرڈر والی کتابوں کی مزید ضرورت ہو تو آج ہی کرم فرما کر لکھیں فوراً تعمیل ارشاد ہوگی۔

یاد رہے اب ہمارے پاس الدولۃ المکیہ، تنقیدات، مکتوبات، ترک موالات نہیں ہیں۔

آپ براہ کرم فوری طور پر مندرجہ ذیل کتابیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

امریکی سائنس دان کا چیلنج	۲۰ عدد
قرآن سائنس امام احمد رضا	۱۰ عدد
دودھ کے رشتے	۲۰ عدد
شرح حدائق بخشش جلد دہم	۴۰ عدد

آپ کا جواب آنے پر المحجۃ المو تمنہ کی کتابت شدہ کاپیاں ارسال کر دی جائیں گی۔ آپ چھپوا کر جب کاپیاں فارغ ہو جائیں ہمیں بھیج دیں۔ آپ کو کتابت، وقت اور غلطیوں کی اصلاح کا وقت بچ جائے گا۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۴/۸/۱۹۹۷ء

محترمی ومکرمی قبلہ سیّد وجاہت رسول صاحب قادری

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج کی ڈاک میں مندرجہ ذیل مطبوعات تازہ موصول ہوئیں۔

معارفِ رضا　　　　　　　۱عدد

امام احمد رضا کانفرنس مجلّہ　　　　　۳عدد

میں آپ کی اس عنایت کے لئے سپاس گزار ہوں۔ پچھلے ہفتہ ایک عریضہ حوالہ ڈاک کیا تھا۔ جس میں ''گلہ وفائے جفا نما'' تھا۔ الحمد للہ! آپ کے تحائف مل گئے۔ سارے گلے جاتے رہے۔

حسب سابق اس سال بھی مجلّہ کانفرنس ۱۹۹۷ء بڑی آب وتاب سے آیا۔ بصد سامان رعنائی بصد آداب زیبائی تشریف لایا۔ اللہ تعالیٰ کی آپ لوگوں کے حسن طباعت کو زندہ پائندہ رکھے۔ ''معارفِ رضا'' کے مضامین اور مطبوعہ مقالہ جات پر ایک سرسری نظر ڈالی ہے۔ دل خوش ہوگیا۔ بڑے علمی اور بلند پایہ مضامین سامنے آئے ہیں۔ آپ نے بڑی محنت سے ایسے بلند قدر مقالات لکھوائے، منگوائے اور اپنے حلقہ احباب میں پھیلائے ہیں۔ مجلّہ کانفرنس میں بہت سے ایسے سلامات سامنے آئے ہیں جو دنیائے رضویت کے گلہائے شگفتہ ہیں۔ ان میں سے بہت سی اطلاعات ''جہانِ رضا'' کے خبرنامے کی زینت بنیں گی۔ ماشاءاللہ آپ نے بڑی محنت کی ہے۔

میں بہت سے مضامین ومقالات پر ہدیہ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ مگر ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری نے آپ پر (صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری، تعارف و خدمات) جو مضمون آیا ہے اس نے خوشی سے کام کیا ہے۔ اعلیٰ حضرت کی زندگی ہر کام کرنے والے، محنت کرنے والے، خدمات سرانجام دینے والے اور آپ کی ذات سے محبت اور عشق کرنے والوں کا تعارف کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر صاحب نے بہت اچھا کیا اور ہمیں کھل کر ان خدمات کا اعتراف کرنا چاہئے جو یہ لوگ بے سروسامانی کے عالم میں سرانجام دے رہے ہیں۔

ماشاءاللہ! ان دونوں مطبوعات میں آپ نے بہت سی نئی اور نایاب چیزیں پیش کی ہیں مگر مجھے اتنا کہنے کی اجازت دیں کہ جہاں آپ مشاہیر وقت اور اساطین اقتدار کے

پیغامات کے لئے کرتے ہیں۔ وہاں عام اقتداری اراکین کے پیغامات تو چھاپا کریں۔ مگر خدارا عابدہ حسین جیسی کھلی رافضی اور شیعہ خاتون کو اعلیٰ حضرت کے دستر خوان پر لا بٹھانا اعلیٰ حضرت کی روح کو دکھ پہنچانا ہے اور حلقہ رضویت کا مذاق اڑانا ہے محتاط رہیں۔ ہر اقتداری شخصیت کو پیغامات مجلّہ امام احمد رضا کانفرنس پر لا کر نہیں بٹھا دینا چاہئے۔

اس سال آپ نے مرکزی مجلسِ رضا کی خدمات کو نظر انداز فرمایا ہے بلکہ بری طرح نظر انداز کیا ہے۔ ''جہانِ رضا'' کی خدمات کو اب تو ملک سے باہر بھی تسلیم کیا جانے لگا ہے۔ مگر آپ نے خدا معلوم ان چیزوں کو نظر انداز کیوں کر دیا۔ یہ کسی بزرگ کے خلاف حقیقت پراپیگنڈے کا ثمرہ تو نہیں ہے لوگ اپنے اپنے انداز میں سوچتے ہیں مگر آپ کی سوچ کا حلقہ تو بڑا وسیع ہونا چاہئے۔ بہر حال یہ شکوہ نوٹ فرمالیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو زندہ اور پائندہ رکھے۔ آپ بہت معیاری کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری کی خدمت میں سلام عرض ہو۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۴/۱/۱۹۹۰ء

گرامی قدر جناب وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم!

دو روز قبل ایک عریضہ ارسال کیا تھا۔ آج آپ کا تازہ نوازش نامہ مرقومہ ۲۱/۱/۹۰ ملا۔ آپ نے ہماری مطبوعہ حسام الحرمین کو پسند فرما کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے جس کے لئے ہم شکر گزار ہیں۔ میں آج ہی آپ کے نام اعلیٰ حضرت کی حسام

الحرمین، **الوظیفۃ الکریمہ** اور **ختم النبوت** کی ۱۰،۱۰ جلدیں رجسٹرڈ ڈاک میں روانہ کررہا ہوں۔

اگرچہ ہمارے پاس فتاویٰ رضویہ کی جلد ہفتم آگئی ہے تاہم آپ اس کی **۲۰** جلدیں اور سیّدنا محمد عربی نمبر کی ۵ جلدیں ایک کارٹن میں رکھ کر ٹرانسپورٹ کمپنی کو دے دیں اور بلٹی لفافے میں ڈال کر روانہ فرمائیں۔ اگر گوارا ہو تو تاجرانہ کیش کاٹ کر بل بھی روانہ فرما دیں تاکہ ادائیگی کا اہتمام ہوسکے۔

احباب ادارہ کی خدمت میں سلام و نیاز خصوصی جناب مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں سلام پیش ہو۔

آپ کا دعا گو

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۱۰/۱۰

حضرت گرامی قدر جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک عرصہ سے آپ کے نوازش نامہ کی زیارت نہ ہوسکی۔ ’’یوم رضا‘‘ کی تقریبات گزر گئیں۔ آپ کی طرف سے اس سال کوئی تازہ چیز نہیں پہنچی یہ بے التفاتی ہے یا نظر اندازی۔ چند روز قبل روزنامہ جنگ کے صفحات پر مولانا کوثر نیازی صاحب کا ایک پرکشش مقالہ جسے اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں ایک شاندار ہدیہ تحسین کہنا چاہئے نظر سے گزرا۔ اس پر یہ بھی لکھا تھا کہ مقالہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے سالانہ اجتماع میں پڑھا گیا تھا۔ مجھے کوثر نیازی صاحب کا انداز تحریر پسند آیا اور میرے ساتھ اکثر علماء نے بھی اسے پسند کیا۔ یہ مضمون آپ کے ’’معارفِ رضا‘‘ یا کسی دوسرے شمارے میں چھپ

رہا ہے۔ اگر ایسا ہو تو مطلع فرمائیں۔

حضرت پروفیسر ڈاکٹر مسعود صاحب کا ایک مسودہ کتابت شدہ میرے پاس ہے۔ زیورِ طبع سے آراستہ نہیں ہو سکا۔ کاغذ کی مارکیٹ بہت بلندی پر ہے۔ دعاؤں کا محتاج ہوں۔

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

یکم دسمبر ۱۹۹۰ء

حضرت قبلہ قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گرامی نامہ ملا۔ شکریہ قبول فرمایئے۔ میں نے مولانا کوثر نیازی صاحب کے اس مضمون کا ذکر کیا تھا جو انہوں نے امام احمد رضا کانفرنس کراچی میں پڑھا پھر اسے روزنامہ جنگ لاہور نے چھاپا تھا۔ ہمارے ہاں مجلس نعمان نے میری فرمائش پر کتابی شکل میں شائع کر کے تقسیم کیا۔ یہ رسالہ بڑی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے چند نسخے جناب سیّد ریاست علی صاحب قادری کو اسلام آباد بھیجے اور پھر آپ کی خدمت میں بھی ارسال کئے تھے۔ بتایا گیا ہے کہ آپ نے انہیں شکریہ کا خط بھی لکھا تھا۔

میں اعلیٰ حضرت کی وہ کتابیں جو مکتبہ نبویہ نے شائع کی ہیں ارسال کر رہا ہوں۔ ہر ایک کی دو دو کاپیاں پیش خدمت ہیں۔ اسے مناسب مقامات پر پہنچا دیں اور مجھے اطلاع دیں کہ آیا یہ ہدیہ آپ تک پہنچ گیا ہے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے مکتوبات کا دوسرہ حصہ پریس میں چلا گیا ہے۔ پہلا حصہ تو ان دنوں ختم ہے۔ تیار ہونے پر آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا۔ آپ کی کوششیں ماشاء اللہ اہل علم و دانش میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں۔ نہایت خوبصورت انداز میں سالانہ مطبوعات لاتے ہیں۔

میں سر دست ان کتابوں کو پیش کر سکا ہوں۔

فتاویٰ رضویہ جلد پنجم ۲ عدد

تکمیل الایمان معہ حاشیہ اعلیٰ حضرت ۲ عدد

الدولۃ المکیۃ ۲ عدد

ختم النبوت ۲ عدد

الوظیفۃ الکریمہ ۲ عدد

حسام الحرمین ۲ عدد

اس سے قبل جو کتابیں طبع ہوئیں وہ تو ان دنوں ختم ہیں۔

احباب مجلس کو سلام عرض کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

گجرات

۱۹۹۰ء/۱۱/۶

واجب الاحترام حضرت قبلہ قادری صاحب

السلام علیکم! آپ کا ایک پارسل ملا۔ آپ نے کرم فرمایا کہ اس سال کی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی مطبوعات کے ایک سیٹ سے نوازا۔ میں آپ کے اس التفات کریمانہ کے لئے بے حد ممنون ہوں۔ آپ نے جس حسن وخوبی سے ان مطبوعات کا اہتمام کیا ہے وہ قابل صد ستائش ہیں۔

آپ نے جن تبادلہ مطبوعات کا تذکرہ کیا ہے وہ ہمارے کھاتے میں اس طرح ہے۔

آمده پیش کرده

فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم ۲۰ جلد ۲۰۲۵ حسام الحرمین، الوظیفۃ الکریمہ ختم نبوت

سیّدنا محمد رسول عربی ۵ جلد ۲۶۴ ۱۰ ۱۰ ۱۰

۱۷۶۱ ۲۶۴ تاجرانہ

اب آپ کے نام ۱۷۶۱ روپے کا ایک چیک ارسال کر رہا ہوں براہ کرم اسے اپنے حساب میں جمع کرائیں اور مجھے اطلاع دیں۔ اس ادائیگی کے بعد جانبین کا حساب بیباک ہو گیا۔

میں اہتمام کر رہا ہوں کہ آپ کے نام اعلیٰ حضرت پر اپنی تمام مطبوعات کے دو دو نسخے پیش کروں۔ اور آپ ان کتابوں کو مناسب مقامات پر پہنچا سکیں۔ پھر جناب مولانا کوثر نیازی کے رسالے کے ۱۰ نسخے ارسال کر رہا ہوں۔

وظیفہ الکریمہ جیسی کا تخمینہ بھیجیں۔ ممنون ہوں گا۔ اعلیٰ حضرت کے مکتوبات کی جلد دوم زیر طبع ہے۔ انشاء اللہ پیش کروں گا۔ اس کا دیباچہ حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود نے لکھا ہے اور یہی دیباچہ آپ نے علیحدہ طبع کرایا ہے۔ یہ مکتوبات چھپنے پر آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ انشاء اللہ۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور کار ہدیہ سے باذن ہیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۷ء/۱۲/۳۰

حضرت قبلہ قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ! مزاج عالی۔ مرکزی مجلسِ رضا لاہور کی طرف سے

ایک مراسلہ

(۱) ڈاکٹر منظور الدین احمد وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی کی خدمت میں ارسال کیا گیا ہے۔ جس میں ان کے امام احمد رضا بریلوی چیئر کے اقدام پر اظہار تشکر کیا گیا ہے۔

(۲) ڈاکٹر منظور الدین صاحب کے نام مرکزی مجلسِ رضا لاہور کی حالیہ مطبوعات کے دو دو نسخے بھی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔

(۳) مختلف مقامی اخبارات اور رسائل کو بھی متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ اس اقدام پر اپنے تاثرات پر شذرات لکھیں۔

(۴) مختلف مشاہیر اہل سنت کی توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ براہ راست وائس چانسلر کو اپنے جذبات تشکر سے آگاہ کریں۔

(۵) آپ کے نام ایک پارسل جس میں تیس رسالے ہیں۔ ۲، ۲ نسخے ارسال کر رہا ہوں۔

(۶) ایک خصوصی گزارش ہے۔ مجلسِ رضا نے آپ کا مطبوعہ راہبر و راہنما تین ہزار چھپا کر تقسیم کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ آپ براہ کرم ہمیں دو ہزار ٹائٹل جس پر اعلیٰ حضرت کے مزار پر انوار کی تصویر ہے۔ اسی پریس سے طبع کرا کے بھیج دیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔ آرٹ پیپر پر جس قدر لاگت آئے مجلس ادا کرے گی۔ صرف جس پلیٹ پر ''ادارۂ تحقیقات احمد رضا'' لکھا ہے وہ نہیں چھپانی۔ بلکہ اس کی جگہ ''راہبر و راہنما مؤلفہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد کا نام آنا ہے۔ اور نیچے مرکزی مجلسِ رضا لاہور۔ اگر آخری پلیٹ نہ بھی چھپے تو کوئی پرواہ نہیں۔ ہم یہاں سے چھپوا لیں گے۔ ہم نے یہ کتابچہ اپنی عام کتابوں کے سائز پر چھپوایا ہے۔ اس تکلیف فرمائی کے لئے مجلس تہہ دل سے شکریہ ادا کرے گی۔

اگر آپ یہ کرم فرمائیں تو مجھے جواب دیں تا کہ میں آپ کی خدمت میں ڈرافٹ

بھیج دوں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۸؍فروری ۱۹۸۷ء

حضرات گرامی زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

۱۱؍فروری کا کرم نامہ آج کی ڈاک میں ملا۔ سپاس گزار ہوں۔ واقعی چند ہفتوں سے آپ کی تحریر سے محروم تھا۔ میرا ذاتی خیال ہے کہ ''حیات اعلیٰ حضرت'' کی جلد اوّل اگر ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے اہتمام میں چھپے تو اچھا ہوگا۔ ان کی مطبوعات اچھے انداز میں آ رہی ہیں۔ غالباً میں نے عرض کیا تھا کہ اس کتاب کی ترتیب نو میں مجھے کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس خیال سے کہ اسے نقش نو کی حیثیت سے ملایا جائے۔ مگر ڈاکٹر مسعود صاحب قبلہ نے کام کیا ہے تو اسے اوّلیت حاصل ہے۔ پھر ادارہ تصنیفات اعلیٰ امام احمد رضا کی اپنی اہمیت ہے۔

فہرست نو میں اعلیٰ حضرت بریلوی ہندوستان سے چھپی ہوئی کی تازہ کاپی ہے جسے اچھے کاغذ اور اعلیٰ جلد میں پاکستان میں شائع کیا گیا ہے۔ الدولۃ المکیہ کا آسان ترجمہ لایا جا رہا ہے۔ صرف اُردو اور آپ کا افتتاحیہ جسے آپ نے امام احمد رضا اور عالم اسلام میں شائع کرایا تھا۔ ساتھ دیا گیا ہے۔ کتاب پریس میں ہے۔ انشاء اللہ مارچ میں آپ تک پہنچے گی۔

مولانا محمود احمد کانپوری مدظلہ کو پھر خاموشی کی غنودگی نے آلیا ہے۔ کسی خط کا جواب نہیں دیتے۔ اللہ اللہ خیر سلا۔ لہٰذا حیات اعلیٰ حضرت کی تین جلدیں ان کے پاس ہی

رہیں گی۔

اسد الغابہ کی اوّل دوم جلد تقدیم کر رہا ہوں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

/۲۴/۱/۱۹۸۷ء

قادری صاحب قبلہ زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! چند روز پیشتر آپ کے التفات کریمانہ کی بدولت ''معارفِ رضا'' اور اعلیٰ حضرت کی حاشیہ نگاری کی ایک ایک جلد موصول ہوئی۔ تحدیث نعمت کے طور پر شکریہ ادا کیا مگر کتاب کا مطالعہ بعد میں کیا۔ آپ نے اپنی مساعی جمیلہ سے مسلک رضویت پر بڑا اہم اور اعلیٰ کام کیا ہے۔ مرکزی مجلسِ رضا کی مطبوعات اپنی جگہ قابل ستائش ہیں۔ مگر آپ نے حسین نفاست اور حسن وخوبی سے یہ دو کتابیں شائع کیں۔ وہ تمام علماء اہل سنت کے شکریہ کی مستحق ہیں۔

مجھے حضرت ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب کے ایک خط سے معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ آپ ''حیات اعلیٰ حضرت'' کا نقش نو زیورِ طبع سے آراستہ فرما رہے ہیں۔ اس کتاب کو میں نے بھی اپنی نگاہوں میں رکھا ہوا تھا مگر آپ کو اوّلیت حاصل ہے۔ میرا قلم رک گیا اور رخ مڑ گیا۔ مگر تشنہ کامی موجود ہے۔ اگر میں استدعا کروں کہ آپ اس کام کو فرصت اوّل میں مکمل کریں تو میری بے تابی کو نیازمندانہ گزارش پر محمول کیا جائے گا۔ اگر چھپ جائے تو میں فرصت اوّل میں اس کے ایک سو نسخے خریدوں گا۔ اللہ آپ کو ہمت دے۔ حضرت مؤلف علامہ جناب بہاری صاحب کے مکتوبات ساتھ نہ بھی چھپیں تو مضائقہ نہیں۔ اب ان مکتوبات کو ان کے قابل قدر فرزند آرزو صاحب از سر نو ترتیب

دے رہے ہیں۔

حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری ان دنوں علیل ہیں۔کل آپ کی خدمات پر بے پناہ ہدیہ تحسین پیش کر رہے تھے۔اور آپ کے ان دو مطبوعات پر خصوصی اظہار مسرت کر رہے تھے۔

۱۹۸۷ء کے سورج کے طلوع کے ساتھ آپ کی یہ دونوں کتابیں ایک اچھے آغاز کی علامت ہے۔میں الدولة المکیة کا آسان ترجمہ لارہاہوں آپ کی کتاب امام احمد رضا اور عالم اسلام نے بڑی راہنمائی فرمائی۔اوراس کے اقتباسات اس کتاب کے اوّل و آخر کی زینت بن رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو اپنی برکات سے نوازے۔

مجھے حیات اعلیٰ حضرت کے بارے میں لکھیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۱/۴

حضرت گرامی مرتبت جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ

آپ کا کرم نامہ مرقومہ ۱۲/ ۳۱ موصول ہوا۔یادفرمائی کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کی خدمات واقعی قابل صد ستائش بھی ہیں اور قابل قدر بھی۔ حجاز دلہی کا وہ رسالہ ہاتھ سے نکل گیا جس میں آپ کا مضمون تھا۔میں اسے محفوظ نہیں کرسکا۔بہرحال آئندہ ایسا جو بھی شمارہ آیا جس میں آپ کے مضامین یا اعلیٰ حضرت پر وہاں کے علماء کرام کے مضامین ہوں آپ کی خدمت میں بھیجا کروں گا۔

میں نے چند روز پیشتر آپ کی خدمت حسام الحرمین اور الوظیفة

الکریمہ کے چند نسخے بھیجے تھے۔ خدا کرے آپ کو پسند آئیں۔ پچھلے ہفتے الشاہ احمد نورانی جمعیۃ علماء پاکستان کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں لاہور تشریف لائے تھے۔ میں نے ان کی خدمت میں ۵ نسخے پیش کئے بہت خوش ہوئے۔ دوسرے روز فرمانے لگے کہ ورلڈ اسلامک مشن نے حسام الحرمین کا انگریزی میں ترجمہ کرایا ہے۔ وہ طبع ہونا چاہئے چونکہ ہماری فیلڈ انگریزی کی نہیں میں نے معذرت کی۔ اور گزارش کی کہ وہ یا تو لندن سے چھپوائیں یا آپ کی خدمات حاصل کریں۔

آپ نے جو انگریزی تراجم کرائے ہیں وہ نہایت خوبصورت ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

امید ہے آپ اپنی علمی مساعی سے مجھے آگاہ رکھیں گے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۶ء/۳/۲۶

سیّدی ومحترمی زید مجدہ

السلام علیکم! چند برسوں سے ''مکتوبات امام احمد رضا بریلوی'' کی طباعت کے لئے کوشاں تھا، کتابت ہوئی۔ حکیم صاحب نے بعض صفحات کی طباعت روک دی۔ پھر آگے بڑھا تو کتابت شدہ صفحات گم ہوگئے۔ یہ تصدیق اور تاخیر ہوتی گئی اور ٹائٹل مرتب کے لئے میں سامان ندامت بنتا رہا۔ الحمدللہ! مسودہ مل گیا۔ پریس نے طباعت کا زیور پہنایا اور آج اس رقیم کریم وصحیفہ شریفہ کی دو جلدیں ارسال کر رہا ہوں۔ قبول فرمائیں۔

مجھے آپ کی ان خدمات کا ہمیشہ اعتراف رہا ہے۔ جو آپ بارگاہ رضویت میں پیش کرتے رہتے ہیں۔ پھر حضرت اطہر نعیمی صاحب کی زبانی آپ کی یادیں دل وجان کو نسیم

جانفزا بن کر زندہ رکھتی ہیں۔ میں آئندہ چند مکتوبات مزید چھپوانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ کے مشورہ اور ہدایات کا منتظر رہوں گا۔

والسلام بالوف الاحترام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲/۴/۱۹۸۶ء

سیّدی ومکرمی زید مجدہ

السلام علیکم! مجھے آج کی تازہ ڈاک میں آپ کا حوصلہ افزاء کرم نامہ ملا۔ سپاس گزار ہوں۔ آپ کی تجویز معقول ہے۔ میں آج ہی دو کاپیاں پیش کر رہا ہوں۔ آپ براہ نوازش خود تبصرہ فرما کر ''جنگ'' میں دیں کیونکہ ان دنوں اخبارات کے سٹاف علمی کتابوں کے تبصروں کے متحمل نہیں ہیں۔ کراچی ''جنگ'' میں تبصرہ آئے تو میں وہی تبصرہ ''لاہور جنگ'' میں دے دوں گا تا کہ شمالی پاکستان میں بھی تبصرہ پڑھا جا سکے۔ بایں ہمہ اہل لاہور نے اس مختصر سے مجموعہ مکتوبات کو بے حد پسند کیا ہے۔

مزید مکتوبات کی پروف ریڈنگ ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ ایک دو ماہ میں یہ مکتوبات بھی آئیں گے۔ ڈاکٹر محمد مسعود صاحب سے استدعا کی ہے کہ اس دفعہ مصروفیت کے باوجود مقدمہ یا تقدیم لکھیں۔ حکیم محمد موسیٰ صاحب نے بھی کچھ خطوط عنایت فرمائے ہیں۔ اسی طرح علامہ محمود رضوی کے پاس مولانا سیّد دیدار علی اور علامہ ابوالبرکات کے نام موجود ہیں وہ بھی طباعت کے لئے دیں گے۔ آپ کے خزانہ علمیہ میں اگر کوئی چیز ہو تو نگاہ التفات سے نوازیں۔

حضرت مولانا محمد اطہر نعیمی کی خدمت میں مکتوبات ارسال کئے تھے۔ ابھی تک تاثرات سے محروم ہوں۔ شاید وہ چاند دیکھنے آئیں تو زبانی ارشادات نوازیں۔ اگر فون

پر بات ہوتو ان کی بے التفاتی کا گلہ کریں۔

آپ کا ادارہ کسی تازہ کتاب کی کب خوشخبری دے گا۔ احباب کراچی نیازمندانہ سلام قبول فرمائیں۔

والسلام بالوف الاحترام
اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۸/۴/۱۹۸۶ء

حضرت سیّدی ومخدوقی زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

(۱) ۱۶/۴/۸۶ کا مکتوب گرامی ملا۔ شکریہ قبول فرمایئے۔ سپاس گزار ہوں آپ نے روزنامہ جنگ کے لئے تبصرہ قلمبند فرما کر بھیج دیا۔

(۲) ڈاکٹر محمد مسعود صاحب کا والا نامہ واقعی مژدۂ تسوید مقدمہ لے کر نظرنواز ہوا۔ وہ اعلیٰ حضرت پر پھر ان کے مکتوبات پر مقدم لکھ کر حضور بریلوی کے عقیدت مندوں پر احسان فرمائیں گے۔ ان کی تحریریں اہل محبت کے ہاں محبوب ومطبوع ہیں۔ آپ انہیں یاد دلاتے رہیں۔ خدا کرے کہ دوسری جلد ان کے مقدمہ سے مزین ہوکر زیورِ طبع سے آراستہ ہو۔

(۳) مدینہ پبلشنگ کو مکتوبات کی بلٹی پہنچ گئی ہے۔ احباب کے لئے وہاں سے طلب فرمائیں۔ مکتبہ رضویہ کا بھی مال جا رہا ہے۔ ایک ہفتہ بعد ان کے ہاں بھی مکتوبات پہنچ جائیں گے۔

(۴) حضرت مولانا محمود احمد قادری اسلام آبادی وہی بزرگ ہیں جنہوں نے ''تذکرہ علماء اہل سنت'' لکھا تھا۔ یہ عالم دین، عاشق امام اہل سنت بھی ہیں اور خود پیر بھی۔

وہ آئے دن مریدوں کی روحانی تربیت پر دوروں پر رہتے ہیں۔ خط کا جواب نہیں دیتے۔ خدا جانے ہمارے عریضے پڑھتے بھی ہیں یا نہیں! حضرت خواجہ اجمیری کے عرس پر مکتوبات بھیجے ابھی تک جواب نہیں آیا۔ میں انہیں گزارش کروں گا کہ حیات اعلیٰ حضرت کا مشورہ دیں مگر سنا ہے کہ وہ لاہور کے احباب اور علماء کے بار بار تقاضے کے باوجود اس موضوع پر مہر سکوت ہی رکھتے ہیں۔ تاہم آپ کی تحریک پر انہیں لکھوں گا۔ شاید آپ کے جذبہ کا اس دل بے نیاز پر اثر ہوگا۔

(٦) یہ حقیقت ہے کہ ''حیات اعلیٰ حضرت'' امام اہل سنت کے احوال و آثار کا مستند اور قریب ترین ماخذ ہے اگر چھپ جائے تو بہت سی چیزیں مزید سامنے آجائیں۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر میں خود حیات اعلیٰ حضرت کی جلد اوّل جو کبھی کراچی سے چھپی تھی۔ نئے عنوانات کے ساتھ کتابت کرا رہا ہوں اور اسے ازسرنو چھپوا رہا ہوں لوگ تلاش کرتے ہیں مگر نایاب ہے۔ اگر آپ طبع کرانا چاہیں تو اولیت آپ کو ہے۔ مجھے لکھیں میں ہاتھ روک دوں۔ ہاں اسے ازسرنو ترتیب دیں پیرابندی کریں۔ عنوانات قائم کریں۔ اگر ہو سکے تو حواشی لکھیں۔ پھر طرز املا بدل دیں۔ انشاء اللہ یہ مفید کتاب آئے گی۔ قبلہ ڈاکٹر مسعود صاحب مبسوط دیباچہ لکھ دیں تو ابتدائیہ کے طور پر طبع کرائیں۔

(٧) ''معارفِ رضا'' کے لئے انشاء اللہ ضرور لکھوں گا۔ عنوان عنایت فرمائیں۔ اعلیٰ حضرت کے ردالمختار پر حواشی آپ کے طبع شدہ دیکھ چکا ہوں بلکہ دس جلدیں اہل مطالعہ کی خدمت میں پیش بھی کر چکا ہوں۔ ان دنوں سٹاک میں تھیں۔ مسئلہ رد مرزائیت پر رسالہ نہیں دیکھا۔ اور اسی طرح مسئلہ نور وسایہ۔

(٨) میں آخر میں آپ کی اس حوصلہ افزائی کے جذبہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جو آپ میرے جیسے بے بضاعت لوگوں کے لئے بھی روا رکھتے ہیں۔ اللہ آپ کو شاد کام شاد گام رکھے۔ قبلہ نعیمی صاحبین (حضرات محمد اطہر و جمیل) کو سلام عرض ہو۔ وہ

آپ کے مداح ہیں۔قدرداں اور پھر ذکر خیر کرتے رہتے ہیں۔

آج جناب شمس بریلوی صاحب نے بھی اپنے نامہ گرامی میں آپ کی محبت اور خلوص کی شمیم جانفزا سے نوزا۔

ے می بنمیت زدود و دعا می فرستمت

والسلام بالوف الاحترام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۲/۵/ ۱۹۸۶ء

حضرت سیّدی وآقائی جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مجھے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے مکتوبات امام احمد رضا خاں پڑھنے کے بعد متوجہ ہوا کہ مکاتیب کے سلسلہ کو کئی حصوں میں پھیلا کر طباعت کا اہتمام کیا جائے۔ان کی خواہش ہے کہ اعلیٰ حضرت کے ہزاروں مکتوبات ابھی تک مختلف حضرات کے پاس تبرکات کے طور پر محفوظ ہیں۔انہیں یکجا جمع کر کے طبع کرایا جائے۔ان کی تحقیق کے مطابق بعض حضرات پاکستان اور ہندوستان میں قابل استدعا ہیں۔

میرا خیال ہے کہ آپ اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں یا تو یہ اس کام کا خود بیڑا اٹھائیں یا آپ میری راہنمائی فرمائیں اور آپ کے پاس یا کسی آپ کے دوست کے پاس اعلیٰ حضرت کا کوئی مکتوب ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔نقل مہیا کریں تاکہ ترتیب و تہذیب کے بعد طباعت کرائی جاسکے۔

اگر کسی افطاری کی تقریب پر حضرت مولانا نعیمی ملیں تو سلام عرض کریں۔

مکتوبات کا دوسرا حصہ زیر طبع ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت آپ کی حوصلہ افزائی کے

لئے از حد ضروری ہے کہ مکتوبات کا پہلا حصہ جہاں جہاں گیا اہل علم نے پسند کیا۔ اور بڑے اچھے الفاظ میں تاثرات دیئے۔ یہ ایک نئی چیز ہے جس سے نئے ہم مسلک احباب کی نشاندہی ہوتی ہے۔

مولانا مرید احمد چشتی خلفاء اعلیٰ حضرت پر کام کر رہے ہیں۔ مکتوبات کو پڑھ کر خود لاہور تشریف لائے اور تفصیلی گفتگو سے سرفراز فرمایا۔

مجھے امید ہے آپ اپنے حلقہ اثر میں جہاں آپ کی نگاہ ہے۔ مکتوبات کی تحصیل میں بھرپور حصہ لیں گے۔ حیات اعلیٰ حضرت کا نقش ثانی آپ کے اہتمام میں شائع ہونے کا متمنی ہوں۔

نوٹ: حضرات علم و مسلک کی خدمت میں ہم لوگ الوظیفۃ الکریمہ کا نیا ایڈیشن چھپوانے میں مصروف ہیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸٦ء/٦/١١

حضرت سیّدی و مولائی زید مجدہٗ!

السلام علیکم! عید کارڈوں کی بھرپور ڈاک میں آپ کا ملفوف گرامی ملا۔ مجھے عید کارڈ سے زیادہ خوشی ہوئی۔ روایت سے ہٹ کر آپ کے موضوعات پر اظہار خیال فرمایا ہے۔

پیر محمود احمد قادری نے میرے خطوں کے جواب دینا شروع کر دیا ہے۔ الحمد للہ! ان کا پہلا گرامی نامہ بڑی تفصیلات لے کر وارد ہوا ہے۔ ابھی جواب طلب باتیں تو ان کے زیر غور ہیں مگر یہ غنیمت ہے کہ وہ ہندوستان کے دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے مریدوں کے جمگھٹوں سے برآمد ہو گئے۔

انہوں نے مکتوبات کی اشاعت پر بھرپور ہدیہ تحسین پیش کیا ہے۔ پھر دوسری جلد کی طباعت کو چند ہفتے روک دینے کا حکم دیا ہے۔ اور وعدہ کیا ہے کہ وہ مزید مکتوبات بھیج رہے ہیں۔ یہ میرے لئے حوصلہ افزا بات ہے۔

آپ ہندوستان تشریف لے جا رہے ہیں۔ خدا کرے آپ ان سے ملاقات کریں۔ میں نے پاکستان میں ان خدمات کا تعارف کرا دیا ہے۔ جو آپ کی نگرانی میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کر رہا ہے۔ آپ ان سے ضرور ملیں۔ وہ ان دنوں حضرت حجۃ الاسلام شاہ حامد رضا پر ایک کتاب لکھنے میں مصروف ہیں۔ اللہ کرے وہ یہ کتاب مرتب فرمالیں۔

اللہ کرے آپ حیاتِ اعلیٰ حضرت کی جلد اوّل حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے مقدمہ اور ترتیب وتہذیب کے ساتھ شائع کریں۔ میں نے اپنا کام روک دیا ہے۔

''امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ کانفرنس'' کا انعقاد لاہور میں کریں۔ انشاءاللہ آپ کو ہر طرح کی امداد ملے گی۔ پرل انٹر کانٹی نینٹل کے علاوہ فلیٹیز، ہلٹن، انٹرنیشنل اعلیٰ ہوٹل ہیں۔ انشاءاللہ آپ جس میں حکم دیں گے انتظام ہوگا۔ اور پھر رعایت بھی۔

مجھے پروفیسر امتیاز سعید کی رائے سے اتفاق نہیں یونیورسٹی سینٹ ہال ابھی آثار قدیمہ میں شمار ہونے لگا ہے۔ کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ اس سے تو لاہور کارپوریشن کا جناح ہال اور واپڈا ایڈیٹوریم زیادہ سہج نہج رکھتا ہے۔ ہوٹل فلیٹز میں لوگوں کو آنے میں آسانی ہے۔ ہال بھی کھلے ہیں۔ انٹر کانٹینینٹل شان وبان کے لحاظ سے عمدہ ہے۔

مقالہ نگاروں میں سے ڈاکٹر باقر صاحب، احمد ندیم قاسمی، تو اب متروکات میں ہیں۔ اعلیٰ حضرت کے مقام کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ البتہ دوسرے حضرات ٹھیک ہیں۔ ہمارے یہاں پروفیسر صدیق اکبر ہیں انہیں لائیں گے۔ علماء میں سے شجاعت علی قادری، مفتی غلام سرور، پھر حنیف طیب وزیر پٹرولیم مہمان خصوصی ہیں۔ مقالہ نگار کی حیثیت سے کھڑا کریں۔ لاء کالج کے پرنسپل محمد اقبال موکل موزوں رہیں گے۔ علماء کرام

کو موجودہ تہذیبی دانشوروں کے رعب و خوف سے یکسر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ حاضرین ناظرین میں ان کی کثرت ہوگی۔ زینت القراء قاری غلام رسول تلاوت کریں گے۔ نعت خواں خوش آواز ہوگا اور اعلیٰ حضرت کا کلام ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ خط و کتابت جاری رکھیں۔ ابھی وقت کافی ہے۔ انشاء اللہ اخباری لوگ، ٹی وی، ریڈیو، پروفیسر، وکلاء حضرات آئیں گے اور انہیں لایا جائے گا۔ دینی مدارس کے علماء اعلیٰ حضرت کے نظریات وعلوم کے وارث ہیں۔ انشاء اللہ صف اوّل میں آئیں گے۔

مولانا محمد اطہر نعیمی چاند دیکھنے آئے۔ مکتبہ پر تشریف لائے۔ میں نہ تھا۔ فون پر بات ہوئی مگر آرام باغ کی جامع مسجد میں عید الفطر کی امامت کا فکر انہیں اڑا کر لے گیا۔ اور دوسرے دن ان کو نمازیوں کی صفوں کے آگے ٹیلی ویژن میں دیکھا۔ میرا سلام ٹیلی فون پر ہی کہہ دیجئے گا۔

جمیل احمد صاحب نعیمی کو بھی نیاز مندانہ سلام

آپ کے کرم نامہ کا منتظر

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

صاحب لاہور تشریف لائے تھے۔ میں نے گزارش کی تھی کہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا نے اعلیٰ حضرت کے مزار منورہ کی جو تصویر چھاپی ہے مجھے دو ہزار تصویریں بھیج دیں۔ میں ان کی ادائیگی کر دوں گا۔ اس تصویر کو راہبر و راہنما کے ٹائٹل کے طور پر استعمال میں لانا چاہتا تھا۔ میں آج تک انتظار میں ہوں۔ مگر نہ ان کا ہاں میں جواب آیا نہ نا میں۔ اگر زحمت یاد دہنی فرماتے ہوئے صحیح صورت حال سے آگاہ کر سکیں تو ممنون ہوں گا۔ کتاب چھپ گئی ہے۔ صرف ٹائٹل کا انتظار ہے۔ اگر ایسا ممکن ہوا تو میں یہاں سے ہی کوئی سادہ سا ٹائٹل چھپوالوں گا۔

مجھے امید ہے کہ مجلسِ رضا کی تازہ مطبوعات تواتر سے پہنچ رہی ہوں گی۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضرت قبلہ نعیمی صاحب سے ملاقات ہوتو ہدیہ سلام عرض کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۹/۱۲/۱۹۸۷ء

حضرت سیّدی زادلطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

گرامی نامہ موصول ہوا۔ اگرچہ آپ کی زبانی پھر اخبارات میں یہ خوش کن خبر بھی پڑھی کہ حضرت والا کی مسلسل کوششوں سے ''اعلیٰ حضرت کی چیئر'' کا قیام عمل میں آیا ہے۔ یہ ایک مبارک اقدام ہے۔ آپ نے اپنے مراسلہ پر ایک پبلسٹی کا ایک اچھا انداز اپنایا ہے۔ یہ نیا بھی ہے اور موثر بھی۔ آپ کی تجویز سے کم از کم مجھے تو انکار نہیں ہوسکتا۔ آج سے ''مرکزی مجلسِ رضا'' کی ہر تازہ مطبوعہ کتاب اعزازی پہنچنا شروع ہو جائے گی۔ پھر ہمارے مکتبہ کی اپنی مطبوعات بھی انشاءاللہ پیش خدمت ہوں گی۔ آپ لکھیں کیا ہم براہ راست جامعہ کراچی میں بھیجیں اگر ایسا ہے تو کس کے نام پر۔ اگر آپ کے نام پر روانہ کی جائیں تو ارشاد ہوتا کہ آپ کی وساطت سے محفوظ ہو جائیں۔ اللہ کرے آپ کی یہ تحریک موثر ثابت ہو۔ اور اس لائبریرین کو شایان شان طریقہ سے امام اہل سنت کے تبرکات سے مالامال کردیں۔

احباب ''ادارۂ تحقیقات امام رضا'' کی خدمت میں سلام

والسلام

اقبال احمد فاروقی

لاہور

۱۴/۳/۱۹۸۸ء

حضرت والا جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج آپ کا گرامی نامہ بھی ملا۔ اور الوظیفۃ الکریمہ کے دو پارسل بھی ملے۔ شکریہ۔ پارسلوں میں ۳۰۰ نسخے برآمد ہوئے ہیں۔ میں نے یہ سارا حساب آپ کے صفحہ حساب میں درج کرادیا ہے۔

مجھے آپ کی فرمائش پر فتاویٰ رضویہ کی ابتدائی مجلدات کی تلاش میں دقت کا سامنا ہوا ہے۔ سارا بازار چھان مارا۔ یہ جلدیں نہ ملیں۔ تاہم ایک شخص سے دو جلدیں جلد دوم و پنجم (بمعہ طلاق) ملی ہیں۔ قیمت تو ٹھیک ہے کمیشن ۲۵ فیصد۔ انوار رضیا ۵۰ فیصد نہیں مل رہا۔

لاہور ۲ عدد نذرانہ...... ایک آپ کے لئے ایک مولانا محمد اطہر نعیمی صاحب کے لئے ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۰/۳/۸۸

حضرت دار المرتبت جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا گرامی نامہ مرقومہ مارچ آج ہی ملا۔ شکریہ قبول فرمائیں۔ مجھے افسوس ہے کہ مجلسِ رضا کے شعبہ ترسیل کی طرف سے آپ کو انوار قطب ہدیۃً نہیں ملی حالانکہ یہ

کتاب اولین ڈاک میں آپ کو روانہ کردی گئی تھی۔ دفتر میں دیکھیں میں بھی ان حضرات کو دوبارہ ترسیل کی ہدایت کررہا ہوں۔

فتاویٰ رضویہ کی مطبوعہ مجلدات ان دنوں لاہور کی مارکیٹ میں ہیں۔ انوار رضا ضیاء القرآن والوں نے طبع کرائی ہے۔ وہ ۴۰ فیصد پر دیتے ہیں۔ ۵۰ فیصد پر نہیں دیتے۔ آپ کی ہدایات کا انتظار ہے۔

ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کا گراں قدر مضمون تنقیدات اور تعلیقات کے موضوع پر مکتوبات جلد دوم کے دیباچہ میں لایا جارہا ہے۔ اور یہ کتاب انشاءاللہ اگلے ماہ پریس میں جائے گی۔ مجھے انہوں نے ہدایت کی ہے کہ طباعت کے بعد ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کو لوٹادوں کہ وہ اسے علیحدہ کتابی شکل میں طبع کرائیں۔ میں ان دنوں فضائل درود (علامہ نبہانی) اور زبدۃ الآثار حضرت شیخ محدث کے تازہ ایڈیشن طبع کرانے میں مصروف ہوں۔ پھر معارج النبوت ختم تھی۔ اسے بھی تازہ آب وتاب سے لایا جارہا ہے۔ اور اس طرح مکتوبات کا کام تعویق کا شکار ہوگیا۔

اس ہفتے مجلسِ رضا لاہور کی طرف سے انوار قطب مدینہ کے بعد میں اور برکات امداد تقسیم کی جارہی ہیں آپ تک بھی یہ تازہ نسخے پہنچ پائیں۔ پھر آپ کی کتابت شدہ راہبر و راہنما بھی زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر مجلسِ رضا کے حلقہ میں تقسیم ہوگئی۔ ساتھ ہی ایک رسالہ امام اعظم کی شہادت کے اسباب بھی چھپ رہا ہے۔ میں ذاتی طور پر مجلسِ رضا کی مطبوعات کو آپ کی روشنی پر اعلیٰ طباعت پر لانے کا خواہاں ہوں۔ مگر سابقہ تعطل کی وجہ سے مجلسِ رضا کے مالی وسائل محدود ہوگئے ہیں۔ پھر بھی آپ کی دعاؤں سے کام چل رہا ہے۔

حضرات محبت وخلوص کو ہدیہ سلام پہنچے۔

آپ کا نیازمند

اقبال احمد فاروقی

لاہور

۱۹۸۸ء/۲/۱۳

حضرت والا مرتبت جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ علیہ! گرامی نامہ ملا۔ لائق علی صاحب کو میں نے لکھا تھا کہ مجھے تصاویر روضہ مبارکہ درکار ہیں جن پر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی پلیٹ نہ چھپی ہوئی ہو۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوسکا تو پھر یہ ٹائٹل ہمارے لئے مفید نہیں ہے۔ اب میں آپ کے کتابچے کا ٹائٹل لاہور سے ہی سادہ رنگوں میں چھپوالوں گا۔

مجھے فتاویٰ رضویہ کی ابتدائی جلدیں نہیں مل رہیں۔ البتہ انوار رضا ملتی ہے یہ مکتبہ ضیاء القرآن نے چھپوائی ہے۔ چند دن مزید دیں اگر فتاویٰ رضویہ کی جلدیں مل گئیں تو فبہا ورنہ انوار رضا ہی ارسال ہوگی۔

امید ہے مجلسِ رضا کی انوارِ قطبِ مدینہ آپ کو پسند آئی ہوگی۔ اپنا تبصرہ اور تاثرات پہنچائیں۔

مجلس کی دوسری مطبوعات بھی ارسال کی جارہی ہیں۔

مجھے آپ کی ہائی کورٹ لائبریری کے جلسہ کی اطلاعات ملی ہیں۔ خوشی ہوئی آپ کام کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ حاجی حنیف طیب صاحب نے ایک ملاقات میں ساری تفصیلات بتائی تھیں۔

احباب کو سلام و مؤدات

آپ کا خادم

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۸ء/۲/۲۶

حضرات گرامی قدر جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ مجھے آپ کے کرم نامہ اانتظار رہا مگر ابھی تک چشم براہ ہوں۔

آج حضرت مولانا تقدس علی خان قادری رضوی کی حسرت ناک وفات کی خبر نے دل گرفتہ کر دیا ہے وہ ایک عظیم عالم دین تھے۔ اور رضویت کے آخری نشان تھے۔ علماء اہل سنت کی آن تھے اور اسلاف کی شان کو برقرار رکھے ہوئے تھے۔ ان کی طبیعت میں استغنا، حوصلہ اور علمی گہرائی تھی۔ وہ آج کے علماء سے مختلف تھے۔ نہ علمی نمائش اور نہ بزرگی کا لبادہ، لاہور تشریف لاتے تو ضرور کرم فرماتے اور گفتگو فرماتے۔ مرکزی مجلسِ رضا کے سرپرست ہی نہ تھے۔ بڑے زبردست معاون اور مربی تھے۔ مسجد رضا کے بانی اور مالی معاونین کی صف اوّل میں رہے۔ ان کی گفتگو میں اعلیٰ حضرت بریلوی کی حیات کی خوشبو ملتی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے۔ اپنے حبیب کی محبت کی فضاؤں میں خوش وخرم رکھے۔

ایک صاحب کو میں نے آپ کا طبع شدہ الوظیفۃ الکریمہ کیا دیا ان کا شوق تیز ہو گیا اب وہ دوسو نسخوں کی فرمائش لے کر بضد ہیں حالانکہ ہمارا اپنا مطبوعہ الوظیفۃ الکریمہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اگر آپ اپنے شوق کی قدر افزائی میں حصہ لے سکتے ہوں تو براہ کرم ۳۰۰ نسخے تاجرانہ رعایت کے ساتھ ارسال فرمادیں۔ میں بل ادا کروں گا۔

رہبر و راہنما چھپ گیا ہے۔ انوار قطب مدینہ مل گئی ہے یا نہیں؟

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۳/۴/۱۹۸۸ء

مکرم ومحترم حضرت سیّد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! آپ کا کرم نامہ آج ہی ملا۔ یاد فرمائی پر بہت سپاس گزار ہوں۔ مجھے حیرت ہے کہ دفتر (نشیمن بلڈنگ) میں بھیجا ہوا پارسل ابھی تک شرف باریابی سے محروم ہے۔ ذرا دوبارہ پتہ کرائیں۔

ابھی الوظیفۃ الکریمہ موجود ہے۔ اگر مناسب خیال کریں تو ادائیگی بذریعہ ڈرافٹ ہی فرمادیں۔ آپ کا تحفہ رہبر و راہنما چھپ گیا ہے۔ میں مرکزی مجلسِ رضا کی طرف سے آپ کی خدمت میں چند رسالے بھیج رہا ہوں احباب میں تقسیم کردیں۔

امام اہل سنت کے مکتوبات کا دوسرا حصہ پریس میں چلا گیا ہے۔ افتتاحیہ تعاقبات و تنقیدات پر مشتمل ہے۔ چھپنے کے بعد یہ کتاب آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو مہلت دے۔ اعلیٰ حضرت پر ستھرے انداز میں کام کررہے ہیں۔ میں سابقہ ماہ سے مجلسِ رضا کے امور سے علیحدہ ہوگیا تھا۔ میرا خیال تھا کہ کام چلتا رہے گا مگر افسوس کام دوبارہ رک گیا ہے۔ آپ کا راہبر و رہنما بھی ان دنوں چھپوادیا تھا۔ ابھی تک تقسیم نہیں کرسکے۔ احباب ادارہ تحقیقات کی خدمت میں نیازمندانہ سلام۔

نوٹ: اگر ڈرافٹ نہ بھیج سکیں تو ۱۳۰۰ الوظیفۃ الکریمہ بھیج دیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

حضرت مکرم ومحترم جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! گرامی نامہ ملا۔ شکریہ۔ اس سے پہلے آپ کے سابقہ گرامی

نامہ کا جواب بھیجا گیا تھا اور کتابوں کا ایک رجسٹرڈ پارسل بھی۔ اب ایک اور پارسل ارسال خدمت ہے۔ تمام مرسلہ کتابوں کا حساب ایک نظر دیکھ لیں۔

الوظیفۃ الکریمہ آپ نے ۳۰۰ نسخے منگوا لئے ہیں۔ فروخت ہونے پر مزید طلب کریں گے۔ آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا اپنا مطبوعہ جو بڑے سائز پر ہے۔ ابھی سٹاک میں موجود ہے۔ اسے بھی نکالنا ہے۔ بایں ہمہ جوں جوں طلب آئی آپ سے منگوالیں گے۔ فکر نہ کریں۔

تصویریں ہمارے ہاں طلب ہیں!

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۸ء/ ۷/ ۱۰

حضرت علامہ قادری صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آج کی ڈاک میں آپ کا رجسٹرڈ پارسل موصول ہوا جس میں ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کی تازہ مطبوعات نظر نواز ہوئیں۔ آپ کی مطبوعات سابقہ روایات کی طرح دیدہ زیبی کا نمونہ بن کر آئی ہیں۔ مجمع مجلّہ امام احمد رضا خان کانفرنس کا ٹائٹل اور جہان مسعود پر جناب مظہری صاحب کی کاوش خصوصی طور پر پسند آئی۔ حضرت ڈاکٹر پروفیسر مسعود احمد صاحب نے امام احمد رضا بریلوی پر گراں قدر کام کیا ہے اور مسلک اہل سنت کی خدمت کی ہے۔ اس کے پیش نظر ڈاکٹر صاحب کا حق بنتا تھا کہ ان پر ایک تعارفی کتاب لائی جاتی۔ الحمد للہ! اس احساس کو ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے عملی صورت دی اور بڑے خوبصورت اور موثر انداز میں جہان مسعود شائع کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ امام اہل سنت پر خوبصورت کتابیں تو لاہی

رہے ہیں اب ان پر کام کرنے والوں پر بھی آپ نے ایک عمدہ کتاب سامنے رکھی ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کی ساری مطبوعات لاہور منگوائی جائیں۔ مگر ان دنوں انتخابات کی مصروفیات نے لوگوں کو کتابی دنیا سے ہٹا لیا ہے۔

مجھے حضرت سیّد ریاست علی قادری کا کوئی خط نہیں ملا۔ وہ کراچی سے تبدیل کیا ہوئے اسلام آباد کی فضاؤں میں کھو گئے۔ تاہم آپ حضرات نے اس کام کو جاری رکھا ہے۔ مرکزی مجلسِ رضا لاہور کی سست روی سے جو خلاء پیدا ہوا تھا وہ آپ کی شاندار کوششوں سے پورا ہو رہا ہے۔

میرے پاس حضرت ڈاکٹر مسعود صاحب کا مکتوبہ رسالہ موجود ہے جسے میں مکتوبات کے دیباچہ کے طور پر لا رہا ہوں۔ طباعت کے بعد کتابت آپ کو بھیجوں گا۔ تاکہ آپ اسے ایک علیحدہ کتاب کی صورت میں شائع کرا سکیں۔

والسلام

آپ کا اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۲/۷/۱۹۸۸ء

حضرت والا مرتبت جناب قادری صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے آپ کے نوازش نامہ سے یہ معلوم کر کے حیرت ہوئی کہ حضرت سیّد ریاست علی قادری صاحب اسلام آباد میں تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی کراچی سے دلبستگی تھی اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا ان کے دم قدم سے معمور تھا۔ اگرچہ آپ حضرات کام کرنے کی ساری صلاحیتیں رکھتے ہیں اور آپ سے ہم لوگ بجا طور پر توقع رکھ سکتے ہیں کہ اس شمع کی روشنیوں کو پھیلاتے رہیں گے۔ مگر حضرت سیّد صاحب کا ایک اپنا مقام اور اپنا کام تھا

میں انہیں آج ہی خط لکھ رہا ہوں۔ اگر چہ ان کی واپسی کے لئے ہاتھوں کو پھیلایا جاسکتا ہے مگر شاید اہل اسلام آباد کو بھی ان کی ضرورت ہو اور وہ اپنی خداداد صلاحیتوں سے ایک حلقہ قائم کرلیں۔ آپ میں کئی مصلحتیں ہوتی ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر مسعود صاحب ان دنوں لاہور میں تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے تعاقبات وتنقیحات کی کتابت کو ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کو اشاعت کے لئے دینے کی پرزور سفارش کی ہے مگر میں اسے اعلیٰ حضرت کے مکتوبات کے دیباچہ کے طور پر طبع کر رہا ہوں۔ جونہی فارغ ہوا یہ دیباچہ آپ کی خدمت میں ارسال ہوگا تاکہ آپ اسے اپنے انداز میں کتابی شکل میں شائع کرسکیں۔

جلاء الخواطر کی ابتدائی مندرجات پر مجھے بھی بے حد افسوس ہے۔ دراصل یہ کتاب ایک ہمارے کتابی دوست زمیندار نے کئی برسوں سے مخطوطہ کی شکل میں اپنے پاس محفوظ رکھی ہوئی تھی۔ اس نے روپیہ خرچ کر کے پہلی بار چھپوائی اور تقسیم کی۔ عربی کے حصہ میں بغداد شریف بھیج دیں۔ اور اُردو کی اکثر حضرات کو مفت دے دیں۔ اب کتاب ختم ہے ہمیں چونکہ اس نے اس مخطوطہ کی داستان لکھتے ہوئے دیوبندی مولویوں کا نام لے کر ان کے القابات لکھے ہیں۔ ہم سب کو اس سے دلی صدمہ ہوا ہے۔ آپ کا یہ تنقیدی فرمان کسی بحث کا محتاج نہیں۔ ان متعفن دیوبندیوں کے اسماء کے ساتھ ایسے پاکیزہ القابات آنا حقیقت کا منہ چڑانا ہے۔ آپ کی دلآزاری ہوئی۔ بہت سے اور اہل مسلک نے بھی تنبیہ کی۔ اور ان تنبیہات سے پہلے ہم خود بھی نادم اور تائب ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن سے یہ خرافات علیحدہ کردی جائیں گی۔ مجھے آپ کی اس تحریر سے ناگواری نہیں بلکہ فخر ہوا ہے کہ ابھی تک ہمارے مسلک میں ایسے افراد موجود ہیں جو ہماری لغزشوں پر برملا آواز بلند کرتے ہیں۔ میں آپ کا ممنون بھی ہوں اور آپ کے لئے دعا گو بھی۔

احباب ادارہٗ کی خدمت میں سلام۔ حضرت پرویز مجید اللہ قادری کو خصوصی

نیازمندی۔

آپ کی نوازشات کا چشم براہ
اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۹ء/۱۲/ ۱۷

حضرت گرامی قدر جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا کرم نامہ ملا اور ساتھ ہی نفیس مطبوعات کا تحفہ بھی لایا۔ آپ نے ان تحریروں کو جس حسن وخوبی سے زیورِ طبع سے آراستہ پیراستہ کر کے تقسیم فرمایا ہے دل خوش ہو گیا ہے۔ ماشاء اللہ آپ نے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کی ان خصوصیات کو نہ صرف جاری رکھا بلکہ خوب سے خوب تر انداز اختیار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے ادارہ کے اراکین کے ذوق ونفاست کو اپنی برکات سے نوازے۔

میں نے ''معارفِ رضا'' امام احمد رضا کانفرنس انگریزی کے رسالے پڑھے۔ آپ نے بڑی جانفشانی سے ان جواہر پاروں کو جمع کیا اور حلقہ رضویت کو علمی اور تحقیقی مواد بہم پہنچایا ہے سکون زمین کے موضوع کو انگریزی میں شائع کر کے مغربی دنیا کے مفکرین اور سائنس دانوں کو ایک ایسا رخ دیا جس پر یقیناً انہیں ایک نئی راہ ملے گی۔ میں آپ کی ان کوششوں کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

مجھے آج ماہنامہ حجاز جدید دہلی ملا ہے جس میں آپ کا مضمون فتاویٰ رضویہ کا موضوعاتی جائزہ چھپا ہے۔ آپ کے قلم کی ضیائیں برصغیر کے تمام گوشوں کو روشن کر رہی ہیں۔

ہماری مطبوعہ الوظیفہ الکریمہ ختم تھی آپ سے التجا کی تھی۔ آج میں اپنا ایڈیشن

چھپوانے کے لئے پریس بھیج رہا ہوں۔ اسی طرح حسام الحرمین بھی پریس میں جا چکی ہے۔

احباب ادارہ کی خدمت میں نیاز مندانہ سلام عرض کریں اور میرے لائق کوئی خدمت ہوتو فرمائیں۔

نیازمند

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۷/۱/۱۹۸۸ء

حضرت والا قدر قادری صاحب زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! پچھلے دنوں جناب لائق علی صاحب مصطفوی مکتبہ پر تشریف لائے تھے۔ میں نے انہیں اپنے مکتبہ کی تمام مطبوعات کی دو دو کاپیاں "امام احمد رضا چیئر" کے لئے دی تھیں تاکہ وہاں تک پہنچا دیں۔

میں نے انہیں گزارش کی تھی کہ مجھے کم از کم دو ہزار وہ ٹائٹل چاہئیں جو آپ نے اعلیٰ حضرت کے روضہ کی تصویر سے چھپوایا تھا۔ میں اسے رہبر و راہنما کے ٹائٹل کے طور پر استعمال کرنے کا خواہاں تھا۔ افسوس مجھے انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔

وہ مجھے کچھ کتابوں کی ترسیل کا آرڈر دے گئے تھے۔ میں نے اس کی تعمیل دانستہ نہیں کی کہ مجھے ان کی طرف سے آج تک کوئی جواب نہیں آیا۔

براہ کرم مجھے صورت حال سے آگاہی فرمائیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۸۷ء/۱۱/۲۴

مکرم و محترم حضرت قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ! مزاج عالی۔ مجھے ایک ماہ سے آپ کی تازہ مطبوعات کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا رہا۔ حباب علم کی مجالس میں آپ کے موجودہ اشاعتی نقوش سامنے آتے ہیں مگر مجھے اپنے التفات کریمانہ سے محروم رکھا۔ میں بھی خاموش رہا۔ میرے صبر نے آپ کے التفات مشفقانہ کو آخر متاثر کیا اور کل آپ کا ایک پارسل ملا۔ جس پر راہبر و رہنما اور اعلیٰ حضرت پر علمی مضامین کا ایک خوبصورت مجموعہ پہنچا۔ آپ کی ان عنایات کے ساتھ ساتھ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کے روضہ منورہ کی دو خوبصورت تصویریں آئیں تو دل جھوم اٹھا۔ **ماشاء اللہ مرحبا، جزاکم اللہ خیر الجزا** ۔آپ نے ایک نیا انداز دلچسپی پیش کیا ہے۔

اعلیٰ حضرت کے گراں قدر مضامین کے مجموعہ کے اوراق بھی طائرانہ نظر سے دیکھے ہی تھے کہ ایک زبردست عالم اہل سنت کتاب لے گئے۔ میری فریاد، میرا الحاء اور پھر میرا احتجاج کسی کام نہ آیا۔ انہوں نے میری بات نہ سنی اور آپ کے تعلقات کا نعرہ لگا کر چلتے بنے۔ ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ''۔

آپ نے الوظیفۃ الکریمہ کی کتابت ہمارے مطبوعہ کتابچہ سے لی ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے آپ نے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ چھاپا۔ دل خوش ہوگیا۔ ہمارے پاس ۲۳×۱۸ سائز پر موجود ہے لیکن یہ جیبی سائز بھی بڑا مفید رہے گا۔

میں نے مجلسِ رضا کو گزارش کی ہے کہ آپ نے مجھے جو کتابت ''راہبر و راہنما'' بھیجی تھی۔ اسے طبع کرا کے تقسیم کریں انہوں نے یہ کام تو کرلیا ہے مگر ابھی اس ''راہبر و راہنما'' کی تقسیم کی باری نہیں آئی۔

آپ کی کوشش قابل صد ستائش ہیں۔ جس خوبصورتی سے آپ نے اعلیٰ حضرت

کے تعارف کا کام شروع کیا ہے اس کی پاکستان میں مثال نہیں ملتی۔ حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری بانی مجلسِ رضا نے آپ کے اشاعتی کام کو دیکھا تو انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔ آپ میری طرف سے بھی ہدیہ تبریک قبول فرمائیں۔ اگر ہو سکے تو مجھے ایک سیٹ روانہ فرمائیں۔ روضہ کی تصویریں بہت عمدہ ہیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۱/۱

حضرت والا قدر جناب مجید اللہ قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! پچھلے دنوں میری استدعا پر آپ نے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی خوبصورت مطبوعات کا ایک سیٹ عطا کیا تھا جس کے لئے میں بے حد ممنون ہوں اور سپاس گزاری کے طور پر جواباً خط لکھا تھا۔

میں آپ کی ان خدمات اور امام احمد رضا پر بلند پایہ مضامین کی اشاعت کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ آج اعلیٰ حضرت کی تالیفات کے دو نئے ایڈیشن چھپ کر آئے۔ خیال آیا کہ بطور تشکر آپ کی خدمت میں پیش کروں۔

(۱) حسام الحرمین معہ تمہید ایمان اور

(۲) الوظیفۃ الکریمہ

یہ دونوں کتابیں ارسال کر رہا ہوں۔ ایک حسام الحرمین آپ کی ذاتی ایک ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کی لائبریری کے لئے اور ایک نسخہ کراچی ہائیکورٹ کی اس لائبریری کے لئے جو آپ کی کوششوں سے امام احمد رضا خان کی تالیفات کا ایک شعبہ قائم ہوا تھا۔

الوظیفۃ الکریمہ تو آپ کی صوابدید ہے جسے چاہیں دیں۔

دعاؤں کا محتاج

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۷ء/۱۰/۴

حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! طالب خیریت بخیریت۔ اس سال کی مطبوعات ''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' میں سے مندرجہ ذیل کتابیں ہمہ دست ہوئی ہیں۔

معارفِ رضا:

سیّد ریاست علی قادری

تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۲ء

آپ نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اسی سال بھی بہت خوبصورت کتابیں تیار کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت دے میری طرف سے اس کوشش پر ہدیہ تبریک قبول فرمایئے اور نظر التفات پر شکریہ بھی قبول فرمایئے۔

غالباً میری استدعا نظر سے نہیں گزری۔ اگر آپ ان مطبوعات کی دس دس جلدیں مکتبہ نبویہ کے نام بل بھیج دیتے تو لاہور میں اہل ذوق کو مطبوعات ملنے میں آسانی ہوگی۔ کیا میری اس استدعا پر غور ہوگا۔ اگر سابقہ سالوں کی مطبوعات بھی ہوں تو کرم فرمایئے گا۔

''مرکزی مجلسِ رضا'' کی اپنی اشاعتی کوششوں میں سے انعامات پر اعلیٰ حضرت کا ''جزام اور جزامی'' زیورِ طبع سے آراستہ ہوگئے ہیں۔ مجلس ''حیات اعلیٰ حضرت'' کو بعض

حصوں میں شائع کر کے تقسیم کرنے کا پروگرام بنا رہی ہے۔

احباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

ایک عدد سیٹ صاحبزادہ محمد سلیم حماد کلب کو اس پتہ پر روانہ فرمائیں شکریہ۔

۱۳ مین بازار داتا صاحب لاہور

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۴ء/ ۶ / ۲۷

مکرمی قبلہ سیّد وجاہت رسول صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت و عافیت سے ہوں گے۔ مجھے کئی ہفتوں سے آپ کی طرف سے کوئی یادنامہ نہیں ملا۔ غالباً میں نے آپ سے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ مرکزی مجلسِ رضا اعلیٰ حضرت کی تصانیف کا ایک سیٹ انگریزی میں ترجمہ کر کے یورپ اور امریکی ریاستوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے۔ آپ اس سلسلہ میں چند ایسے انگریزی مترجم تیار کریں جو آسان انگریزی میں ترجمہ کرسکیں۔ معاملہ طے فرمالیں۔ مجھے آپ کی وساطت سے کم از کم دس رسالے انگریزی زبان میں ملنے چاہئیں۔

معاملہ یا معاوضہ آپ خود طے کرلیں۔ ادائیگی فوری ہوگی۔

''مرکزی مجلسِ رضا'' کی مطبوعات آپ تک پہنچ رہی ہوں گی۔ آپ کا ارسال کردہ مضمون امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی لوگوں نے بہت پسند کیا۔ بڑے خطوط آئے جنہیں اس مضمون کو کوئی پسند فرمایا ہے۔

اگر میں اس خواہش کو دھراؤں کہ آپ کے خزانہ سے اعلیٰ حضرت کا غیر مطبوعہ رسالہ مل جائے تو اسے زیورِ طبع سے آراستہ کیا جائے کیا آپ توجہ فرمائیں گے۔

احباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۴ء/ ۸/ ۹

قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم! امید ہے اس سال بھی سابقہ برسوں کی طرح امام احمد رضا کانفرنس شان وشوکت سے منعقد ہوئی ہوگی۔ ابھی تک کوئی ایسا مبصر نہیں آیا جو آنکھوں دیکھا حال بیان کرتا۔

سالانہ کتابوں یا دیگر مطبوعات کا تحفہ بھی تا ہنوز نظر نواز نہیں ہوا۔ غالباً کثرت کار نے اب تک ہمیں محروم رکھا ہے۔ توجہ فرمائیں۔

اس ماہ ''جہانِ رضا'' کی بجائے گستاخ رسول کی سزا کتاب آرہی ہے۔ دو تین روز تک پیش کی جائے گی۔ اس میں اعلیٰ حضرت کا ایک فتویٰ ہے جو آج سے ستر سال قبل صادر ہوا تھا۔ میرا خیال ہے موجودہ حالات میں اس کا مطالعہ اچھا رہے گا۔

مجھے اعلیٰ حضرت کے رسائل کا انگریزی ترجمہ کرنے والے اہل قلم کی ضرورت ہے۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا آدمی تلاش کریں جو یہ کام کرنے پر آمادہ ہو۔

حضرت ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سے تو رابطہ رہتا ہے مگر آپ اور آپ کے رفیق کار ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مصروفیتیں بہت سے انعامات سے محروم رکھتی ہیں۔ توجہ فرمایئے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

لاہور

۱۹۹۴ء/۹/۱۱

محترمی سیّد وجاہت رسول صاحب

السلام علیکم! آپ کی مطبوعات کا ''نقرئی سیٹ'' ملا۔ بے حد خوشی ہوئی۔ شکریہ قبول فرمایئے ان دنوں ڈاکٹر محبی مسعود احمد صاحب لاہور میں ہیں۔ ادارہ کے لئے شب و روز ان سے گفتگو ہوتی رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو ہمت و استقامت سے کام کرنے کا موقعہ دے۔

مکتبہ نبویہ کے لئے ہر ایک کتاب کی بیس بیس جلدیں روانہ فرمادیں۔

....

لاہور

۱۹۹۰ء/۱/۲۱

حضرت والا قدر جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ کرم نامہ ملا۔ سپاس گزار ہوں۔ مجھے حیرت ہے حسام الحرمین اور الوظیفۃ الکریمہ کے نسخے آپ تک نہیں پہنچے۔ حالانکہ یہ کتابیں رجسٹرڈ ڈاک سے رسید نمبر ۱۵۷/ ۸۹/۱۲/۳۱ کے ذریعہ ارسال کی گئی تھیں۔ ذرا دفتر کے لوگوں سے دریافت کریں اگر پھر بھی نہ ملے تو لکھیں مزید نسخے بھیج دوں۔

کرم فرمائی کا شکریہ

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۴/۴/۱۹۹۴ء

محترم ومکرم جناب سیّد وجاہت رسول صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! کرم نامہ ملا اور علامہ فیاض کاوش اور انجم صاحب کے مضامین بھی ملے۔آپ نے از راہ شفقت یہ مضامین بھیج کر ''جہانِ رضا'' کے صفحات کو نوازا ہے۔میں ابھی تک مضامین پر نظر نہیں کر سکا۔تاہم ان کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

''جہانِ رضا'' تازہ چھپ رہا ہے۔اس میں ''خطبات یوم رضا'' کی اشاعت آرہی ہے۔پھر علماء کرام پر تاثرات بھی۔انشاءاللہ ایک ہفتہ تک ڈاک روانہ ہوگی۔

مکتبہ نبویہ کا بل بھی انشاءاللہ جلدی پیش ہوگا۔مجھے آپ کے اخراجات کا احساس ہے۔اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو ہمت دے۔آپ سالانہ مقالات مختلف انداز میں اتنے بلند پایہ لے آتے ہیں کہ آپ کے حلقہ کے تمام احباب کے مطالعہ کے لئے کافی ہوتے ہیں۔کئی اقتباسات سامنے آئے ہیں تو دل چاہتا ہے کہ ''جہانِ رضا'' کے قارئین تک پہنچاؤں۔

اسلامک ٹائمز کے نگران محمد الیاس آپ کے آشنا ہیں۔اگر آپ کے قلم سے چند مضامین انگریزی میں ترتیب دے کر بھیج دیئے جائیں تو ان کے رسالے میں ''ادارہ تحقیقات امام رضا'' کی تحقیقات شائع ہوں۔اعلیٰ حضرت کے مقام پر ایسی چیزیں آئیں جو انگلینڈ میں پہنچے۔پھر آپ کی وجہ سے اس رسالے کا معیار ذرا علمی اور تحقیقی ہو جائے گا۔ابھی میں ان کے مضامین پر مطمئن نہیں ہوں۔حالانکہ ان کی اشاعت وسیع ہے۔میں دو نسخے مزید ارسال کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

والسلام

اقبال احمد فاروق

لاہور

۱۱/۲/۲۰۰۷ء

حضرات گرامی صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری زید مجدہ

السلام علیکم! آپ کا گرامی نامہ ملا۔ آپ نے بڑا کرم کیا پھر بروقت کرم فرمایا ''جہانِ رضا'' چھپنے کے سفر پر پابرکاب تھا کہ آپ کا نفاست نامہ تشریف لایا۔ پڑھا دل خوش ہوگیا۔ یہ کرم نامہ آپ کی ادبی، علمی اور رضوی کمال کا شاہکار ہی نہیں فقیر سے محبت اور قلبی تعلق کا نفیس تحفہ ہے۔ آپ نے میری خدمات کو بڑے عمدہ الفاظ اور پُرخلوص جذبات سے سراہا ہے اور مجھے سر اٹھا کر چلنے کا احساس دلایا ہے کہ سیّد وجاہت رسول قادری کی نظر میں یہ ذرہ حقیر کیا ہے۔ جزاک اللہ تعالیٰ۔

اس ماہ ''جہانِ رضا'' اس اجلاس کے مقالات پر مبنی ہے جس میں مجھے نوازا گیا تھا۔ اس شمارہ میں آپ کا یہ مکتوب چھپے گا تو میرے قارئین یوں محسوس کریں گے گویا آپ شریک محفل تھے۔ آپ نے فکر فاروقی پر بڑا خوبصورت تبصرہ ہی نہیں کیا داد تحسین کے انعام واکرام سے نوازا ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۳۰/۳/۲۰۰۷ء

والا مرتبت قبلہ محترم صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! رات آپ کے مہمان عزیز ڈاکٹر محمد جابر شمس مصباحی صاحب تشریف لائے اور آپ کے تحائف ملے۔ شکریہ قبول فرمایئے اور اپنی ان نگارشات کی طباعت واشاعت پر ہدیہ تبریک قبول کریں۔

اس سالانہ تقریب کو آپ نے بڑی شان وشوکت سے منایا اور بڑی محنت کی۔ جتنے لوگ آئے ان کی زبانی اچھے تأثرات سامنے آئے۔ آپ نے سابقہ روایات کو برقرار سمجھتے ہوئے بعض مفید کتابیں شائع کی ہیں جن سے افکار رضا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ کا ''معارفِ رضا'' بڑے اہم مضامین لے کر آیا ہے۔ مجھے آپ کے دیباچے، اپنی بات پڑھ کر بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ آپ نے میرے قلم کی عزت افزائی کرتے ہوئے گونج گونج اٹھے ہیں۔ نغمات رضا سے بوستان کو بڑی خوبی سے مرتب کیا۔ نوک پلک سنوار کر اپنے قارئین کو دعوت مطالعہ دی۔ پھر اسی شمارے میں پروفیسر محمد اکرم رضا کا ایک مضمون شائع کیا جس میں انہوں نے میری خدمات کو سراہا ہے۔ اللہ آپ کو اس محبت اور بندہ نوازی پر اپنی نظر کرم سے نوازے گا۔

مجھے اعلیٰ حضرت اور علمائے کوٹلی لوہاراں پر لکھی گئی کتاب پسند آئی میں نے کتاب کے مصنف پروفیسر محمد مجید احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر ہدیہ تحسین پیش کیا۔ جہاں انہیں میری نیاز مندی پر مسرت ہوئی وہاں مجھے آپ سے بھی توقع ہے کہ آپ نے جس خوبصورت انداز میں اسے زیور طباعت سے مزین کیا ہے ہدیہ تحسین قبول کریں گے میرے رفیق قلم مولانا محمد عالم مختار حق صاحب بھی آپ کو سلام پیش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر مولانا محمد جابر شمس مصباحی صاحب آپ کے حسن سلوک پر بڑے خوش تھے۔ آپ نے رضویت کے اس سکالر کی نہ صرف عزت افزائی کی بلکہ انہیں بارگاہ مصطفوی میں حاضری کے لئے آسانیاں بہم پہنچائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اور دوسرے احباب کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۰/۱۲/۲۰۰۸ء

صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

صدر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! پہلے تو عید مبارک قبول فرمائیں۔ آپ کی طرف سے عید کارڈ کی بجائے ایک خوبصورت مجلّہ ''معارفِ رضا'' دسمبر ۲۰۰۸ء تشریف لایا۔ ''معارفِ رضا'' اپنی روایاتی آب وتاب سے آیا ہے۔ دل خوش ہوگیا۔ اس شمارے کے صفحات آپ کے قلم گہربار کے موتیوں سے سجے ہوئے ہیں اور آپ کی تحریریں ''معارفِ رضا'' پر چھائی ہوئی ہیں۔ آپ نے ''اداریہ'' نہیں لکھا۔ مگر فکر رضا کی اشاعت کرنے والی رضا اکیڈمی ممبئی (انڈیا) کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اس تحسینی خراج ادا کرتے کرتے آپ نے پاک وہند کے فکر رضا کو پھیلانے والے اداروں کا تعارف کرایا ہے اور ان کی کاوشوں کو ہدیہ تحسین پیش کیا ہے ان کی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ نہایت اہم بات ہے کیوں کہ ان دنوں ہمارے سنی علماء کرام بھی اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی علمی اور اعتقادی خدمات کو نظرانداز کرتے جارہے ہیں۔

آپ نے بڑی دریا دلی سے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (کراچی) حکیم محمد موسیٰ امرتسری (بانی مرکزی مجلسِ رضا لاہور) سیّد ریاست علی شاہ قادری (بانی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی) ''جہانِ رضا'' لاہور کے مدیر (پیرزادہ اقبال احمد فاروقی) افکار رضا شمسی (انڈیا) کے ایڈیٹر زبیر قادری، علامہ شمس جابر مصباحی (ممبئی) اور رضا اکیڈی ممبئی کے بانی الحاج محمد سعید نوری کی خدمات کو بھرپور داد دی ہے۔

ڈاکٹر پروفیسر محمد اکرم رضا (گوجرانوالہ) کا مضمون مملکت نعتیہ کلام کے فرماں رواں کو شائع کرکے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ کلام پر بڑا جاندار مقالہ شائع کیا ہے۔ میرے نزدیک یہ مضمون ''معارفِ رضا'' کی جان ہے۔ بیس صفحات

پر پھیلا ہوا یہ مضمون آپ کے قارئین کو محبت رسول سے سرشار کردے گا مجھے یہ مضمون پسند آیا۔ پروفیسر رضا کا انداز یہاں پھر ذکر رضا جو اس گلی کے گدا ہیں جہاں مانگتے تاجدار پھرتے ہیں۔ آپ کے قارئین جب یہ مضمون پڑھیں گے تو بے اختیار ان کی زبان سے نکلے گا:

ہم سوئے لالہ زار پھرتے ہیں!

ثناء خوان رضویت محترم محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری کی تاریخ گوئی پر آپ نے نہایت عمدہ انداز میں مضمون لکھا ہے۔ طارق سلطانپوری تاریخ گوئی کے فن کے باکمال شاعر ہیں۔ انہیں آپ نے جس انداز سے پیش کیا ہے وہ ان کا حق تھا۔ **فجزاك الله الخير!**

آخر میں مجھے آپ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرنا ہے آپ کے قلم گہربار نے اس شمارے کو سنوارا ہے لکھنے والے نہ سہی۔ علمائے کرام خاموش سہی۔ اہل قلم منقار زیر مگر آپ نے خوش کردیا۔

پھولوں کی ہیں ہزار زبانیں مگر خموش
بلبل کا ایک دل ہے مگر بولتا ہوا

والسلام
اقبال احمد فاروقی

....

لاہور
۱۷/۶/۲۰۰۴

حضرت قبلہ صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول صاحب قادری زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مجھے ابھی تک ''معارفِ رضا'' نہیں ملا۔ آپ کے حلقہ احباب سے فون آئے ہیں ''معارفِ رضا'' کا تازہ شمارہ آ گیا ہے۔ شاید ایک دو روز

میں آجائے۔

لاہور میں ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی صاحب کی شہادت نے سارے پاکستان کو ہلا دیا۔ میرے اس خاندان سے دیرینہ تعلقات ہیں۔شہادت سے لے کر آج تک جامعہ نعیمیہ میں گزرے ہیں۔ یہ ایک زبردست حادثہ ہے۔جس نے تمام اہلسنّت کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جہاں جولائی کا اداریہ اس حادثہ نابغہ پر آرہا ہے میں اس کی ایک نقل آپ کے مطالعہ کے لئے ارسال کررہاہوں ایک نظر دیکھ لیں۔ جہانِ رضا میں تو آجائے گا۔مشرق پاکستان سے واپسی کے بعد آپ علیل رہے۔رابطہ نہ ہوسکا۔خیریت بھی معلوم نہ کرسکا۔ حالانکہ آپ کی صحت کے لئے ہر وقت دعا گو ہوں۔

احباب کو نام بنام سلام عرض کریں۔ اپنے حضرات کی باتوں سے مغموم نہ ہوا کریں۔ نہ ان کی بے حسی سے بددل ہوا کریں۔آپ اپنا چراغ لے کر قدم بڑھاتے جائیں۔ انشاء اللہ کامرانی آپ کے قدم چومے گی۔آپ کے ساتھ ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری کی خدمات قابل قدر ہیں وہ آپ کے دست راست ہیں۔ اور اعلیٰ حضرت کے غلاموں کے خدمت گزار ہیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۵ء/۱۱/ ۲۸

والامرتبت حضرت قبلہ وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم! کرم نامہ محررہ ۱۳ نومبر ۱۹۹۵ء میں ملا۔شکریہ قبول فرمایئے۔تسلی ہوئی کہ آپ کو ۵۰۰۰ روپے مل گئے ہیں۔ چند روز پیشتر بھی آپ کی طرف سے اس کی اطلاع موصول ہوگئی تھی۔آپ کا پارسل مشتملہ بر مسودات تازہ ''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا''

بھی مل گیا ہے۔ شکر گزار ہوں۔ آپ نے اپنی علمی کاوشوں سے ہمیں بھی حصہ عطا فرمایا ہے۔

اس بار آپ نے رضا اکیڈمی سٹاک پورٹ برطانیہ کے اشاعتی پروگرام کو سراہا ہے۔ انہیں شکوہ تھا کہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا ہماری خدمات کا اعتراف نہیں کرتا۔ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کی کتاب میں کئی مقامات پر ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ میں انہیں آپ کی مطبوعات تو نہیں بھیج سکا مگر آپ کی مطبوعات میں ان کا ذکر کر کے انہیں خوش کام کر دیا ہے۔ کیا آپ نے انہیں ایک سیٹ بھیجا ہے۔ ان دنوں ہوائی ڈاک والے تو واپڈا کے بلوں سے بھی زیادہ جناگر ثابت ہو رہے ہیں۔

جناب ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی تحریریں قابل صد ستائش ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ پھر آپ کے انداز میں لکھ رہے ہیں۔ انشاء اللہ ان دونوں حضرات کی توجہ اگر آپ حسام الحرمین کے اُردو ترجمہ کی طرف مبذول فرمائیں تو میں آپ کا ممنوں ہوں۔ موجودہ ترجمہ جو ہم چھاپ رہے ہیں مولانا حسنین رضا مرحوم کا ہے جو قدیم عالمانہ انداز ہے پھر عربی لفاظی سامنے رکھی گئی ہے۔ اس کتاب کی ایک تاریخی اہمیت ہے جہاں تک کہ بعض دیوبندی رسائل اس کی بار بار شاعت پر اس لئے احتجاج کرتے ہیں کہ یہ ان کے فرقہ کے بانیوں کے خلاف علمائے حرمین کی ڈاکٹر مجید اللہ صاحب اس اُردو ترجمہ کو ایسے اسلوب میں ڈھال دیں جو آج کا اُردو خواں طبقہ آسانی سے پڑھ سکے تو یہ بہت بڑا احسان ہوگا۔ مکتبہ نبویہ اسے از سر نو کتابت کرا کے طبع کرے گا۔ سابقہ ترجمہ غیر مانونس تحریر ہے۔ توجہ فرمایئے گا۔

مطلوبہ مخطوطات کی فوٹو سٹیٹ ضرور بھیجئے ہوسکتا ہے کہ یہ تحریریں سامنے آ کر اہل علم وفن کو دعوت مطالعہ دے سکیں۔ ہم نے لاہور میں ایک مہم چلائی ہے کہ اعلیٰ حضرت کے تمام نایاب رسالے از سر نو مارکیٹ میں چھپ کر آئیں۔ اسی طرح غیر مطبوعہ رسائل کا سامنے آنا بھی ضروری ہے۔ ''جہانِ رضا'' کے حالیہ شمارہ نومبر میں ملک العلماء کی کتاب

تالیفات کہ کتابی ذوق کے اہل علم اپنے ریکارڈ میں رکھیں۔

''مرکزی مجلسِ رضا'' نے پچھلے سال جناب بشیر حسین ناظم صاحب کا لکھا ہوا ''خوان رحمت'' تضمین پر سلام رضا کتابی شکل میں چھاپا تھا۔اس پر اس وقت بھی تنقیدی مضامین آئے تھے۔ جو چھپے مگر اب پروفیسر منیر الحق کعبی صاحب زمیندار کالج گجرات نے ایک تنقیدی کتاب لکھی ہے۔(شاید یہ کتاب آپ تک پہنچ گئی ہو) جس میں حضرت ناظم کی تضمین پر سخت گرفت کی گئی ہے۔ صاحب کتاب نے ناظم صاحب کے علاوہ حضرت علامہ شمس بریلوی صاحب، مفتی محمد خان صاحب قادری (شارح سلامِ رضا) پروفیسر حفیظ تائب کو بھی تنقیدی قلم سے زخمی کی ہے۔

''مجلّہ احمد رضا کانفرنس'' میں چند صفحات دنیائے رضا کے خبر ناموں پر آئی ہیں۔ یہ انداز بہت اچھا ہے۔اس سے حوصلہ بھی ملتا ہے اور اپنے حلقہ میں تعارف بھی ہوتا ہے۔ مگر سال کے بعد یہ خبری صفحات تشنہ لب ہیں مگر علامہ اقبال اختر القادری صاحب دفتر میں ایک رجسٹر رکھیں اور جب بھی کوئی خبر ملے۔ خوہ ملکی ہو یا غیر ملکی اس کو نوٹ فرمالیا کریں۔

صفحات جہانِ رضا کو بھیج دیا کریں۔ یہ اس لئے ضروری ہے کہ ہماری ڈاک میں جو خط آتے ہیں ان میں ایسی خبروں کو پسند کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر مجید اللہ صاحب قادری سندھ سے نکل کر اگر پنجاب میں نگاہ التفات ڈالیں تو یہاں اعلیٰ حضرت کے فیضان کے بہت سے مقامات نظر آتے ہیں اور وہ اپنی کتاب کی طرز پر ایک بہت اچھی کتاب ترتیب دے سکتے ہیں۔ غالباً ''معارفِ رضا'' میں انہوں نے پنجاب بھر کے ایسے علماء کرام کی نشاندہی کی ہے جو اعلیٰ حضرت سے رابطہ رکھتے تھے۔ مگر یہ بات بہت ادھوری ہے۔ میں نے اپنے ایک دوست جناب صابر حسین بخاری برہان شریف کی توجہ دلائی تھی۔مگر ان کے ذریعے ابلاغ اتنے محدود ہیں کہ ایک سال سے یہ کام نہیں کر سکے۔

کیا آپ تک ملک العلماء کی کتاب ''میلاد رضوی''، ''ایصال ثواب''، ''قلب المحزون'' اور مشرقی اور سمت قبلہ پہنچ گئی ہیں؟

میری اس طویل نویسی پر معذرت قبول فرمائیں۔ ارباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض ہو۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۸/۱۱/۹۵

محترمی ومکرمی سیّد وجاہت رسول صاحب قادری

السلام علیکم! آپ کے ۲ لفافے ملے۔ شکریہ ایک ۱۳ جمادی الآخر اور دوسرا ۱۱/ ۶ تسلی ہوئی آپ کو ۵۰۰۰ روپیہ مل گئے۔ آپ نے بتایا ۴۰۱۷ ہمارے ذمہ واجب الادا بتایا ہے۔ اس میں ایک رقم زائد ہے۔

آپ کا بل نمبر ۳۵۰ مورخہ ۱۲/۹/۹۴ جس میں آپ نے مختلف کتابوں کی تفصیل لکھی ہے اس میں پردہ اٹھتا ہے۔ ۲۰ عدد جس کی قیمت ۱۰۰ روپے ہے کمیشن کے علاوہ ۶۰ روپے یہ کتابیں نہیں آئیں اس وقت بھی گزارش کی تھی۔ براہ کرم اپنے بل سے یہ رقم منہا فرمالیں۔

موجودہ کتابوں کی قیمت اتنی زیادہ ہے کہ ہمارے حضرات نہیں لے رہے۔ میں نے چندروز پہلے گزارش کی تھی کہ یہ کتابیں سردست نہ بھیجیں۔

آپ کی نظر التفات کے لئے ممنون ہوں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

لاہور

حضرت سیّدی سیّد وجاہت رسول صاحب قادری دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم آپ کے آرڈر کے مطابق حیات اعلیٰ حضرت کے ۵۰ سیٹ بذریعہ گڈز ٹرانسپورٹ روانہ کردی گئی ہیں۔ بلٹی اور بل پیش خدمت ہے۔آپ نے اپنے گرامی نامہ میں ہماری خدمات کو بڑی محبت سے سراہا ہے۔ جتنی جلد ہوسکے براہ کرم ادائیگی کا بندوبست فرمائیں۔ایک سیٹ آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ مخصوص کیا گیا ہے۔جس پر میرے دستخط ہیں مگر جلدی میں کارٹن میں نہیں رکھ سکا وہ ہدیہ کسی بعد کے موقعہ پر پیش ہوگا یا کوئی کراچی جانے والا ہوا تو بھیج دوں گا۔

کتابیں فوری اڈے سے منگوالیں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۰۰۱/ ۷/ ۷

حضرت قبلہ صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم! میرا مضمون جو مسعود ملت پر آخری مجلس پر مشتمل تھا۔آپ کو مل گیا۔ غالباً اس کے بعد میں نے اپنے مشاہدات پر مشتمل ایک مضمون بھیجا تھا۔وہ بھی مل گیا ہوگا۔علامہ جابر شمس مصباحی نے ممبئی سے اطلاع دی تھی کہ وہ حضرت مسعود ملت پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ میں نے اسی مضمون کی ایک نقل انہیں ای میل کے ذریعہ روانہ کردی ہے۔

حضرت ماہر رضویات کی حیثیت سے ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کے سرپرست تھے۔آپ نے ان کی یادوں میں ''معارفِ رضا'' کے اوراق کھول دیئے اور ان کی علمی

اور اعتقادی خدمات کے اعتراف کے طور پر بڑا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے ورنہ ہم لوگ اپنے اسلاف کو بھول جانے یا انہیں نظر انداز کر جانے میں کمال رکھتے ہیں۔ آپ نے اس سلسلہ میں بڑا اچھا کام کیا ہے۔

رضویات کے سلسلہ میں مرکزی مجلسِ رضا لاہور بھی ان کی مرہون منت ہے۔ اسی لئے جہانِ رضا اپنی محدود تحریروں میں مسعود ملت نکال رہا ہے۔ دعا فرمائیں کہ ہم کامیاب ہو جائیں۔

ہمارے سینکڑوں رسائل جن میں مجددی اور رضوی رسائل ہیں۔ حضرت کی خدمات کی طرف توجہ نہیں دے رہے۔ یہ ان کی بے حسی یا نظر اندازی کا کرشمہ ہے ورنہ آپ نے حضرت مجدد الف ثانی پر جتنا کام کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان حالات میں ''معارفِ رضا'' کا اقدام قابل تحسین ہے۔

مجھے عبدالنعیم عزیزی کا مقالہ اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی پر جو آپ نے شائع کیا ہے۔ ۲۰ کاپیاں درکار ہیں۔ کیا ہماری کسی کتاب کے تبادلے میں بھیج سکتے ہیں۔ الدولۃ المکیہ کا دوسرا ایڈیشن بھی چھپ گیا ہے۔

احباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

حضرت قبلہ صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول صاحب قادری

السلام علیکم! مجھے یاد ہے کہ اس ماہ اکتوبر کا جہانِ رضا آپ کو نہیں بھیجا گیا۔ پرانے جہانِ رضا احباب کی نذر کئے۔ آپ کی خدمت میں یہ رسالے حاضر ہیں ایک نظر دیکھ لیں۔ احباب کو پیش کریں۔ پرانا شہد نئے شیشی میں بند کر کے بھیج رہا ہوں۔

مجھے آپ کے ''معارفِ رضا'' کے خصوصی نمبر کا انتظار ہے۔ انڈیا کب جا رہے ہیں؟ کچھ رقم بھیجنی ہے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۲۸/ ۷/ ۲۰۰۱ء

محترمی قبلہ وجاہت رسول صاحب قادری

السلام علیکم! مجھے آپ کی کرم نوازیوں سے مندرجہ ذیل رسائل دستیاب ہوئے ہیں:

(۱) دارالعلوم منظر اسلام

(۲) تاریخ نعت گوئی امام احمد رضا

(۳) کنزالایمان کی عرب دنیا میں پذیرائی

(۴) امام احمد رضا اور تحفظ عقیدہ ختم نبوت

(۵) تذکرہ سیّد وجاہت رسول قادری

میں ان تمام کتابوں کی عنایت پر آپ کا دلی طور پر ممنون ہوں۔ یہ موضوعات ایک دوسرے پر فائق ہیں ان کی ضرورت تھی آپ نے بہت اچھا کیا انہیں زیور طباعت سے مزین فرما کر عام کر دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۹۹۸ء/۴/۱۰

حضرت قبلہ قادری صاحب

السلام علیکم! عیدالاضحیٰ کی چھٹیوں کی رکی ہوئی ڈاک آج آئی تو آپ کا کرم نامہ اپنی پوری درخشانیوں کے ساتھ تشریف لایا۔ آپ نے میری کوتاہی پر جس خلوص سے اظہار محبت کیا ہے میں اس کے لئے تہہ دل سے ممنوں ہوں۔ میری نگاہیں اعلیٰ حضرت پر کام کرنے والے بے شمار اداروں پر ہوکر وہاں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا ہر وقت مینارہ نروز بن کر سامنے رہتا ہے۔ آپ دونوں یا تینوں حضرات ماشاءاللہ بڑی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

اس ماہ ''جہانِ رضا'' نہیں چھپ سکا۔ میں اس درود شریف کی کتاب کا عکس جسے میں چھپوانے میں مصروف رہا۔ جو ممبئی سے آئی تھی اور آپ ایک نسخہ لے گئے تھے وہ کتاب تیار ہوئی مگر عید کی تعطیلات نے میرا ٹائٹل روک کر اہل محبت کے انتظار میں اضافہ کیا ہے جس سے مجھے شرمندگی اٹھانا پڑی۔ بہرحال اِن شاءاللہ اگلے ہفتہ تقسیم شروع ہو جائے گی۔ ''جہانِ رضا'' بھی تیار ہے مگر درود پاک کی کتاب ''تحفہ درود شریف'' کی تقسیم کے بعد اسے طباعت کے مراحل سے گزارا جائے گا۔

ڈاکٹر مختار الدین صاحب کا مضمون تمام حالات پر مشتمل ہے کوئی نئی تحقیق کوئی نیا انکشاف نہیں ہے۔ مجھے اس بات کا پورا پورا احساس ہے مگر میں اعلیٰ حضرت کے خلیفہ ملک العلماء کے دانشور زصاحبزادے کی تحریر کو اپنے حلقوں میں پھیلانا چاہتا ہوں۔ پھر عالمی شہرت یافتہ ادیب عربی کا ماہر علی گڑھ کا پروفیسر اگر ہمارے حلقہ میں لکھنے لگے تو یہ بھی ''تبرکات'' میں سے ہے۔ اندریں حالات آپ بھی اس جذبے سے اسے مجلّہ المعارفِ رضا میں لائیں۔ وہ ملک العلماء کے خطوط اور اعلیٰ حضرت سے خط و کتابت (اس کے علاوہ جو حیات اعلیٰ حضرت میں چھپے ہیں) کو مرتب فرما رہے ہیں۔ اتنے بڑے قلمکار کے

مرتبہ خطوط اگر کتابی شکل میں چھپ جائیں تو ہماری تاریخ رضویت میں ایک باب کا اضافہ ہے۔ اس سے پہلے پیر محمد احمد قادری کی کوشش سے اعلیٰ حضرت کے مکتوبات کے دو مجموعے چھپ کر عوام تک پہنچ چکے ہیں۔

مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ کے پاس ممبئی کا وہ خوبصورت ایڈیشن ملا ہے یا نہیں جو ''حدائق بخشش'' کی مجلد میں خوبصورت چھپ کر آیا ہے اگر آپ کو قیمتاً چاہیئے تو مکتبہ نبویہ سے دس بیس نسخے منگوالیں قیمت غالباً ۴۰۰ روپے ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مظہری کی مجالس علمیہ میں سلام و نیاز پیش کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

لاہور

۱۲/۵/۱۹۹۱ء

گرامی قدر جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

مجھے آپ کا گرامی نامہ مرکزی مجلسِ رضا کے دفتر کی معرفت ملا ہے یاد دہانی اور اظہار تحسین کے لئے ممنون ہوں۔ میں آپ کے ارشاد کے مطابق سٹاک میں مرکزی مجلسِ رضا کی موجود مطبوعات کے ۲،۲ نسخے ارسال کر رہا ہوں۔ اپنی صوابدید کے مطابق اسے ''مدینۃ الحکمت'' میں پہنچائیں۔ آئندہ کے لئے میں آپ کا اسم گرامی اعزازی اراکین میں درج کرا رہا ہوں تاکہ بلا تردد آپ کو مطبوعات ملتی رہیں۔ یہ تو ہماری اپنی ڈیوٹی ہوگی مگر آپ کی خط و کتابت اور مشوراتی نوازی جاری رہنی چاہیئے۔ آپ مجلس کے بانی اور رکن ہیں۔ یہ اعزاز برقرار رہنا چاہیئے۔

مجلسِ رضا ابتدائی مشکلات سے گزر رہی ہے۔ مجھے پرانے جمود کو توڑنے کے لئے دن رات کام کرنا پڑ رہا ہے۔ سینکڑوں لوگ جو مایوسی کا شکار تھے۔ بذریعہ ڈاک رابطہ کر رہے ہیں انہیں فوری کتابیں بھیج کر اعتماد بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

مجھے یاد ہے کہ مکتوبات کے ۱۰ نسخے آپ کو جا چکے ہیں۔ ذرا دیکھیں اور مجھے اطلاع دیں۔ فکر رہے گی۔

اراکین ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کو بنام نیام ہدیہ نیاز پیش کریں۔

والسلام

اقبال احمد فاروقی

....

مولانا محمد صدیق ہزاروی

لاہور

۱۹۹۶ء/۱۰/۱۰

محترم ومکرم حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج گرامی

کافی دن پہلے آپ کی طرف سے ارسال کردہ کتب کا گرانقدر عطیہ موصول ہوا کچھ مصروفیت اور کچھ سہل پسندی کی وجہ سے شکریہ ادا کرنے اور مبارکباد پیش کرنے میں تاخیر ہوئی معذرت خواہ ہوں۔ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں بھرپور اور نہایت موقر پروگرام کی کامیابی پر دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔عطیہ کتب پر بے حد ممنون ہوں اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو صحت کاملہ کی دولت سے مالا مال رکھے اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کو دن دُگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

راقم نے اپنے دو تین کتابچوں کے بارے میں عرض کیا تھا کہ اگر مناسب ہو تو ان کو انگریزی میں منتقل کر کے ادارے کی طرف سے چھاپ دیا جائے۔اگر اس پر غور کیا جائے تو ممنون ہوں گا۔حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اور دیگر تمام احباب کی خدمت میں سلام۔

والسلام

محمد صدیق ہزاروی

جامع نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

....

لاہور

۱۰/۹/۱۹۹۴

مخدوم اہل سنت محترم ومکرم جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج گرامی

''امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۴'' کی کامیابی پر دلی مبارک باد قبول فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے آمین۔

آپ کی طرف سے نہایت بیش قیمت لٹریچر موصول ہوا۔ شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں پاتا۔ **فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔**

معارفِ رضا اور امام احمد رضا کانفرنس نامی کتب یقیناً ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا ہونے کے ساتھ عالم رضویت کی مکمل معلومات اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ دست بدعا ہوں اللہ تعالیٰ مزید ترقی عطا فرمائے۔ ''معارفِ رضا'' کے مضامین کو سرسری طور پر دیکھنا مضامین کا تنوع نہایت خوش کن ہے۔ ادارہ کے تمام ارباب ذی وقار کو قلبی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

والسلام

محمد صدیق ہزاروی سعیدی

....

لاہور

۲۱/۱۰/۱۹۹۰

محترم ومکرم جناب قادری صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج گرامی

گزشتہ سال حضرت قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ کے حکم پر ''فاضل بریلوی اور رد بدعات'' کے موضوع پر مقالہ قلمبند کر کے ارسال کیا تھا جس کی وصولی سے بھی آپ

نے مطلع فرمایا تھا۔

لیکن اس کے بعد معلوم نہ ہوسکا کہ اس کا کیا بنا؟ امید ہے کہ جلد از جلد مطلع فرمائیں گے۔ نیز ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کا مکمل لٹریچر (مطبوعہ) راقم کو ذاتی طور پر مطلوب ہے جس طرح مناسب سمجھیں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ دیگر احباب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

والسلام

محمد صدیق ہزاروی سعیدی

....

لاہور

۲۹/۱۱/۹۰

مخدومِ اہل سنت علامہ قادری صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی!

مؤقر ادارہ ''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' کی گرانقدر مطبوعات پر مبنی عطیہ موصول ہوا۔ آپ کا گرامی قدر مکتوب گرامی بھی باصرہ نواز ہوا۔ **فجزاکم اللہ احسن الجزاء** ۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ۔ دنیائے اسلام کی عظیم علمی اور روحانی شخصیت ''امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ'' کے علمی، دینی وملی کارناموں سے ملت اسلامیہ کو روشناس کرانے کے لئے آپ حضرات جو خدمات انجام دے رہے ہیں تاریخ انہیں کبھی فراموش نہیں کرسکتی۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر مولانا کوثر نیازی کا مضمون ۱۲ ربیع الاوّل شریف کو روزنامہ جنگ میں مانسہرہ جلوس کے موقعہ پر دیکھا اور اخبار خرید کر مانسہرہ کے احباب اہل سنت میں تقسیم کیا۔

محمد صدیق ہزاروی سعیدی

لاہور

۱۹۹۰ء/۵/۴

مکرمی ومحترمی مولانا وجاہت رسول قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مزاج گرامی۔آپ کا گرامی نامہ بابت مقالہ موصول ہوا،گزارش ہے کہ میرا ذاتی شوق بھی ہے کہ میں حضور اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے کسی علمی پہلو پر مقالہ لکھوں مگر افسوس کہ مدرسہ کے انتظامی وتدریسی اسی طرح تنظیم المدارس سے متعلق امور اس کے علاوہ فتاویٰ رضویہ پر کام اوراس کی کتابت اوراشاعت پر توجہ مبذول ہونے کی بنا پر کوئی فرصت نہیں ملتی جس کی وجہ سے مقالہ نویسی کی سعادت سے محروم ہو رہا ہوں، لہٰذا معذرت کو قبول فرمائیں۔

قبل ازیں رضا فاؤنڈیشن کی مطبوعات اور دعوت فکر کے بارے عریضہ ارسال کیا تھا کہ حضرت ازہری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے چہلم کے موقعہ پر شمس العلوم میں مولانا غلام محمد صاحب کے سپرد کر آیا تھا اسے وصول فرمادیں لیکن کوئی اطلاع نہیں ملی کہ آپ نے وصول کر لی بھی یا نہیں۔صورت حال سے مطلع فرمائیں۔مولانا اشرف صاحب کی طرف سے سلام علیک۔

والسلام

محمد صدیق ہزاروی سعیدی

....

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی*

یو-پی (انڈیا)

۱۵/۱/۹۴

محترم المقام جناب وجاہت رسول قادری صاحب

صدر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی

مزاج گرامی! ''معارفِ رضا'' ۱۹۹۳ء آئینہ رضویات دوم، محدث بریلوی فقیہ العصر، بول کہ لب آزاد ہیں تیرے، پیام عشق، گناہ بے گناہی (انگریزی) دستیاب ہوئیں۔ دل باغ باغ ہوگیا، امسال کی سالانہ امام احمد رضا کانفرنس کی مختصر رپورٹ بھی ملی، دانشور طبقے کو امام احمد رضا سے قریب کرنے کا سہرا یقیناً ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے سر ہے۔ محدث بریلوی کے انگریزی ترجمے کی بھی ضرورت ہے۔ توجہ فرمائیں۔

المجمع الاسلامی کی چند کتابیں انشاء اللہ جلد ہی ارسال کی جائیں گی۔ اور کتابوں پر کچھ تفصیلی تاثرات بھی۔

آئینہ رضویات اوّل کی کوئی کاپی محفوظ ہو تو ارسال کرنے کی زحمت کریں تاکہ ہمت پیدا ہو سکے، ارکان ادارہ کو سلام۔

والسلام

محمد عبدالمبین نعمانی

---

* جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے جید استاذ ہیں، نہایت فاضل، محقق اور علمی شخصیت ہیں۔ آپ نے امام احمد رضا کی کئی کتب کی تخریج اور ترجمہ کیا ہے خصوصاً ''الامن والعلٰی'' کے حواشی وتخریج کا کام قابلِ قدر ہے۔

مولانا حسن علی رضوی

میلسی

مخلصم محبّ محترم علامہ وجاہت رسول صاحب قادری رضوی مدظلہ

ہدیہ سلام مسنون، دعوت صالحہ کثیرہ وافرہ عین ضعف ونقاہت وعلالت میں زادراہ بخشش دوبارہ اوراس میں مکتوب موصول ہوکر کاشف کوائف ہوا۔ تعجب وحیرت ہے کہ حضرت محترم علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نقشبندی زید مجدہ جیسے نیک صالح اورریاونمود سے بے نیاز شخص کو بھی عقیدت مندوں، مریدوں، شاگردوں نے مجدد بنادیا۔

اس سے قبل پیر کرم شاہ الازہری کے چیلے چپیٹوں نے انہیں اور حضرت غزالی زماں علامہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ عزیزاں سے بعض حضرات نے ان کو مجدد لکھنا شروع کردیا تھا پھر ہمارے بہت ہی زیادہ عزیز از جان مبلغ جلیل الشان حضرت علامہ کوکب نورانی صاحب، ہمارے قدیمی رفیق وشفیق ومہربان خطیب پاکستان علامہ محمد شفیع صاحب اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو مجدد اہل سنت لکھتے ہیں۔ عاشق مدینہ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب قادری کو مجدد مجدد لکھتے پکارتے ہیں۔ سیفی جماعت والے مریدین اپنے پیر سیف الرحمٰن پیرارچی کو مجدد مشتہر کررہے ہیں۔

اب مخدوم ومحترم علامہ پروفیسر محمد مسعود صاحب کوان کے غلاموں نے مجدد بنادیا۔ پہلے ایسا ہوتا تھا کہ ہرصدی میں ایک مجدد جو ذی علم وفضل وکمال متبع سنت وشریعت، سنت وشریعت ادیان وخرقہ ہائے باطلہ کو مٹانے والا بدعات کو اکھاڑنے والا ہوتا تھا اس کے عہد کے اکابرین ومعاصرین معتمد علیہ علماء ومشائخ میں سے اکثر وبیشتر مجدد مانتے تھے تو پہلے ایک صدی میں ایک مجدد ہوتا تھا اوراب ایسا لگتا ہے کہ ایک صدی میں ایک سو مجدد بنائے جائیں گے۔ اکابر کا سایہ اٹھ گیا کوئی مسلمہ معتمد علیہ موثر شخصیت نہ رہی۔ ع اپنی

اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔

مجددتو مجدداب تو مریدوشاگرداوراولاداپنے بزرگوں کوبقلم خودمجدداعظم، امام اہل سنت، اعلیٰ حضرت، مجدد دین و ملت، مفتی اعظم، فقیہہ اعظم، صدر شریعت، صدر الافاضل، محدث اعظم حکیم الامت جیسے القابات الاٹ کرر ہے ہیں۔ پہلے کسی شخصیت کو اس کے حسب حال اس کے اکابر اس کے معاصر القاب دیتے تھے۔ اب مریدوں، شاگردوں نے اکابر کا یہ منصب سنبھال لیا۔ گویا پہلی دوسری جماعت کا طالب علم کسی کو ہیڈ ماسٹر اور پروفیسرو پرنسپل کی ڈگری اور کریماونام حق کا متعلم دورہ حدیث شریف کی سند دینا چاہتا ہے۔ اس موقعہ پر فقیر کو سیّدی حضور محدث اعظم پاکستان علامہ ابوالفضل محمد سردار احمد رضی اللہ عنہ کا یہ اصلاح بھراارشاد یاد آتا ہے کہ فقیر نے ایک کتابچہ محدث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی منقبتوں کا مجموعہ بنام ہدیہ عقیدت شائع کیا تھا اور کافی القابات ان کے نام گرامی کے ساتھ لکھے تھے تو حضرت کو سخت ناگوار ہوا۔ فقیر کو مکتوب ارسال فرمایا ''فقیر کو اپنی تعریف ورپھراس میں مبالغہ ہرگز ہرگز پسند نہیں فقیر کے نام کے ساتھ یہ سراسر خلاف واقع القاب کٹوادیں۔ کسی زمانہ میں علامہ خوشتر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کے دارالعلوم جامعہ شرقیہ رضویہ منٹگمری کے افتتاحی جلسہ میں تشریف لائے تھے۔ فقیر نے ان کے نام نامی کے ساتھ دیگر القابات کے علاوہ جانشین حجۃ الاسلام بھی لکھا تھا۔ فقیر کا پوسٹر ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا فقیر کو جانشین حجۃ الاسلام لکھا ہے حضور سیّدی حضور حجۃ الاسلام قدس سرہ العزیز کے جانشین تو حضرت جیلانی میاں ہیں۔ مجدد اور اس کی شرعی حیثیت اکابر آئمہ احادیث علماء وفقہاء ومحدثین کے ارشادات وفرمودات پر فقیر کا جامع مقالہ سات آٹھ سال قبل رسالہ ماہنامہ القول السدید مصری شاہ لاہور میں چھپا تھا وہ اگر مل گیا تو حاضر کروں گا یا نقل بھجواؤں گا۔ ناسازی طبع کے باعث ازسرنو اتنا طویل مضمون فی الوقت نہیں لکھ سکتا۔ فقیر کا یہ مکتوب بھی چھاپ دیں تو کرم ہوگا۔

والسلام

حسن علی رضوی

میلسی

فاضل معظم حضرت مولانا المحتشم مدیر اعلیٰ صاحب زید لطفہ

ہدیہ سلام مسنون! ہدیہ خلوص مسنون۔ سیّدنا مجدد عظیم سرکار اعلیٰ حضرت امام اہل سنت الامام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے عرس سراپا قدس کی مناسبت سے شمارہ ماہ صفر کے لئے ایک رقم مقالہ برائے اشاعت ارسال خدمت ہے۔ شمارہ صفر میں شامل اشاعت فرمادیں۔ دوسری قسط بعد میں حاضر کروں گا۔ کچھ نایاب منقبتیں بھی حاضر کروں گا۔ فقیر کی صحت وقوت کے لئے خصوصی دعا فرمادیں۔ معاونین ادارہ کی خدمت میں سلام دعا۔ ملنے پر اطلاع دیں۔ اپنی صحت وعافیت سے مطلع فرمائیں۔

والسلام والدعا

حضور پُر نور سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ کے منظور نظر محبوب شاعر مخدوم و محترم سیّد ایوب علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے میلسی کے عرس اعلیٰ حضرت کے لئے ۴۵ سال پہلے یہ منقبت میلسی بھیجی تھی جو محفوظ تھی ''معارفِ رضا'' میں شامل فرمائیں۔ یہ عریضہ پہلی قسط میں لف نہ کرسکا۔ دوسری قسط اور عریضہ حاضر ہے۔

والسلام

محمد حسن علی قادری

....

مولانا انوار احمد خاں بغدادی

یو۔پی (انڈیا)
فخر الاماجد، مفکر ملت، صاحبزادہ حضرت سیّد وجاہت رسول صاحب قبلہ
قادری پاکستان (دام ظلکم الاسعد)
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

لیجیئے حضرت! فکر رضا کا ترجمان آپ کا عربی ماہنامہ ''الصوت الاسلامی'' حاضر خدمت ہے۔ یہ رسالہ دارالعلوم کے ہونہار طلبہ کرام کی قابل تعریف ہمت و جواں مردی اوران کی بے پایاں کوششوں کا ثمرہ ہے۔اس رسالے کی نہ تو کوئی آفس ہے نہ کوئی عملہ نہ تو اس کے لوازمات دستیاب ہیں اور نہ ہی کسی مستقل آمدنی کا ذریعہ۔ فقط اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے مخلص طلبہ کے دس بیس ماہنامہ کے ذریعہ ہم نے یہ خطرناک قدم اٹھالیا ہے جو بلاشبہ ایک جنونی، جذباتی اور خطرناک قدم ہے مگر دعا فرمائیں کہ یہ جذبہ جنون سرد نہ پڑنے پائے۔اللہ تعالیٰ پائے استقلال بخشے اور ہماری لاج بچائے رکھے۔

آپ کے حکم کے مطابق عربی سالنامہ ''معارفِ رضا'' بلا کسی عوض کے ایڈٹ کرنے کے لئے میں تیار ہوں۔آپ کمپوز کے بعد بھیج دیجئے۔ ہاں اس طریقہ کار میں کچھ زحمتیں ضرور ہیں جو تاخیر کا باعث ہوسکتی ہیں۔ان میں سے پہلی یہ ہے کہ مدرسے کا انٹرنیٹ سسٹم خراب چل رہا ہے۔اس لئے کام بستی سے کرانا پڑے گا۔دوسری یہ کہ بستی میں بجلی کی پریشانی رہتی ہے اس لئے بھی کچھ تاخیر ہوسکتی ہے۔ بہرکیف آپ ارسال فرمادیں میں کسی بھی طرح سہ کام بحسن وخوبی انجام دوں گا۔انشاءاللہ۔

''الصوت الاسلامی'' کے پانچ نسخے حاضر خدمت ہیں۔ پاکستان کے سربرآوردہ شخصیتوں کی بارگاہ میں بھیجنے کی زحمت فرمائیں۔

اجراء و پس منظر کے تعلق سے دو مضمون حاضر بارگاہ ہیں۔ ''معارفِ رضا'' اُردو میں انہیں جگہ دیں نوازش ہوگی۔ اگر طویل ہوں تو اختصار کا مکمل اختیار ہے۔

''الصوت الاسلامی'' کا آنے والا شمارہ انشاء اللہ ''امام احمد رضا نمبر'' ہوگا۔ لائحہ عمل تیار ہے۔ وسائل میں وسعت پیدا ہوئی تو ۳۲ صفحات پر مشتمل رسالہ نکالنے کا ارادہ ہے۔ دعا فرمائیں کہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

''صلات الصفا'' کے آخری صفحہ پر ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے تعلق سے ہماری ایک مختصر مگر جامع تحریر عبدالمبین نعمانی کے نام سے موجود ہے۔ جسے کہیں بھی ادارہ کے تعارف کے طور پر شائع کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اگر آپ اپنی طرف سے مزید کچھ لکھوانا چاہتے ہیں تو گزارش ہے کہ اُردو میں ایک بنیادی تحریر بھیج دیا کریں۔ احوال و کوائف کی نزاکتوں سے ہم آہنگ ایک خوبصورت عربی جامہ پہنا دیا جائے گا۔

آپ کی اجازت کے بغیر ہم نے مجلس مشاورت میں آپ کا اسم مبارک شامل کرلیا ہے۔ امید ہے کہ اپنے مفید مشوروں، گراں قدر افکار و نظریات اور تابندہ خیالات سے ہمیں نوازتے رہیں گے۔

عربی کا شوق رکھنے والی اہلسنّت و جماعت کی عالمی شہرت یافتہ اہم شخصیتیں جن کے پاس آپ کی رائے میں ''الصوت الاسلامی'' کا بھیجنا ضروری ہو برائے کرم ان کے پتے اور فون نمبر ضرور ارسال فرمادیں۔ نوازش ہوگی۔

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے دو رسالوں کا ترجمہ ''رسالتان فی التکافل الاجتماعی'' کی کمپوزنگ ایک دوسری جگہ ہوئی تھی جہاں سے سی ڈی دستیاب کرنے میں ابھی کچھ وقت درکار ہے ہاتھ لگنے پر ''معارفِ رضا'' کے پتہ پر E-Mail کردوں گا۔

فقط والسلام

دعا جو مخلص

انوار احمد خاں بغدادی

یو۔پی (ہند)
۲۰۰۳/۱۲/۱۰ء
محسن قوم وملت، ناشر مسلک اعلیٰ حضرت، کرم گستر وکرم فرما
حضرت علامہ صاحبزادہ سیّد شاہ وجاہت رسول قادری صاحب قبلہ زید مجدکم النورانی
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مزاج شریف!

آپ کی بھیجی ہوئی کتابیں باصرہ نواز ہوئیں آنکھوں کو ٹھنڈک ملی، دل کو راحت و سکون اور لب خوشگوار امیدوں اور دلی تمناؤں کے ساتھ دعاؤں کے لئے وا ہو گئے۔ ربّ قدیر ہماری قوم میں آپ جیسے مفکروں کو عطا فرمائے۔

صلات الصفا...... کی عمدہ طباعت کے لئے آپ قابل صد مبارکباد ہیں، کتاب میں کچھ طباعتی غلطیاں ہوئیں جنھیں میں نظر ثانی کر کے مستقبل میں بھیج دوں گا تا کہ طباعت ثانیہ میں ان غلطیوں کا تدارک کیا جاسکے۔

کسی وجہ سے اب تک ہمدانی صاحب قبلہ سے میرا رابطہ نہیں ہو سکا ہے، اگر آپ براہ راست ان سے میرے اور عبدالمبین نعمانی کے متعلق گفتگو فرمالیں تو اچھا ہوگا۔

اس خط کے ساتھ ''اسلام کا نظریہ جہاد اور امن عالم'' کے عنوان سے ایک تحریر بھیج رہا ہوں جسے اگر مناسب سمجھیں تو ''معارفِ رضا'' یا مستقل کتابچہ کی صورت میں یا پھر اس تحریر کے متعلق اپنے مفید مشوروں سے نوازیں۔

دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی میں ''تخصص فی الادب العربی'' کے طلباء سے فتاویٰ رضویہ پر مستقل اور باضابطہ معیاری کام کے لئے مستعد ہوں، اور اسی کی پہلی کڑی ''بدر الانوار فی آداب الاثار'' منظر عام پر آچکی ہے۔ جس کے چند نسخے بمبئی سے

آپ کی بارگاہ میں بھیجے تھے شاید اب تک آپ کو مل چکے ہوں۔اوراسی نوعیت کے مزید کام آپ مستقبل قریب میں دیکھیں گے۔

الحمد للہ! ہونہار طلبہ کی ذی استعداد ٹیم دستیاب ہو چکی ہے جن سے میں کہیں بھی رہ کر فتاویٰ رضویہ پر کام کرا سکتا ہوں، البتہ سیمینار میں شرکت کے لئے ''الامام احمد رضا مفکراً'' کے عنوان سے مقالے کی تیاری کر رہا ہوں، دارالعلوم کے تعلق سے ابھی کچھ بنیادی مشاغل ہیں، ان کے ختم ہونے کے بعد میں اس کام میں لگ جاؤں گا۔

آپ دعا فرمائیں کہ ربّ قدیر جوہر ذاتی کے ساتھ ساتھ خلوص ایثار اور جہد مسلسل کی توفیق بخشے۔آمین۔

فقط: مخلص

انوار احمد غلام محی الدین بغدادی

....

یو۔پی (ہندوستان)

۲۲/۶/۰۳

محسن قوم وملت آبروئے سنیت حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول صاحب قبلہ

زید مجدکم وفضلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بحمدہ تعالیٰ میں بخیر وعافیت ہوں، امید ہے کہ مزاج شریف بخیر ہوگا۔بغداد شریف سے ہندوستان آنے کے بعد کثرت مصروفیات اور عدم استقراری کی بناء پر آپ سے رابطہ نہ کر سکا، جس کے لئے میں معذرت خواہ ہوں۔

بفضلہٖ تعالیٰ اب میں ہندوستان کے صوبہ اتر پردیش میں واقع اہل سنت کی ایک

عظیم درسگاہ دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی بستی میں بحیثیت مدرس دینی وملی خدمات انجام دے رہا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ ربّ العزت مزید خلوص اور لگن سے مجھے اپنے فرائض انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قابل مسرت وخوشخبری ہم سب کے لئے یہ ہے کہ دارالعلوم میں آنے کے بعد ایک ماہ کے اندر تعلیمی فروغ وترقی کے لئے چند اہم اقدامات کئے گئے جن میں:

(۱) قابل ذکر رسالوں پر مشتمل ''تخصص فی الادب'' کے شعبہ کا باضابطہ قیام جس میں اہل سنت والجماعت کے فکری تناظر میں جدید اور معیاری عربی ادب کے تدریس کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاکہ کسی حد تک سنی طلبہ باہر جانے کی ضرورت نہ محسوس کریں اور یہیں ہندوستان میں رہ کر اعلیٰ تعلیم سے مالا مال ہوں اور اس سلسلے میں قابل ذکر بات یہ ہے کہ ماشاء اللہ اس وقت دارالعلوم علیمیہ میں میرے علاوہ صدام یونیورسٹی کے دو اور فارغین حضرت مولانا معراج الحق قادری اور مولانا احمد رضا صاحبان بھی تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں، اس طرح ہندوستان میں سنی مدارس کی کمیوں کا کسی حد تک تدارک کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(۲) حضور سیّد صاحب قبلہ آپ دعا فرمائیں انشاء اللہ ہمارے عزائم بہت ہی بلند اور مستحکم ہیں۔ ہم مدارس اسلامیہ کے مناہج کو نظر ثانی کر کے ایک ایسا منہج تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو جدید وقدیم کا حسین سنگم ہو اور جس میں پرانی فکر کی روشنی اور نئے اسلوب کی ضیاء کارفرما ہو، اگرچہ اس بڑے پلان کے لئے کافی وقت درکار ہے لیکن بقول شخصے

گر ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

مزید قابل فرح وانبساط ایک بات اور بھی ہے کہ دارالعلوم میں آنے کے بعد میں نے ''تخصیص فی الادب'' کے طلبہ کو ایک مادے کے طور پر اپنی نگرانی میں اعلیٰ

حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے اُردو تصانیف کے ترجمے کی ذمہ داری دے دی ہے۔ اور اس سلسلے میں کافی پیش قدمی بھی ہو چکی ہے۔ چنانچہ ایک ہفتے کے اندر ہی فاضل بریلوی کی دو مترجم کتابیں منظر عام پر آجائیں گی جن میں سے پہلی کتاب ''درر الانوار فی آداب الاثار'' ہے جسے ''تخصص فی الادب کے ہونہار اور ذی استعداد طالب علم حضرت مولانا محمد قمر الدین رضوی انجام دے رہے ہیں۔

اور دوسری کتاب ''صفائح اللجیں فی التصافح بکفی الیدین'' ہے جسے دار العلوم کے ایک محنتی اور باصلاحیت طالب علم حضرت مولانا امجد علی گجراتی انجام دے رہے ہیں، یہ حضرات نہایت فعال اور متحرک افراد ہیں جن سے مستقبل میں اہل سنت والجماعت کی عظیم خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اللہ ربّ العزت انہیں جذبہ خدمت، بلندی عزم، وسعت فکری، جارہ حق اور بلند پروازی نصیب فرمائے آمین۔

بغداد شریف میں آپ کی علمی کاوشوں سے متعارف ہوتا رہتا تھا۔ گزارش ہے کہ ہندوستان میں بھی آپ ہمیں فراموش نہ فرمائیں اور ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کے منشورات اور اپنے نیک مشوروں سے نوازتے رہیں۔ عنایت ہوگی۔

حضور والا اگر ''صلات الصفا فی نور المصطفیٰ'' اور ''جمل النور فی نهی النسا عن زيارة القبور'' طباعت سے گزر کر منظر عام پر آچکی ہوں تو برائے کرم چند نسخے دار العلوم علیمیہ کے پتے پر روانہ فرمانے کی زحمت فرمائیں، کرم ہوگا۔

علاوہ ازیں وہ محسنانِ اہلِ سنت جو دنیا کے دیگر ممالک میں رضویات پر کام کر رہے ہیں ان کے پتے برائے کرم روانہ فرمائیں، تاکہ ان سے علمی اور ثقافتی ربط پیدا کرسکوں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں گے، میں جواب کا منتظر رہوں گا۔

جامع صدام بغداد شریف سے فارغ التحصیل ہو کر دار العلوم علیمہ جمدا شاہی، ضلع بستی، یوپی انڈیا میں بحیثیت استاد الادب العربی خدمت انجام دے رہے ہیں اور وہاں انہوں نے تخصص فی الادب العربی اور شعبہ تعریب کتب اہل سنت بھی قائم کردی

ہے۔

یہاں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کی دو کتب بدر الانوار فی آداب الاثار اور نصا ئح اللجین فی تصافح بکفی الیدی کا عربی ترجمے کا کام شروع ہوگیا ہے۔

فقط والسلام

خادم اہل سنت انوار احمد غلام محی الدین البغدادی

دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی ضلع بستی، یوپی

....

مفتی محمد خان قادری

لاہور

۱۹۹۸ء/ ۶/ ۷

محترم ومکرم سیّد وجاہت رسول قادری دامت برکاتہ العالیہ

السلام علیکم! امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ آپ کا تحریر فرمودہ خط ملا، امام اہل سنت پہ جو کام اب تک ہوا اس سے آپ کا ادارہ خصوصاً پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود صاحب مدظلہ ہم سے زیادہ آگاہ ہیں۔ کوئی موضوع خود منتخب کردیں تاکہ اس پر لکھا جاسکے۔ ایک موضوع ذہن میں یہ آتا ہے امام احمد رضا اور خدمت دین'' اگر یہ پسند ہو تو تحریر فرمائیں ورنہ کوئی اور منتخب کرلیں۔

(۱) مختلف کتب کے تراجم ہم کروا رہے ہیں ان کی اشاعت کے حوالے سے ضرور غور فرمائیں، الزبدة الزكية فى حرمة سجدة التحية کا عربی ترجمہ کتابت ہوگیا ہے، اس کی اشاعت کے لئے قبلہ شرف صاحب سے رابطہ کریں اور یہ کتاب عربی میں پھیلانے کا انتظام کریں۔

(۲) سیرت پہ کام ''سبل الہدیٰ والرشاد'' کا ترجمہ کروا رہے ہیں جو تقریباً بیس جلدوں پر ہوگا اس حوالے سے اہل ثروت کو متوجہ کریں۔

(۳) ڈاکٹر خلیل ابراہیم ملا خاطر کی کتاب فضائل مدینہ ۳ جلدیں میں ان کا ترجمہ کافی ہوگیا بہت خوب کتاب ہے۔

ہمارا کوئی مطالبہ نہیں صاحب اشاعت مسودہ لے لیں اور اس کی اشاعت کر کے خود فائدہ اٹھائیں یا فری تقسیم کردیں۔ مجلس ارادت کے تمام ممبران کی خدمت میں

سلام عرض کر دیں۔

(۴) مولانا علامہ نقی علی خاں قدس سرہ العزیز کی حیات پر کتاب طبع کروائی تھی لیکن اس طرح پڑی ہوئی آپ نے اس میں تعاون کا فرمایا تھا۔

(۵) بزرگان دین کے معمولات پر جب لوگوں نے اعتراضات کیئے کہ یہ بدعت ہیں تو علامہ عبدالحی لکھنوی نے اس کے رد میں مکمل کتاب لکھی (اقامة الحجه علی ان الاثار فی التعبدلیس ببدعة) اس کا بھی ترجمہ کتابت ہوا پڑا ہے۔

والسلام

محمد خان قادری

....

لاہور

۱۹۹۴ء/ ۸/ ۲۲

محترم سیّد وجاہت رسول قادری زید مجدہٗ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ ! مزاج گرامی

کافی عرصہ سے رابطہ نہ ہو سکا۔ ان دنوں الحقائق فی الحدائق شرح حدائق بخشش مصنفہ علامہ فیض احمد اویسی جز اوّل طبع ہو کر آئی اس میں شروع میں پروفیسر مسعود اور آخر میں آپ کے دبے دبے الفاظ میں تاثرات پڑھے اور جی چاہا کہ آپ لوگوں کی طرف خط لکھوں۔

آپ جانتے ہیں کہ شرح لکھنے کا مقصد عظیم یہ بھی ہوتا ہے کہ ماتن کا علمی پایہ و مرتبہ ہو اور محسوس ہو کہ ماتن کتنا صاحب مطالعہ ہے اور اس نے اپنے موضوع اور مضمون کو لکھتے وقت کتنی گہرائی اور گیرائی سے کام لیا ہے۔ خصوصاً اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ عنہ جنہوں نے تحفظ ناموس رسالت کا فریضہ سرانجام دیا۔

لیکن مذکورہ شرح چھپنے پر مجھے محسوس ہوتا ہے کہ مصنف کا مقام انکار ہونے کے

بجائے۔

(۱) مثلاً اعلیٰ حضرت نے دیوان کی ابتدا ''حمد'' سے کی ہے اور عربی میں اشعار کی صورت میں خالق محمد کی ثناء وتعریف کی ہے۔ شارح نے ان کا ترجمہ کرنے کی بھی زحمت نہیں کی بلکہ جب نعت شروع ہوئی واہ کیا جود وکرم ہے تو اس کے تحت لکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت نے اپنے دیوان کی ابتداء اس نعت سے کی ہے حالانکہ آپ نے آداب کے مطابق پہلے باری تعالیٰ کی حمد کی ہے۔

(۲) کئی مقامات پر فقیر اویسی یہ کہتا ہے کہ سرخی کا کیا معنیٰ؟

(۳) ہر سطر پر میری فلاں کتاب کا مطالعہ کیجئے آخر شرح میں وہ تفصیلات کیوں نہیں دیں؟

(۴) مواد کے اعتبار سے بھی کام کمزور ہے۔

خیر اللہ تعالیٰ انہیں جزادے جنہوں نے محنت کی۔ آپ حضرات سے گزارش یہ ہے:

(۱) کہ کیا ممکن نہیں کہ ان کی شرح پر پروفیسر مسعود صاحب نظر ثانی فرمائیں اور بقیہ بعض اس کے بعد طبع ہوں۔ اس ضرورت کو آپ نے بھی اپنے تاثرات میں محسوس کیا ہے۔

(۲) قصیدہ معراجیہ پر مولانا مفتی محمد نصر اللہ خاں افغانی جو لکھا ہے اس کی کاپی مل سکتی ہے تو مجھے ضرور روانہ کریں۔

(۳) ادیب شہیر شمس بریلوی صاحب مدظلہ نے فرمایا تھا کہ میں شرح سلام رضا پر اپنے تاثرات ارسال کروں گا رابطہ کر کے ان سے تاثرات لے کر بھجوادیں۔

(۴) آپ کے مولانا افغانی اور دیگر اہل علم کے تاثرات مجھے درکار ہیں کیونکہ اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کا ارادہ ہے تا کہ اس میں یہ شامل ہو جائیں۔

(۵) ان دنوں فتاویٰ رضویہ کی چھٹی جلد پریس کی جا چکی ہے۔ ساتویں پر کام ہو رہا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب اور دیگر حضرات کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔ فارسی فتاویٰ جات کا کیا بنا؟ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

جامعہ رحمانیہ شادمان لاہور

....

لاہور

۱۹۹۴-۰۲-۱۶

مکرم ومحترم وجاہت رسول قادری مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !مزاج گرامی

۱۹ دسمبر کا تحریر کردہ آپ کا خط ملا میں لاہور میں نہیں تھا اس لئے مجھے ۲۷ جنوری بروز جمعرات موصول ہوا۔

اسلام آباد میں ''امام احمد رضا کانفرنس'' کے انعقاد پر نہایت ہی خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کی سعی کو قبول فرمائے اور مزید مسلک کی خدمت کی توفیق بخشے۔

ان دنوں فتاویٰ رضویہ کا ترجمہ برائے جلد ششم آخری مراحل میں ہے۔ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی جلد ۴ کا ترجمہ بھی کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ حدائق بخشش پر بھی کام ہوگا۔

ذخائر محمدیہ پریس ہے آتے ہی روانہ کروں گا۔

سکالرز کے پتہ جات کا آپ نے لکھا ہے مگر وہ لفافہ میں نہ تھے غالباً تحریر کرنا بھول گئے۔

محترم علامہ اویسی صاحب مدظلہ نے جو کام کیا ہے اگر وہ آپ کی دسترس میں ہو تو مجھے اس کی کاپی ارسال کروائیں تا کہ کام کے وقت مجھے آسانی رہے۔

محترم ڈاکٹر مسعود احمد مدظلہ، ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور ڈاکٹر عبدالباری کی خدمت میں سلام عرض کردیں۔

ڈاکٹر مجید اللہ قادری تشریف لائے مگر ملاقات نہ ہوسکی۔ جس پر نہایت افسوس ہوا۔ فارسی فتاویٰ جات کا کیا بنا؟

ان دنوں مشہور ادیب شیخ احمد بن محمد مغربی مقری ۱۰۴۱ھ کی کتاب ''فتح المتعال فی مدح النعال حاصل ہوئی ہے۔ فضائل نعلین پر یہ کتاب تمام کتب کا ماخذ ہے۔

اس کا ترجمہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

جامع رحمانیہ ۲۰۵ شادمان لاہور

....

لاہور

۱۹۹۳ء/۱۲/۱۳

محترم جناب وجاہت رسول قادری زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی

آپ کی ارسال کردہ کتاب ''مشکوٰۃ النعت'' جو کہ ایک عظیم تحفہ ہے موصول ہوئی شکریہ، جزاکم اللہ احسن الجزا ۔

(۱) پروفیسر مسعود احمد مدظلہ نے بتایا تھا کہ مولانا فیض احمد اویسی نے حدائق بخشش کی شرح لکھ دی ہے انسے رابطہ نہیں ہو رہا۔ آپ رابطہ فرمائیں، کیا اس کے بعد ضرورت ہے یا نہیں؟ پروفیسر صاحب اور شمس بریلوی سے مشورہ کرلیں اور مجھے آگاہ کریں۔

(۲) خیال یہ تھا کہ قصیدہ نورا ور قصیدہ معراجیہ پر کام کرلیا جائے۔ اگر انہوں نے لکھا بھی

ہوگا تو ان کا اپنا انداز ہے ہمارا انداز الگ ہوگا، لیکن یہ کام بھی ان کی شرح دیکھنے کے بعد ہی شروع کیا جائے گا تاکہ محنت ایک ہی موضوع پر نہ ہو۔

(۳) شیخ محمد بن علوی مالکی کی کتاب ''الذخائر المحمدیه'' جس نے عرب کی سرزمین پر ایک تہلکہ برپا کردیا تھا اس کا ترجمہ بندہ نے مکمل کرلیا ہے۔ پریس بھجوا رہا ہوں۔

(۴) محفل میلاد پر اعتراضات کا علمی محاسبہ بھی لکھ رہا ہوں۔

(۵) فتاویٰ رضویہ کی جلد پنجم آچکی ہے۔

(۶) فتاویٰ رضویہ کی چھٹی جلد کا ترجمہ مکمل کرلیا ہے۔ کتابت ہو رہی ہے۔

(۷) بہت سے افراد کو کتاب بھجوائی ہے۔ اگر بعض اہل علم کو ضرور بھجوانی ہے تو ان کے نام ارسال کردیں۔

(۸) علامہ شمس بریلوی مدظلہ نے اپنے تاثرات ارسال کرنے کے بارے میں فرمایا تھا ان سے رابطہ کرکے یاد دلائیں۔

(۹) میلاد نبوی پر ملا علی قاری کی کتاب ''المورد الروی'' عربی شائع کر رہے ہیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

لاہور

۱۹۹۹ء/ ۸/ ۱۲

محترم ومکرم سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

السلام علیکم! امید ہے آپ بخیریت ہوں گے، طالب خیریت بخیر ہے۔

آپ کے ارسال مذکورہ تحائف و ہدایا موصول ہوئے۔ آپ اور دیگر اہل محبت کی کاوشیں اب ثمر بار ہو رہی ہیں۔ اب تو پاکستان ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی امام احمد

رضا فاضل بریلوی کے علم و تحقیق کا لوہا مانا جانے لگا ہے۔ ہر قسم کے حالات ہوتے ہیں، اب حالات بدل رہے ہیں۔ خصوصاً جامعہ از ہر سے جو کام شروع ہوا اس کا رزلٹ خوب ہوگا۔

آپ نے اس شمارہ میں بندہ کا مضمون شامل کیا اس پر شکریہ قبول کیجئے لیکن میرے مضمون کا ابتدائی حصہ طباعت سے محروم رہا وجہ کیا بنی؟ آپ ہی بہتر جانتے ہیں اسے مختلف دوست شائع کرنا چاہ رہے ہیں اگر آپ مکمل مضمون فوٹو کاپی کروا کے ارسال کر دیں تو مشکور ہوں گا۔

پہلے بھی ایک خط لکھا تھا جس میں ماہنامہ بینات ربیع اوّل اور فقہ اکبر کی شرح فارسی از بحر العلوم کی فرمائش تھی۔

اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔ بدعقیدگی اور بدعملی کے خلاف برسرپیکار تحریکوں کو کامیابی نصیب ہو۔ قبلہ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ، امتیاز اختر صاحب اور دیگر احباب کو سلام۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

لاہور

۲۸/۹/۱۹۹۸ء

محترم صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ وعاجلہ نصیب فرمائے۔

زبدۃ الاتقان (اصول تفسیر) از شیخ محمد علوی مالکی کا ترجمہ مولانا غلام نصیر الدین صاحب استاذ جامعہ نعیمیہ نے جو کیا ہے یہ بڑے سائز کے ۳۴۸ صفحات ہیں جو عام کتابی

سائز کے تقریباً کمپوزنگ کے ساڑھے پانچ صد صفحات بن جائیں گے۔۱۲ یا ۱۴ روپے کے حساب سے کمپوزنگ ہوگی۔

اگر کراچی میں کمپوزنگ کروائی جاسکتی ہو تو وہاں بھی مسودہ بھیجا جاسکتا ہے۔

الغرض کتاب کی طباعت ہونی چاہیئے۔

دو کتابچے التعظیم والتونیہ اور القبلہ از ڈاکٹر صاحب بھی موصول ہوئے۔ شکریہ۔ یہ کام نہایت اہم ہے۔اس کی طرف متوجہ ہونا نہایت ضروری تھا۔ بحمد للہ! اب عربوں سے رابطہ کی صورت کافی بہتر ہو جائے گی۔

مشرف الدین المحمدیہ اور تحقیق الامال کا ترجمہ چونکہ ہو رہا ہے اس کی تفصیل کچھ دنوں بعد لکھوں گا۔ ڈاکٹر مسعود صاحب ان دنوں لاہور میں ہیں ان سے ملاقات بھی ہوگی۔

تمام ساتھیوں کو سلام عرض کر دیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

لاہور

۵/۸/۱۹۹۹ء

محترم صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

صدر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیریت ہوں گے۔

(۱) ماہنامہ بینات شمارہ ماہ ربیع الاوّل درکار ہے جس میں جامعہ بنوری سے حضور کی والدہ ماجدہ کے حق میں فتویٰ شائع ہوا ہے۔

(۲) الرحیم اکیڈمی سے رابطہ کر کے ان سے یہ پوچھنا ہے کہ انہوں نے امام اعظم رضی اللہ عنہ کی کتاب الفقہ الاکبر کی شرح فارسی از مولانا بحر العلوم عبد العلی شائع کر دی ہے یا نہیں، اگر شائع کر دی ہو تو وہ بھی ارسال فرما دیں۔

فتاویٰ رضویہ جدید کی جلد پندرہ شائع ہو چکی ہے۔ جلد نمبر ۱۶ کتابت ہو گئی ہے۔ قدیم جلد نمبر ۸ پر کام ہو رہا ہے۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تمام احباب کو سلام عرض کر دیں۔

نوٹ: امام سیوطی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین شریفین پر جو سات رسائل تحریر کئے تھے بندہ نے ان کا ترجمہ مکمل کر دیا ہے جبکہ دو رسائل شائع بھی ہوئے ہیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

لاہور

۱۹۹۸ء/۹/۱

محترم و مکرم حضرت صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری زید مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

(۱) آپ کے ارسال فرمودہ تحائف وصول ہو چکے ہیں کسی وقت تاثرات بھی ارسال کر دوں گا۔

(۲) حضرت مالکی صاحب کی کتب کی طویل فہرست ہے ان میں سے جن کے تراجم ہو چکے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

	عربی نام	اُردو نام	مطبوعہ
(۱)	شفاء الفؤاد	در رسول کی حاضری	"
(۲)	الذخائر المحمدیہ	زمانہ محمدیہ	"

(۳)	الانسان الکامل محمد	انسان کامل	"
(۴)	نظام الاسرۃ فی الاسلام	اسلام کا معاشرتی نظام	"
(۵)	مفاہیم و یجب ان تصحح	صحیح مفاہیم	"

اس کا ترجمہ دیوبندی عالم نے بھی کیا وہ بھی مطبوعہ ہے

(٦)	المولد النبوی الشریف	جواز میلاد	"

ان سب پر کام ہو رہا ہے۔

(۱)	شرف الامۃ المحمدیہ		اس کا ترجمہ بندہ کر رہا ہے
(۲)	تحقیق الامال	ایصال ثواب پر ہے	اس کا ترجمہ ایک ساتھی کے ذمہ لگایا ہوا ہے وہ ترجمہ کر رہے ہیں
(۳)	زبدۃ الاتقان	اصول تفسیر پر ہے	اس کا ترجمہ مولانا غلام نصیر الدین صاحب استاذ جامعہ نعیمیہ لاہور نے کرلیا ہے

آخری کتاب کا مسودہ بھجوایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: حضرت مالکی صاحب کے علاوہ بندہ کے نزدیک درج ذیل علماء کی کتب کے تراجم نہایت ہی مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

(۱) شیخ عبداللہ غماری
(۲) شیخ احمد غماری
(۳) شیخ محمد سعید ممدوح
(۴) شیخ حسن علی سقاف مراکش
(۵) شیخ عبداللہ ہروی (٦) ڈاکٹر خلیل ابراہیم ملا خاطر مدینہ منورہ

ان لوگوں نے نجدیت کی جڑ کاٹ کر رکھ دی۔ خصوصاً حدیث کے حوالے سے ان لوگوں کا کام نہایت اہم ہے۔

باقی جن کتب پر وہ صاحب کام چاہتے ہیں وہ تحریر فرما ہیں، ہم ہر صورت تعاون

کریں گے۔ کیونکہ یہ ہمارا فریضہ ہے۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

لاہور

۲/۶/۱۹۹۸ء

محترم حضرت صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

صدر ادارہ تحقیقات امام احمد رضا پاکستان

السلام علیکم! امید ہے آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وراحت سے بخیریت ہوں گے۔

۶؍جون ۱۹۹۸ء امام احمد رضا کانفرنس کے انعقاد کا دعوتی کارڈ موصول ہوا۔ دیگر اہل علم ودانش کے ساتھ ساتھ شیخ حازم الازہری کی شرکت نہایت ہی خوشی کا سبب ہے۔

بحمد للہ! اب بین الاقوامی سطح پر عملاً امام احمد رضا قادری قدس سرہ العزیز کی خدمات کو سراہا جانے لگا ہے۔ اسمیں آپ کے ادارہ کی نہایت ہی قابل تحسین خدمات ہیں۔ علامہ عبدالحکیم شرف، ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود صاحب اور حکیم محمد موسیٰ امرتسری جیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے بھرپور محنت کر کے امام کا پیغام پوری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو خوب کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور ادارہ کو اور ترقی نصیب ہو اور دیگر اہل محبت بھی انہی راہوں کو اپنانا شروع کر دیں۔

تمام دوست واحباب کو سلام اور مبارک پیش کر دیں۔

والسلام

محمد خاں قادری

....

مولانا سیّد محمد تنویر ہاشمی

انڈیا

۲۸/۲/۱۹۷۰ء

گرامی قدر حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بحمد للہ تعالیٰ ہم تمام بخیر ہیں امید ہے کہ حضور والا بعافیت ہوں گے۔ احقر پہلی مرتبہ بصورت مکتوب آپ کی خدمت میں نیاز حاصل کر رہا ہے۔ ماہنامہ ''معارفِ رضا'' عزیزم محمد زبیر قادری مدیر سہ ماہی افکارِ رضا کے ذریعہ نظر نواز ہوا۔ ''معارفِ رضا'' یقیناً امام اہل سنت قدس سرہ کے معارف وافکار، محاسن وکمالات کا آئینہ دار ہے۔ ماہنامہ ''معارفِ رضا'' کی مسلسل اشاعت پر احقر کی دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔

احقر بریلی شریف سے فاضل درس نظامی اور کرناٹک یونیورسٹی سے ایم اے کیا ہوا ہے۔ تعلیمی فراغت کے بعد خدمت علوم دینیہ و خدمت جماعت ربانین میں مصروف ہوں۔ عرصہ دراز سے خواہش بلکہ امام اہل سنت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ پر تحقیقی کام کروں۔ اس ضمن میں حضرت والا سے گزارش ہے کہ امام اہل سنت قدس سرہ پر لکھی گئی کتابیں رسائل ومضامین ومواد عنایت فرمائیں تو کرم ہوگا۔

ہندوستان تشریف آوری پر تاریخی وروحانی شہر بیجا پور کو ضرور پروگرام میں شامل رکھیں۔ احقر کو خدمت کا موقع عنایت فرمائیں۔ جملہ ذمہ دارانِ ماہنامہ ''معارفِ رضا'' کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ خصوصی طور پر محترم ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں ہدیہ سلام۔

مخصوص دعاؤں کی درخواست کے ساتھ۔

فقط والسلام

سید محمد تنویر ہاشمی

مولانا محمد نور الحسن خاں نعیمی مصباحی

انڈیا

ناشر مسلک اعلیٰ حضرت تاجدار ملت حضور قادری صاحب قبلہ

ادام اللہ ظلکم علینا (مزاج مقدس)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ بخیر و عافیت ہوں امید ہے کہ آپ کا مزاج مبارک مع الخیر ہوگا۔ عرصہ ہوا رابطہ نہ کر سکا (گستاخی معاف فرمائیں) امید تھی کہ حضور شرف قادری صاحب قبلہ کے ساتھ آپ بھی تشریف لا رہے ہیں اور آپ کی زیارت ہوگی لیکن افسوس کہ ویزا نہ مل سکا۔ خیر اگر قسمت نے یاوری کی تو انشاء اللہ کہیں نا کہیں ضرور ملاقات کا شرف حاصل ہوگا۔ حضور شرف قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالیٰ کے ذریعے تفصیلی احوال معلوم کیا میں نے مصر پہنچتے ہی آپ سے بذریعہ ای میل رابطہ کیا لیکن کوئی جواب نہ مل سکا اور جب میرا رابطہ گرامی قدر مولانا عبدالمبین نعمانی بغداد سے ہوا تو انہوں نے پوچھا کہ ماہنامہ ''معارفِ رضا'' مصر جاتا ہے کہ نہیں تو میں نے ان سے کہا کہ میرے علم میں نہیں ہے تو پھر انہوں نے کہا کہ رابطہ کر کے آپ اپنے پتے پر منگوایا کریں (انشاء اللہ ضرور بھیجیں گے) ممکن ہے کہ حضور والا اس ناچیز سے مکمل طور پر متعارف نہ ہوں میرا تعارف محبّ گرامی حضرت مولانا انوار احمد صاحب قبلہ بغدادی نے بذریعہ فون کروایا تھا جب میں مصر آنے کی کوشش میں تھا اور ویزا نہیں مل پا رہا تھا یہ دونوں (بغدادی اور سبحانی) میرے بہت ہی شفیق اور کرم فرما ہیں پھر بھی ایک مختصر تعارف ملاحظہ ہو۔ نام محمد نور الحسن خان نعیمی مصباحی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کا فارغ بعدہ بغرض تعلیم بغداد پہنچا لیکن قسمت نے یاروری نہ کی جس کے باعث واپس ہونا پڑا اور اب آپ کی دعا سے مصر میں

ہوں۔ غرض تحریر یہ ہے حضور کہ آپ کی بارگاہ میں میری کچھ گزارش ہے۔ ''گر قبول افتد زہے عز وشرف'' ہمارے جو احباب فی الحال یہاں ہیں ان کی فرمائش ہے کہ آپ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جن کتابوں کا اب تک عربی ترجمہ نہیں ہوا ہے ان کو منگوالیں ہم لوگ کریں گے تو آپ کی بارگاہ میں میری مودبانہ گزارش ہے کہ آپ اپنی معلومات کے مطابق جن کتابوں کا ترجمہ ہو چکا ہے ان کی فہرست اور جن کا نہیں ہوا ہے ان کتابوں کو براہ کرم بھیجنے کی زحمت فرمائیں جو آپ کے پاس موجود ہوں دوسری بات یہ ہے کہ مجھے کچھ اور کتابوں کی ضرورت ہے جو پاکستان کے مختلف مکتبہ جات سے شائع ہوئی ہیں یہ کتابیں میری کتاب (خود لکھ رہا ہوں) کے لئے معاون ہیں۔ حضور والا یہاں ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ مواد کی فراہمی نہیں ہو پاتی ہے تو اگر ان کتابوں کو بھی بھیج دیں تو بہت کرم ہوگا۔ معلوم ہے کہ زحمت بہت ہوگی لیکن میں سمجھتا ہوں کہ خدمت دین واسلام وہی اصل خدمت ہے جس میں زحمتیں ہوں، دشواریاں ہوں، مشکلات ہوں، فہرست درج ذیل ہے۔

(۱) تذکرہ علماء ہند/ رحمان علی/ کراچی......اولاً کتاب کا نیا مصنف ثالثاً مکتبہ۔

(۲) تحریک آزادی ہند اور سواد الاعظم/ پروفیسر مسعود احمد/

(۳) شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک/ عبید اللہ سندھی/ لاہور

(۴) تکمیل الایمان/ شیخ عبدالحق محدث دہلوی/ لاہور

(۵) فتاویٰ رضویہ کا فقہی مقام شمس بریلوی/ کراچی

(۶) فتاویٰ رضویہ کا موضوعاتی جائزہ/ ڈاکٹر مجید اللہ/ کراچی

(۷) الفوز الکبیر فی اصول التفسیر/ شاہ ولی اللہ دہلوی/ لاہور

(۸) خلفاء اعلیٰ حضرت/ محمد صادق قصوری/ کراچی

(۹) تاریخ فقہ اسلامی/ حبیب احمد ہاشمی/ کراچی

(۱۰) تذکرہ حیات صدر الافاضل/ غلام معین الدین نعیمی/ لاہور

(۱۱) سوانح الامام احمد رضا خان افغانی/ ابوالفتح محمد نصر اللہ افغانی/ کراچی

(۱۲) اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ڈاکٹر مظہر بقا/

(۱۳) امام احمد رضا اور علوم عقلیہ

یہ وہ کتابیں ہیں جو میرے لئے مواد کا کام دیں گی تو کرم فرما کر ضرور بھیجیں۔آپ کی بارگاہ سے مجھے امید ہے کہ ضرور قبول فرمائیں گے اور ساتھ ہی ماہنامہ ''معارفِ رضا'' اور مولانا انوار احمد کی کتاب (صلاۃ الصفا) بھی بھیجیں جوانہوں نے ترجمہ کیا ہے آپ کا تو حضور مسلک رضا کی اشاعت میں اتنا عظیم کردار ہے جس کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ کرم ہم سب پر تادیر دراز رکھے اور خدمت دین واسلام اور فکر رضا کی ترویج واشاعت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔غلطی کی اصلاح اور گستاخی معاف چاہتا ہوں۔سبھی احباب اور اقارب کو سلام عرض کریں۔

فقط والسلام مع الادب والاحترام

طالب دعا

محمد نورالحسن خاں نعیمی مصباحی

....

انڈیا

مصلح قوم وملت ناشر مسلک اعلیٰ حضرت

حضور قادری صاحب قبلہ مدظلہ العالی (مزاج اقدس)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بفضلہٖ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ بخیر وعافیت ہوں امید کہ آپ کا مزاج مبارک مع الخیر ہوگا۔عرصہ دراز ہوا کوئی خط ارسال نہ کرسکا ترجمہ کے کام میں مصروف تھا اس لئے فرصت نہ مل سکی۔گستاخی معاف فرمائیں گے آپ کے ارسال کردہ خط کے ساتھ کچھ مہینوں قبل ایک کتاب بھی دستیاب ہوئی تھی ابھی چند روز قبل آپ کے ہر دل عزیز رسالہ ''معارفِ رضا'' عربی، اُردو اور انگلش کے ساتھ چند کتابوں کا پارسل موصول ہوا تین

جلدوں پر مشتمل رسالہ کو پڑھ کر قلبی مسرت ہوئی۔ دل باغ باغ ہو گیا اور بے ساختہ یہ دعا جاری ہو گئی کہ اے اللہ اس رسالے کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرما جب یہ پڑھا کہ آنے والا سال ''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' کے سلور جبلی کا سال ہو گا اور رضویات پر کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے طور پر انہیں مدعو بھی کیا جائے گا۔ خصوصاً پی ایچ ڈی کرنے والوں کو تو فرحت وانبساط میں ڈوب گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے اور تا دیر آپ کا سایہ عاطفت ہم لوگوں پر قائم رکھے (آمین) دو عربی کتابوں کا اُردو ترجمہ کر چکا ہوں۔ (١) **استقلال الفقه الاسلامی عن القانون الرومانی والرد علی شبه المستشرقین** (٢) **الاستشراق والمستشرقون مالهم وما علیهم** تیسری کتاب ''**تانیب الخطیب علی ماساقه فی ترجمة ابی حنیفة من الاکاذیب**'' ہے اس کا ترجمہ تین لوگوں کی شرکت سے ہو رہا ہے ان میں یہ فقیر بھی ہے۔ اس کے بعد جس کتاب کے ترجمے کا ارادہ ہے وہ یہ ہے: ''**النکت الطریفة فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبة علی ابی حنیفه**'' اور بھی کچھ کتابیں ہیں جن کا ترجمہ ہونا بہت ضروری ہے۔ انشاء اللہ ہو گا رفتہ رفتہ حضور والا آپ سے ایک گزارش یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کی فہرست ہو تو اس کو ارسال کرنے کی زحمت فرمائیں بہت کرم ہو گا اور دوسری یہ کہ اگر کوئی زحمت نہ ہو تو ان کتابوں کی اشاعت کا بھی انتظام فرمائیں اگر آپ تیار ہوں تو میں صاف کر کے اور مقدمہ وغیرہ کے ساتھ ارسال کر دوں۔ آپ جیسا مناسب سمجھیں مجھے اطلاع فرمائیں عین کرم ہو گا۔ احباب واقارب اور ادارہ کے عملہ کو سلام عرض ہے۔

فقط والسلام مع الادب والاحترام

طالب دعا

محمد نور الحسن خان نعیمی، قاہرہ مصر

مولانا محمد نعمان اعظمی

یو-پی (ہندوستان)

۲۰۰۱/۱/۲۴

گرامی قدر حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول صاحب قبلہ، حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج عوافی!

خدا کرے آپ بعافیت ہوں۔

قبل ازیں ایک عریضہ آپ کی خدمت میں حاضر کرنے کا شرف حاصل کر چکا، امید ہے کہ نظر نواز ہوا ہو۔ احقر سمیت ہم چند سنی ہندی طلبہ قاہرہ میں آپ کی دست بوسی سے مشرف ہو چکے ہیں۔

الحمدللہ! انہیں سنی ہندی ازہری طلبہ کی محدود کوشش اور تگ و دو کے نتیجہ میں یہ ایک چھوٹا مگر مفید کام ہوا کہ سیّدی امام احمد رضا خاں قدس سرہ کے چند رسائل کا عربی ترجمہ ہو کر قاہرہ سے چھپا اور انشاء اللہ آگے مستقبل میں اسی قسم کے کچھ عزم ہیں۔ اللہ کرے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔

کتاب کا نسخہ بمعرفت ڈاکٹر حازم صاحب حاضر خدمت ہے اور گزارش ہے کہ اپنے موقر ماہنامہ ''معارفِ رضا'' میں تاثر و تبصرہ شائع فرمائیں عین کرم ہوگا۔

جملہ ہم عقیدہ بزرگوں کی خدمت میں ہم سبھی سنی طلبہ کی طرف سے سلام عرض کریں۔

فقط والسلام

طالب دعا: نعمان اعظمی

یو۔پی (ہندوستان)
۱۴/ ۸/ ۲۰۰۷ء

گرامی قدر حضرت علامہ مولانا سیّد وجاہت رسول صاحب قبلہ دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج عوافی!

خدا کرے آنحضور بخیر وعافیت ہوں۔

کچھ دن پہلے ٹیلیفون پر رابطہ کی کوشش کی تھی مگر شاید نمبر بدل چکا ہے۔ پھر بھی حضرت علامہ سدیدی صاحب کے ذریعہ آنحضور کا سلام فقیر تک پہنچا یاد فرمائی کا بے حد شکر گزار ہوں۔

سال گزشتہ کی طرح امسال بھی گرمی کی تعطیل کلاس میں مولانا احمد رضا خاں قدس سرہ کے چار رسالوں کا عربی ترجمہ مکمل ہو کر طباعت کے مراحل میں ہے۔ ہماری کوشش تھی کہ عالی جناب ڈاکٹر حازم صاحب مدظلہ کے سفر سے پیشتر کتاب چھپ جائے تا کہ آنحضور کی خدمت میں نذر کی جائے مگر ؎

وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

ترجمہ شدہ رسائل حسب ذیل ہیں۔

(۱) جزی اللہ عدوہ بایاتہ ختم النبوت

(۲) مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید

(۳) التجیر بباب التدبیر

(۴) القمع المبین لآمال المکذبین ۔

اول الذکر رسالہ نئے عنوان کے ساتھ ''محمد خاتم النبیین'' باقی یعنی ایک ساتھ ایک جلد میں بعنوان ''الفلسفہ ولاسلام'' در ضخیم کتاب علماء ازہر کے مقدمہ کے ساتھ سیّدی اعلیٰ حضرت کے تعارف اور مصر و عالم عرب کو آپ کے افکار و نظریات اور تبحر علمی

سے روشناس کرانے کے لئے منظر عام پر آرہی ہیں۔(انشاءاللہ)

طباعت وکتابت کا سارا خرچ اس بار برطانیہ کے کچھ اہل خیر حضرات نے اپنے سر لے کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ جملہ معاونین کو اجر جزیل عطا کرے۔ آمین۔

''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' کی کوئی نئی کتاب بزبان عربی ہو تو ہمیں اس کی حاجت ہے۔جو یہاں کے علماء کو ہدیہ کی جائے گی۔

باقی احوال بخیر جملہ ہم عقیدہ احباب کی خدمت میں سلام نیاز عرض ہے۔

فقط والسلام

طالب دعا نعمان اعظمی

....

شیخ ابراہیم محمد ابراہیم

قاہرہ (مصر)

۱۷/۱/۲۰۰۰ء

فضيلة الشيخ الجليل السيد وجاهت رسول القادرى، حفظه الله

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ

تعية طيبة...... وبعد

فقد وصلتنى رسالتكم الكريمة التى كتبتموها بتاريخ ۱۵اكتوبر ۱۹۹۹ءبالامس فقط الاحد ۴/۱/۲۰۰۰م،اى انها وصلتنى بعد اكثر من شهرين تقريباً، ولذا فأننى اودت ان احيط فضيلتكم علما باننا قد قمنا بالفعل بتسليم اكتب القيمة التى اهد يتمونا اياها الى ادارة الكلية، وتم عقد لجنة لفحصوا، ثم تم ايداعها بمكتبة القسم وعلى اثرها تقدم قسم اللغة الادرية والسيدة الدكتورة عميدة كلية الدراسات الانسانية بتقديم آيات الشكر لفضيلتكم فى شكل خطاب رسمى تسلمه منى يدا بيد الاخ الباكستانى الكريم "ثناء الله" الذى افهمنى انكم كلفتموه بالقيام بمهمة ارسال الخطاب اليكم، فنرجو من الله ان يكون قدوصلكم حيث ثم كل هٰذا قبل اكثرمن شهر من الامن ۔

فضيلة الشيخ الجليل سيّد وجاهت رسول القادرى، حفظه الله ۔

ادعوا الله لكم بموفور الصحة والسعادة، وكل عام و فضيلتكم بخير بمناسبة حلول شهر رمضان المعظم (اليوم هو السادس

والـعشـرون منه طبقا للروية فى مصر) وقرب حلول عيد الفطر المبارك اعـاده الله عـليـكـم وعـليـنـا وعـلـى الـمسـلمين جمعا بالخير واليمن والبـركـات هـذا ونـقـدم لـكـم الشكرمرة اخرى على ما اهديتمونا من كتـب، ونامل فى المزيد منها على نفس العنوان وبنفس الدسم: دكتور ابراهيم محمد ابراهيم

رئيس قسم اللغة الاردية كلية الدراسات الا نسانية (فرع البنات)

جامعه الازهر...... القاهرة...... مصر

هـذا ونـعتـقدر لفضيلتكم عن حدوث اى تقصير منا اثناء زيادتكم الـكـريـمة لـنـا فى مصر فى اغسطس الماضى، ونامل فى رؤياكم ثانية، وكـل عـام وانتـم بـخيـر، وسـلامنا لشيخنا الجليل الذى كان برفقتكم والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ

اخوكم

ابراهيم محمد ابراهيم

القاهرة

....

شیخ حازم محمد احمد المحفوظ

ازہر (مصر)

۲۸/ذوالحجہ۱۴۱۹ھ

استاذنا الجليل فضيلة الامام الشيخ الاستاذ/ السيد وجاهت رسول القادرى آدام الله بقا رئيس مركز بحوث الامام احمد رضا خان كراتشى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٔ وبصد

فقد تلقينا نبا مرضكم بحزن بالغ وائسس شديد وغم عظيم ودعونا الله لان يكتب لكم الشفاء العامل ۔

قبل ايام وصلت رسالة من شيخنا واستاذنا الجليل فضيلة الاستاذ الدكتور محمد مسعود احمد وفيها اخبرنا بان حالتكم الصحيحة قد استقرت وعادت الى سابق عهدها فحمدنا الله وشكرناه على سلامتكم، وندعولكم دوما بمزيد الصحت والعافية آمين ۔ استاذنا الجليل ۔

تلقينا خطابكم المؤرخ فى الاوّل من شهر فبراير ۱۹۹۹م والخاص بتكليفى باعداد بحث علم فى الداراسات الرضوية لاجل مجلتكم (معارفِ رضا ۹۹)

مرسل لكم بحث عنوانه الترجمة العربية للمنظومة السلامية وهو يتضمن ترجمة لسلام رضا ۔

اننى قمت بترجمة سلام رضا الى النشر العربى وقام استاذنا

الدكتور حسين مجيب المصرى بنقله الى الشعر العربى ۔

استاذنا الجليل ۔

احيط علمكم اننى اعتزر عن الحضور والمشاركة فى موتمر الامام احمد رضا خان ۹۹ لاشتغال علميه كثيرة هنا فى القاهرة وان شاء الله نشرف بالحضور والمشاركة فى موتمر عام استاذنا الجليل ۔

وصلتنا رسالتكم بالفاكس والخاصه بالرد على المقال الذى كتب ضد مقالى وسوف ينشر فى يوم الخميس ۲۲ اپريل او بعد هذا التاريخ ۔

والى الدن ثم اصدار مقالين هما:

(۱) مولانا احمد رضا خان كما عرفته للدكتور حسين مجيب المصرى

(۲) حقيقة الامام احمد رضا خان لحازم محمد محفوظ

وسوف تنشر باقى الردود المويدة للامام احمد رضا خان استاذنا الجليل ۔

سوف يصدر قبل نهايه شهر ابريل ۱۹۹۹ء فى القاهرة كتاب عنوانه (السلامية يتضمن مقدمة مستفيضة عن حياة و مؤلفات وخدمات الامام الاكبر المجدد اضافه الى ترجمه عربيه لسلام رضا وهذا الكتاب فى اكثر من مائة وخمسين صفحة وقد تم الى الان الانتها من كتابة المسودة على جهاز الحاسب الالى (الكمبوتر وان الدار التى تقوم يا صداره حتى دار عالميه مشهورة و ستقوم بطبع ثلاثة آلاف نسخة (۳۰۰۰)

تحياتى الى فضيلتكم وارجو ابلاغ سلامى الى شيخنا واستاذنا

الـجليل فضيلة الاستاذ الدكتور محمد مسعود احمد والی اخینا العزیز الـدكـتـور مجید الله القادری وكل العاملين بمركز بحوث الامام احمد رضا خان ۔

ونـعـرفكم بانه قدتم اصدار كتابی الثالث عن العلامة محمد اقبال وهـو تـحـت عـنـوان: (مـحـمـد اقبـال، الـمصلح الفيلسوف، الشاعر الاسلامی الكبير)

تلمیذكم المخلص

حازم محفوظ

....

۳۱/اکتوبر۱۹۹۸ء

ازہر (مصر)

محترم ومکرم استاذ نا الجلیل حضرت مولانا السید وجاہت رسول القادری مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

راقم الحروف تین موضوعات پر کام کر رہا ہے، سلام رضا کا نثر میں ترجمہ مکمل کرلیا ہے۔ کئی کتابوں کے مؤلف (جن میں سے دس کتب علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق ہیں) اور مصر کے صف اوّل کے پروفیسر ڈاکٹر حسین مجیب المصری (تمغۂ امتیاز) نظم کے سانچے میں ڈھال رہے ہیں۔ علاوہ الامام محمد احمد رضا خان فی موتمر عالمی زیر تالیف ہے۔ جس میں امام محمد احمد رضا خان کانفرنس کے احوال کے علاوہ کانفرنس میں پڑھے گئے مقالات وڈیو کیسٹوں سے نقل کرکے عربی ترجمہ کے ساتھ شامل اشاعت کئے جائیں گے۔ جبکہ ''الامام محمد احمد رضا خان میں نفاذ الدولت فی مصر الازہر'' شامل کر رہا ہوں۔

مصر میں بساتین الغفران اور الامام محمد احمد رضا خان والعالم العربی کی اشد ضرورت

ہے۔ مختلف یونیورسٹیوں مرتب ادب پڑھانے والے اساتذہ سے تاثرات لئے جاسکیں۔ تینوں کتابوں کے کافی نسخے آپ کے پاس موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ''معارفِ رضا'' ۱۹۹۸ء میں امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۸ء کا ایک ایک نسخہ بھی مطلوب ہے۔

ایک ہفتہ کے دوران جامعہ نظامیہ رضویہ (لاہور) کے دو طالب علم جامعۃ الازہر میں داخلہ کے لئے قاہرہ آرہے ہیں، آپ حضرات کے پاس میری جو کتب موجود ہیں ان میں سے ان دونوں طلبہ کے ساتھ اور باقی کتب ان کی ٹکٹ پر چار دن پہلے نوّے روپے فی کلو کے حساب سے بک کروادیں اور مجھے آگاہ فرمائیں کہ ان کتابوں پر کیا خرچ اٹھا ہے اور ڈالر میں کتنی رقم بنتی ہے تاکہ میں پہلی فرصت میں یہ رقم آپ کی طرف ارسال کرسکوں۔

تمام احباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ والسلام

المخلص

حازم محمد احمد المحفوظ

....

شیخ محمد مکرم احمد

حضرة الشيخ السيد وجاهت رسول القادرى/ المحترم

مدير مركز الجوث العالمى عن الامام احمد رضا خان بريلوى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ و بعد

فقد وصل اى بعدد الدول لمجة "معارفِ رضا" الهدية التى اصدرها مركز الجوث العالمى عن الامام احمد رضا خان البريلوى والواقع ان هذه هدية كان العالم الاسلامى لاسيما العربى بانتظار عنها منذمدة مديدة ولو ان اعدادها الدرية كانت تعمل عملها منذ زمان ولكن كان اى حد، اى لسند و الباكستان و متكلمى اللفقه الاردية ـ

ان هذه المجلة بجانب اشتمالاتها العلمية الرائعة البداية بشرى لكل من له اى اعتقادا و محبة لهذه الشخصية البارزة الفذة ارجو من سماحتكم ان تواصلوا هذه المسرة التى هى فى فجرتا ريخيًا حتى الان ـ

وفضلا عن هذا كله غيرعا ها شخصية هى عالمية كذلك وهى سماحة الدكتور محمد مسعود احمد القادرى الذى كتبت عنه رسالة موجزة يتبعهما كتاب ضخم عن الموضوع ـ

ادعوالكم ان يوفقكم الدوام ويبارك فيما اردتم ويجعله زاد المایاتى ـ

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاتهٗ

اخوكم فى الدين

محمد مكرم احمد غفرله الاحد

ماہرین تعلیم و تاریخ

- ڈاکٹر مجیب احمد
- ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
- ڈاکٹر صابر سنبھلی
- پروفیسر محمد سرور شفقت
- پروفیسر سلیم اللہ جندران
- ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی
- سیّد محمد فاروق القادری
- محمد صادق قصوری
- پروفیسر محمد اکرم رضا
- ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی
- ڈاکٹر رضا الرحمٰن عاکف سنبھلی
- پروفیسر سیّد اسد محمود کاظمی
- ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس
- ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری
- مختار احمد

ڈاکٹر مجیب احمد *

راولپنڈی

۱۹۹۶ء/۸/۶

محترم وجاہت رسول قادری صاحب السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ حسن ابدال سے واپسی پر آپ سے بات ہوئی تھی کہ Holland, S. Africa, U.K یا دوسرے کسی یورپی ملک میں اہل سنت کے سکالرز یا اداروں سے میرے بارے میں آپ بات کریں گے کہ p.h.d کے فیلوشپ یا کسی ریسرچ جاب کے لئے کسی یونیورسٹی میں بات کریں۔ اس سلسلے میں Holland میں پروفیسر S.Africa, Beljem میں مولانا ابراہیم خوشتر صاحب U.K میں سنی رضوی سوسائٹی یا دیگر سنی اداروں اور افراد کو رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ میں اپنا Bio-data ارسال کر رہا ہوں۔ براہ مہربانی متعلقہ افراد/ اداروں کو ارسال فرمائیں۔ ساتھ اپنا اور ڈاکٹر مسعود صاحب کا تعارفی خط بھی ارسال فرمائیں اور ڈاکٹر صاحب سے دعا کے لئے بھی کہیں تاکہ p.h.d کا کام آگے بڑھ سکے۔ (p.h.d ہسٹری میں انشاء اللہ ہوگی)۔

اقبال بھائی وعدہ کر کے گئے تھے کہ مجھے کراچی سے اس دفعہ شائع شدہ کتب کا سیٹ ارسال کریں گے لیکن ابھی تک وعدہ وفا نہیں ہوا۔ اسی طرح ڈاکٹر سفیر اختر صاحب بھی کہہ رہے تھے کہ ان کو کتابیں نہیں ملیں۔ براہ مہربانی ڈاکٹر صاحب کو سیٹ ارسال

---

* پروفیسر مجیب احمد معروف محقق و تاریخ دان ہیں۔ اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سے شعبۂ تاریخ سے حال ہی میں ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ کئی کتب کے مصنف ہیں تذکرہ علماء کوٹلی لوہاراں، تذکرہ فقیہ اعظم، آپ کی کتب شائع ہو چکی ہیں۔

فرمادیں۔

ڈاکٹر اوشا کی کتاب اگر ادارہ میں موجود ہے تو براہ مہربانی اس کا مکمل نام، ناشر کا پتہ اور قیمت لکھ دیں، میں انڈیا سے منگوانے کی کوشش کروں گا۔ دوسرے ڈاکٹر جمال الدین (انڈیا) صاحب کی کوئی کتاب تحریک پاکستان کے حوالے سے شائع ہوئی ہے اس کے بارے میں بھی تفصیلات تحریر فرمائیں۔ یہ میرے اور ڈاکٹر سفیر اختر صاحب کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگی۔

ادارے کے تمام احباب کو سلام

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۰۱/۷/۱۶

محترم وجاہت رسول قادری صاحب! السلام علیکم

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ کا خط I.T.R۵۹/۲۰۰۱ تاریخ ۰۱/۶/۲۶ کو ملا۔ اس کے ساتھ ارسال کردہ مواد بھی ملا۔ شکریہ حسب ارشاد ایک مقالہ تیار کر رہا ہوں۔ عنوان ہوگا انشاء اللہ جامعہ رضویہ منظر اسلام اور خدمت افتاء (بمطابق نمبر ۱، ۷، ۱۵ فہرست عنوانات) جس میں منظر اسلام کے مدرسین، مفتیان کرام اور سابق طلبہ کے مجموعہ ہائے فتاویٰ (مطبوعہ/ غیر مطبوعہ) کا تعارف ہوگا۔ کوشش کروں گا کہ اگست کے پہلے ہفتہ میں کراچی آجاؤں تاکہ احباب سے ملاقاتیں ہو جائیں اور کچھ لائبریریز وغیرہ دیکھ لوں۔

مفتی جمیل احمد نعیمی صاحب سے بات ہوئی تھی۔ انہوں نے ارشاد فرمایا تھا کہ ان کے پاس جے یو پی کے حوالے سے کافی مواد ہے۔ ویسے تو میں ان کو الگ سے بھی خط لکھ

رہا ہوں۔تاہم آپ ان کو فون کر کے یاد دہانی کرا دیں تاکہ وہ یہ مواد یکجا کر سکیں۔

کانفرنس کے حتمی پروگرام/ انتظامات سے بروقت مطلع کر دیں تو بہتر ہوگا۔تمام احباب کو سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۱۹۹۵ء/۱/۲۰

محترم ومکرم وجاہت قادری صاحب !السلام علیکم

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ششماہی مجلّہ تاریخ و ثقافت پاکستان (اسلام آباد) کے تازہ شمارے میں شائع شدہ مضمون کا Off Print ارسال خدمت ہے۔امید ہے کہ بعد از مطالعہ اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں گے۔''معارفِ رضا'' ۹۵ء کے لئے ایک مضمون بعنوان ''مسلک اہل سنت و جماعت اور اعلیٰ حضرت بریلوی'' کا خاکہ تیار کیا ہے۔امید ہے کہ چند دنوں تک تیار ہو جائے گا۔اگر پسند آئے تو شامل اشاعت فرمالیں۔

آپ کا ارسال کردہ خط بنام ڈاکٹر محمد اسلم سیّد صاحب ان کو مل گیا ہے۔ان کا پتہ نوٹ فرمالیں۔

محترم ڈاکٹر محمد اسلم سیّد

پی او بکس نمبر ۱۲۳۰-اسلام آباد

فون آفس:۲۱۰۲۱۶(۰۵۱)

فون گھر:۸۲۷۶۰۹(۰۵۱)

تمام احباب کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔امید ہے کہ کراچی کے حالات کچھ

نہ کچھ بہتر ہو گئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ تمام شہر کو اپنے امان میں رکھے۔ آمین۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۸/۶/۱۹۹۵ء

محترم وجاہت رسول قادری صاحب! السلام علیکم

آج خان افسر خان صاحب کے ذریعے معلوم ہوا کہ آپ حج سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین اور دیگر احباب کو یہ سعادت جلد از جلد نصیب فرمائے۔ آمین۔ دوسری مبارک کہ آپ Senier Vice Prizedent بن گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے خلوص اور محنت کا انعام دیا ہے۔ بہت مبارک ہو۔

میں نے گزشتہ ماہ ''معارفِ رضا'' کے لئے مضمون ''اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور مسلک اہل سنت و جماعت'' ارسال کیا تھا۔ براہ مہربانی اسے دیکھ لیں اور مناسب خیال کریں تو شامل اشاعت فرمالیں۔ شکریہ۔

آج کل گرمیوں کی چھٹیاں ہیں اور میں گھر پر ہی رہتا ہوں۔ کبھی اسلام آباد آنا ہو تو اطلاع کریں انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ تمام احباب کو سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۱۹۹۴ء/۸/۶

محترم وجاہت رسول قادری صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ مع احباب خیریت سے ہوں گے۔ اللہ کے فضل اور آپ سب احباب کی دعاؤں کی وجہ سے آج بستر سے اٹھا ہوں اور معمول کے کام شروع کئے ہیں۔ سب سے پہلے آپ کو ہی خط لکھ رہا ہوں۔ بخار کی وجہ سے کافی کمزوری ہوگئی ہے۔ اللہ کے فضل سے اب قدرے بہتر ہوں۔ بخار کی وجہ سے میں جلد خط نہ لکھ سکا۔ میرے دوران قیام کراچی میں آپ نے اور دیگر احباب نے جس طرح میری خدمت کی، وقت دیا اور ہر ممکن طریقے سے میرے ساتھ تعاون فرمایا۔ میں اس قابل نہ تھا۔ مگر آپ کی محبتوں اور خلوص کا فرض تھا کہ طبیعت کے ٹھیک ہوتے ہی آپ کو شکریہ کا خط لکھ رہا ہوں۔ آپ نے بذات خود جس طرح توجہ اور ذاتی دلچسپی سے میرے قیام کو مفید، آرام دہ اور فائدہ بخش بنایا اس کا میں شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ سچی بات تو یہ ہے کہ مجھے آپ احباب کی محبتوں اور خلوص کی وجہ سے ہی بخار ہوا کہ میں اتنی ساری محبتیں برداشت نہ کرسکا۔

آپ کا، ڈاکٹر صاحب، ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب، اقبال بھائی، زاہد سراج صاحب، خالد صاحب اور خاص طور پر خان افسر صاحب کا بہت شکریہ کہ انہوں نے بے پناہ تعاون فرمایا اور کسی قسم کی زحمت نہ ہونے دی۔ ان تمام اصحاب کی خدمت میں میری طرف سے سلام اور شکریہ ادا فرمادیں۔

۱۳؍اگست کو انشاءاللہ کالج کھل رہے ہیں۔ اس لئے میں بھی گوجرانوالہ چلا جاؤں گا پھر ویک اینڈ پر ہی آیا کروں گا۔ خواجہ رضی حیدر سے جو الفقیہ کی فائل ہم لائے تھے وہ آنے سے پہلے میں نے اقبال بھائی کو دے دی تھی۔ براہ مہربانی رضی بھائی کو فائل شکریہ کے ساتھ واپس کردیں۔

مخلص : مجیب احمد

راولپنڈی

۱۹۹۳ء/۱۱/۲۰

محترم قادری صاحب! السلام علیکم!

آپ کا خط مع کتب موصول ہوا۔ بہت شکریہ۔ Jup پر میری کتاب کے بارے میں آپ نے جن نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں ممنون ہوں۔ کتاب کی اشاعت اور تعارف میں ادارہ اگر کوئی کوشش کرے تو میرے لئے باعث مسرت ہوگا۔
آپ نے لکھا ہے کہ ادارہ کتاب کے ۱۰/۲۰ نسخے خریدنا چاہتا ہے تو اس کے لئے پتہ ہے۔

Diractor,

NIHCR P.O.Box 1230 Islamabad

NIHCR کے کاروباری اصول کے مطابق اگر ا......۱۹ تک کتابیں کوئی خریدے تو اس کو ۲۰ فیصد ڈسکاؤنٹ دیتے ہیں اور ۲۰......۴۹ تک کی خریداری پر ۳۰، ۵۰ سے ۹۹ تک ۴۰ اور ۱۰۰ اور اس سے اوپر پر ۵۰ فیصد ڈاک/بلٹی کا خرچہ بذمہ خریدار ہوتا ہے۔ آپ کیونکہ ۲۰ سے کم خریدنا چاہتے ہیں اس لئے آپ کو ۲۰ فیصد ڈسکاؤنٹ ملے گا۔ ساتھ ۵۰/۶۰ روپے ڈاک خرچہ کے شامل کر کے بینک ڈرافٹ بنام NIHCR کے ارسال کر دیں۔ انشاء اللہ کتابیں آپ کو مل جائیں گی۔

آپ کے خط کے ذریعے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس کا انگریزی ترجمہ ہوگیا ہے۔ آپ کے حکم کے مطابق مجھے اس کی Index اور Bibliogrophy بنا کر خوشی ہوگی۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ مجھے فائنل Draft Prof کمپوز شدہ ارسال کریں تا کہ Index بناتے وقت Page Numbering ٹھیک طور پر تیار ہو سکے۔

تمام احباب کی خدمت میں سلام — دعاؤں کا طالب

مجیب احمد

راولپنڈی

۵/۵/۱۹۹۴

محترم صاحبزادہ صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ مع احباب باخیریت ہوں گے۔ چند دن قبل میں نے ایک انگریزی مضمون ''معارفِ رضا'' ۱۹۹۴ء میں اشاعت کے لئے ارسال خدمت کا تھا۔ اُمید ہے کہ مل گیا ہوگا۔ تاہم کراچی کے حالات کے پیش نظر خدشہ ہے کہ کہیں ڈاک میں Missplace نہ ہوگیا ہو۔ براہ مہربانی اطلاع دیں کہ مضمون مل گیا ہے یا نہیں تاکہ تسلی رہے۔

امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۴ء کی حتمی تاریخ اگر طے ہوگئی ہو تو براہ مہربانی آگاہ فرمائیں تاکہ اس کے مطابق میں کراچی آنے کا پروگرام بناؤں۔

تمام احباب کی خدمت میں سلام۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۲۱/۹/۱۹۸۹ء

محترم! السلام علیکم

میں یونیورسٹی میں ایم فل کا طالب علم ہوں اور میں جمعیت علماء پاکستان پر Thesis لکھ رہا ہوں۔ اس سلسلے میں مجھے آپ کے اور ''ادارہ تحقیقات احمد رضا'' کے عملی تعاون کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے پاس تحریک پاکستان میں علماء اہل سنت کا کردار، آل انڈیا سنی کانفرنسز اور خود جے یو پی کے بارے میں کوئی لٹریچر ہو یا اس سلسلے میں حوالے کی کتب کی فہرست ہو تو براہ مہربانی بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ اس کے علاوہ اگر

آپ کوئی رسالہ یا اخبار نکالتے ہوں تو براہ کرم اس میں Thesis کے بارے میں خبر شائع کرادیں تاکہ جس کسی احباب کے پاس کوئی تحقیقی مواد ہو تو مجھے بھیج دے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس Thesis میں میری ضروری رہنمائی اور تعاون فرمائیں گے۔

دعاؤں کا طالب

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۲۳/۳/۱۹۹۳ء

محترم وجاہت رسول قادری صاحب السلام علیکم!

امید ہے کہ آپ مع احباب خیریت سے ہوں گے۔ آپ کا ارسال کردہ عید کارڈ موصول ہوا۔ بہت شکریہ۔ میرا ایک مضمون مجلّہ تاریخ وثقافت پاکستان، اسلام آباد کے تازہ شمارے میں شائع ہوا ہے۔ اس کا ایک Off Print ادارہ کی لائبریری کے لئے ارسال کررہا ہوں۔

Jup کے بارے میں میری کتاب پریس میں ہے۔ اب اس کا Index بنا ہے۔ اس کے بعد کتاب انشاءاللہ ایک دو ماہ کے اندر اندر شائع ہوجائے گی۔ اشاعت کے بعد ادارہ کے لئے اس کی ایک کاپی ارسال کرکے مجھے خوشی ہوگی۔ میری طرف سے آپ کو اور ادارہ کے دیگر احباب کو دلی عید مبارک۔

دعاؤں کا طالب

مجیب احمد

راولپنڈی

یکم مارچ ۱۹۹۹ء

محترم وجاہت رسول قادری صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ اب آپ کی طبیعت بہتر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔(آمین) انشاءاللہ ۵ مارچ کو والدہ کے ہمراہ حج پر جارہا ہوں۔ وہاں بھی آپ کے لئے دعا کروں گا۔''معارفِ رضا'' ۱۹۹۹ء اور مجلّہ ۱۹۹۹ء کے لئے الگ الگ مضمون ارسال کررہا ہوں۔امید ہے کہ آپ ان کو شائع فرمائیں گے۔

باقی تمام احباب کی خدمت میں سلام کہہ دیں۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۱۸/۵/۱۹۹۸ء

محترم وجاہت رسول قادری صاحب !السلام علیکم

امید ہے کہ آپ مع احباب خیریت سے ہوں گے۔ ۵رمئی کو میں امریکہ سے واپس آ گیا تھا۔گزشتہ دنوں اسلام آباد ادارہ کے آفس میں گیا تو وہاں سب نئے احباب تھے۔ بہرحال یہاں سے آپ تمام احباب کی خیریت کی اطلاع پا کر خوشی ہوئی۔اور اب بذریعہ خط رابطہ کررہا ہوں۔

(۱) خان افسر قادری کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ کراچی میں ہیں۔ براہ مہربانی ان کا پتہ ارسال فرمادیں۔ مجھے ان سے ضروری کام ہے۔

(۲) گزشتہ نو ماہ کے دوران اگر کوئی کتابیں شائع کی ہوں تو براہ مہربانی ارسال فرمادیں۔

(۳) خطبات AISC کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت ہوئی یا نہیں؟ براہ مہربانی اطلاع دیں۔

(۴) اعلیٰ حضرت پر کانفرنس کے بارے میں پروگرام کی بھی اطلاع دیں تاکہ اس

میں ممکنہ حد تک تعاون کرسکوں۔

(۵) محترم ڈاکٹر صاحب محترم مجید اللہ قادری صاحب، محترم اقبال اختر القادری صاحب، محترم زاہد سراج صاحب اور محترم خالد صاحب و دیگر احباب کو سلام۔ باقی انشاء اللہ ملاقات پر باتیں ہوں گی۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۲۲/۹/۱۹۹۸ء

محترم قادری صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ آپ کا خط ملا۔ جس سے آپ کی خیریت کی اطلاع ملی۔ آپ کی سالی محترمہ کے شوہر کے بارے میں پڑھ کر نہایت دکھ ہوا۔ کراچی کے حالات ہی ایسے ہوگئے ہیں کہ جس لمحے کا پتہ نہیں۔ اللہ کرے کہ آپ کے عزیز آپ مکمل صحت یاب ہوگئے ہوں۔ آمین۔

اسلام آباد میں ادارہ کے دفتر میں ایک دو بار میں گیا تھا۔ حافظ شفیق صاحب سے رابطہ ہے۔ وہ خود بھی نہایت مصروف آدمی ہیں۔ بہرحال امید ہے کہ اکتوبر میں کانفرنس ہوگی تو تمام احباب سے ملاقات ہو جائے گی۔ خان افسر صاحب کا پتہ ارسال کرنے کا شکریہ۔ ان سے ابھی تک رابطہ نہیں ہوا۔

تمام احباب کو سلام۔ انشاء اللہ کانفرنس کے موقع پر ملاقات ہوگی۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۲۰/۱۲/۱۹۹۶ء

محترم اقبال بھائی! السلام علیکم

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ گزشتہ رمضان المبارک میں آپ نے Jup پر میری کتاب کے دس نسخے منگوائے تھے۔ جو میں نے پبلشر سے رعایتی نرخ پر خرید کر آپ کو ارسال کر دی تھیں اور ان کا بل ۱۰۰۰ روپے تھا۔ اس بات کو سال ہونے کو آیا ہے۔ براہ مہربانی کتابوں کا بل ارسال فرمادیں تاکہ پبلشر سے حساب بے باک ہو سکے۔ شکریہ۔

تمام احباب کو سلام

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۱۴/۱۰/۱۹۹۶ء

محترم قادری صاحب! السلام علیکم

آج آپ کی ارسال کردہ کمپوزنگ موصول ہوئی۔ امید ہے کہ اس میں غلطیاں کم ہوں گی۔ میں انشاء اللہ اس کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ پروفیسر ابرار صاحب سے ملاقات ہوئی تھی۔ فرما رہے تھے کہ انہوں نے رسالوں کا مطالعہ کر لیا ہے۔ تاثرات انشاء اللہ جلد ارسال کر دیں گے۔ میں بھی انشاء اللہ یاد دہانی کرادوں گا۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کی تاریخ پر مبنی کتاب کا مجھے شدت سے انتظار رہے گا۔ امید ہے کہ یاد دہانی کی ضرورت نہیں پیش آئے گی۔ ڈاکٹر جمال الدین صاحب کی کتاب کے بارے میں اگر کچھ معلوم ہوا ہو تو براہ مہربانی اطلاع فرمائیں۔ آپ کے گزشتہ خط کا گھریلو مصروفیات کی وجہ سے جواب نہ دے سکا۔ اس میں آپ نے اوشا سانیال کی کتاب کا

مکمل نام اور ملنے کا پتہ درج کرنا تھا لیکن خط میں یہ تفصیل نہیں حالانکہ آپ نے Pto لکھا ہوا تھا شاید ذہن سے بات نکل گئی۔ براہ مہربانی اب کتاب کا مکمل نام قیمت اور ناشر کا پتہ ارسال فرمادیں۔ بہتر صورت تو یہی ہے کہ کتاب کے ٹائٹل اور چند ابتدائی صفحات کی فوٹو کاپی ارسال فرمادیں۔ میں کویت میں بھائی صاحب یا اسلام آباد میں Oxford پریس والوں کے ذریعے کتاب منگوالوں گا۔

آپ کی نئی دفتری ذمہ داری کا معلوم ہوا۔ اللہ کا شکر ہے کہ معاملہ طے ہوگیا۔ انشاء اللہ یہ ذمہ داری بھی آپ بطریقہ احسن انجام فرمائیں گے۔ نومبر کے دوسرے ہفتے زیارت حرمین شریفین اور واپسی پر چند دنوں کے لئے کویت جانے کا پروگرام ہے۔ دعا فرمائیں کہ حسب خواہش پروگرام طے ہوجائے۔ آمین۔ تمام احباب کو سلام۔

مخلص

مجیب احمد

راولپنڈی

۱۷/۴/۱۹۹۴ء

محترم صاحبزادہ صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ مع احباب باخیریت ہوں گے۔ ''معارفِ رضا'' برائے ۱۹۹۴ء کے لئے انگریزی میں مضمون ارسال خدمت ہے۔ امید ہے کہ اس کو نمایاں طور پر شائع فرمائیں گے۔ خطبات آل انڈیا سنی کانفرنس پر کام ہو رہا ہے۔ کافی محنت کرنا پڑ رہی ہے۔ بہرحال دعا فرمائیں کہ یہ کام جلد مکمل ہو جائے۔ امام احمد رضا کانفرنس کے پروگرام سے آگاہ فرمائیں تاکہ میں اس کے حساب سے کراچی آؤں۔ تمام احباب کی خدمت میں سلام۔ براہ مہربانی مضمون ملنے کی رسید ضرور دیں تاکہ تسلی رہے۔ شکریہ۔

دعاؤں کا طالب

مجیب احمد

راولپنڈی

۱۹۹۷ء/ ۷/ ۲۲

محترم صاحبزادہ صاحب السلام علیکم

محترم خان افسر قادری صاحب کے ہاتھ میں نے خطبات کا مسودہ، اپنے مضامین کے دو Off Print اور خط ارسال کیا تھا۔ امید ہے کہ آپ کو مل گئے ہوں گے۔ مگر آج تک آپ کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی جواب نہیں آیا۔ کانفرنس سے واپسی کے بعد خان افسر صاحب آج پہلی بار گھر آئے تو تمام حالات کا علم ہوا۔ مجھے امید تھی کہ آپ خان صاحب کے ہاتھ ''معارفِ رضا'' اور دیگر کتب ارسال فرمائیں گے لیکن امید پوری نہ ہوئی۔

محترم! میں انشاء اللہ اگست کے پہلے ہفتہ میں امریکہ جا رہا ہوں۔ ویزہ ایک سال کا ہے لیکن کوشش ہوگی کہ اس میں توسیع ہو جائے۔ اگر آپ کے دوست احباب امریکہ میں ہوں تو براہ مہربانی ان کے پتے ارسال فرمادیں تاکہ ان سے رابطہ ہو سکے۔ نیز ''معارفِ رضا'' اور دیگر شائع شدہ کتب خط ملتے ہی ارسال فرمادیں تاکہ ان کو محفوظ کر کے جاسکوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس طرف ذاتی توجہ فرمائیں گے۔ تمام احباب کو سلام۔

مخلص

مجیب احمد

راولپنڈی

۰۷/ ۹/ ۱۰

محترم صاحبزادہ صاحب! السلام علیکم

اُمید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ''معارفِ رضا'' ہنوز لاہور کے پتہ پر جاری ہو رہا ہے۔ اگست کا شمارہ بھی لاہور سے ملا۔ براہ مہربانی میرا نیا پتہ نوٹ کرادیں۔ نیز جولائی

۰۷ءکا شمارہ نہیں ملا۔ براہ مہربانی یہ شمارہ بھی ارسال کرادیں تاکہ فائل مکمل ہوجائے۔

اکتوبر کے آخر میں اسلام آباد کے ایک تھنک ٹینک کے زیراہتمام جنوبی ایشیاء کے مذہبی گروہوں پر سویڈن کے تعاون سے ایک سیمینار ہورہا ہے جس میں اہل سنت کے حوالے سے پیپر پڑھنا ہے۔ دعا فرمائیں تمام احباب کو سلام۔

مخلص

مجیب احمد

....

راولپنڈی

۱۰/۳/۰۳

محترم صاحبزادہ صاحب! السلام علیکم

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ''معارفِ رضا'' کے فروری اور مارچ کے شمارے ایک ساتھ ملے۔ شکریہ۔ یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ اپریل کے آخر میں آپ ایک خاص نمبر شائع کررہے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ نمبر بھی اپنی سابقہ شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے منظر عام پر آئے گا۔ اگر تاخیر نہ ہوگئی ہوتو ''معارفِ رضا'' یا مجلّہ کے لئے حضرت فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف کوٹلوی (م ۱۹۵۱ء) کے تحریر کردہ قطعہ ہائے تاریخ وفات ارسال کررہا ہوں جو انھوں نے اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے موقع پر کہے تھے۔ میری تحقیق کے مطابق یہ تاثرات اور قطعہ ہائے تاریخ الفقیہ (امرت سر) کے مذکورہ شمارے کے علاوہ کہیں بھی شائع نہیں ہوئے۔ مجھے بھی اسلام آباد کی ایک سرکاری لائبریری سے دوران تحقیق ملے جو میرے لئے بھی نئی چیز تھی۔ اسی صفحہ پر حافظ امام الدین رضوی (م ۱۹۴۱ء) کے بھی قطعہ ہائے تاریخ درج ہیں۔ یہ آپ کسی مجلّہ میں پہلے شائع کرچکے ہیں۔

دوسرا یہ کہ اللہ کے فضل سے آج گھر کا سامان لاہور شفٹ ہوگیا ہے اور انشاء اللہ

عاشورہ کے بعد والدہ محترمہ اور اہلیہ کے ہمراہ مستقل طور پر لاہور آجاؤں گا۔ اس لئے آئندہ جملہ خط وکتابت کے لئے مندرجہ ذیل پتہ مفید رہے گا۔

مجیب احمد

شعبہ تاریخ

یونیورسٹی آف دی پنجاب

لاہور ۵۴۵۹۰

فون ۹۲۳۱۱۷۰_۰۴۲

ویسے اگر پنڈی والے گھر بھی رابطہ کیا جائے تو بالواسطہ ہوسکتا ہے کیونکہ اب وہاں ہمشیرہ آگئی ہیں۔

محترم ڈاکٹر جلال الدین نوری صاحب کو کافی عرصہ سے حضرت مولانا عبدالعلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ایک چیز فوٹو کاپی کرا کر ارسال کرنے کو کہا تھا۔ متعدد باران کو یاددہانی کرائی انہوں نے وعدہ بھی کیا لیکن ہنوز ارسال نہیں کر سکے۔ براہ مہربانی ان کو یاددہانی کرادیں۔

باقی اپنی دعاؤں میں یاد رکھا کریں۔ چند مسائل ہیں خود بھی دعا فرمائیں اور احباب سے بھی دعا کے لئے میری طرف سے کہہ دیں۔ تمام احباب کو سلام۔

مخلص

مجیب احمد

پروفیسر محمد اکرم رضا

گوجرانوالہ

۱۷/۰۹/۰۴

محتشم مکرم و محترم سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

مدیر اعلیٰ ماہنامہ ''معارفِ رضا''

بحمد للہ! آپ نے کرم فرمایا، ''معارفِ رضا'' کا رخ انور جگمگایا۔ ''معارفِ رضا'' کا ماہانہ شمارہ ۵، شمارہ دوازدہم و میرے مضمون کا فوٹو سٹیٹ) اور ''معارفِ رضا'' کا سالنامہ ۲۰۰۷ء کے ساتھ دو تین مختصر جسامت کی کتب بھی موصول ہوئیں۔ انتہائی مسرت ہوئی کہ آپ نے یاد رکھا۔ فون پر آپ سے گفتگو کی حلاوت اب بھی میرے محسوسات کا حصہ بنی ہے۔ اس امر کی مسرت ہوئی کہ میرا نام آپ کی فہرست میں تو آ گیا۔

بحمد للہ! آپ کی تحریریں پڑھیں۔ یہ تحریریں (سالنامہ ۲۰۰۷ء) جہاں خاکہ نگاری اور سیرت شناسی کا حسین نمونہ تھیں وہاں آپ کے قلم نے خوبصورت تحریر، دلاویز انشاء پردازی، اشعار کے برجستہ استعمال اور حقائق کے اظہار کے لئے حسین بیان کی بدولت انہیں خوب خوب سجایا تھا۔ سالنامہ تو مرقع ادب تھا ہی آپ کی تحریروں نے میرے لئے آپ سے حسن تعارف کے کتنے ہی دریچے ایک آن میں وا کر دیئے۔ آپ بہت بڑا کام کر رہے ہیں اور بڑے کام ہمیشہ بڑے لوگ ہی انجام دیا کرتے ہیں

ع یہ کام ان کے ہیں جن کے حوصلے ہیں زیادہ

حکم کی تعمیل میں حضور فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ پر تازہ منقبت برائے اشاعت

ارسال ہے۔ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ امید ہے کہ آپ بھی اپنے احکام سے نوازتے رہیں گے کہ مجھے کس شمارے کے لئے کیا لکھنا یا بھیجنا چاہئے۔

آپ نے فرمایا تھا کہ ''میرے اداریوں پر بھی دیباچہ لکھ دیں'' حضرت والا! نیکی اور پوچھ پوچھ، اداریئے ترتیب دے کر بھیج دیں۔ یا جیسا آپ ارشاد کریں حکم کی تعمیل ہو جائے۔ آپ کی دلکش تحریریں تو خود خراج محبت کا تقاضا کرتی ہیں۔

آپ کے رفیق خاص ممتاز ادیب و محقق پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کو بہت بہت سلام پہنچے۔ آپ نے بھی کمال کی شخصیات سے ''معارفِ رضا'' کا گلشن آباد کر رکھا ہے۔ خوشبو ہی خوشبو، لطافت ہی لطافت قلم کی بھی اور ذہن وفکر کی بھی۔

آپ کی اہلیہ محترمہ کی مکمل صحت یابی کے لئے ربّ کریم سے بطفیل مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء عرض گزار ہوں۔ خدا انہیں صحت کامل سے نوازیں تاکہ آپ مزید توجہ سے کارہائے علم انجام دے سکیں۔

آپ کے ادارتی بورڈ میں دیرینہ شاگرد ریسرچ سکالر سلیم اللہ جندران صاحب کا نام پڑھا، بہت مسرت ہوئی۔ خدائے کریم ان کے قلم کو مزید سرفرازی اور حسن تحقیق عطا کرے۔

امید ہے اب آپ کتب و رسائل کے حوالے سے یا قیمتی مشوروں کے حوالے سے کسی کام پر بھی راقم کو محروم نہیں رکھیں گے۔

ابھی یہ مکتوب لکھا ہی تھا کہ ''معارفِ رضا'' کا تازہ شمارہ موصول ہوگا۔ سراپا ممنون ہوں۔

والسلام مع الاحترام

نیاز آگیں

پروفیسر محمد اکرم رضا

....

پروفیسر محمد اسحاق قریشی*

فیصل آباد

محترم ومکرم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج گرامی!

آپ کے دو نوازش نامے موصول ہوئے۔ پہلا تو اس دوران میں جبکہ میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے تدریس عربی کے پروگرام تدریب المعلمین میں سات جولائی تا تیرہ اگست مصروف تھا اس لئے جواب ارسال کی سعادت سے محروم رہا۔ عید کی تعطیلات سے قبل طبیعت ایسی ناساز ہوئی کہ تقریباً ایک عشرہ اسی عالم میں گزرا، جواب تحریر کرنے والا تھا کہ آپ کا دوسرا خط موصول ہوا۔ غیر مشروط معذرت پیش کر رہا ہوں، قبول فرمایئے۔

ڈاکٹریٹ کی مبارک باد کے مجھ سے زیادہ ڈاکٹر محمد مسعود صاحب مستحق ہیں کہ ان کے تعاون سے بعض لاینحل مسائل حل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔ آپ کی اعلیٰ حضرت کی علمی وادبی خدمت کے بارے میں کاوشیں ہم سب کے شکریئے کی مستحق ہیں۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو امام احمد رضا کانفرنس کا انعقاد باعث انبساط ہے۔ آپ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے میں انشاء اللہ العزیز امام احمد رضا کی عربی نعتیہ شاعری کے زیر عنوان مقالہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔ اللہ تعالیٰ توفیق ارزانی فرمائے۔ دورانیہ کا مقالہ تحریر کرتے وقت خیال رکھوں گا۔ امید ہے اسی مرتبہ اپنی سابقہ

---

* ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی عربی زبان وادب کے معروف محقق وادیب ہیں۔ کئی کتب کے مصنف، مترجم ہیں۔

کوتاہیوں کا ازالہ کرسکوں۔ آپ سے خصوصی دعا کی استدعا ہے۔

تمام احباب کو سلام عرض ہے۔ ''مجلّہ معارفِ رضا'' کی چند کاپیاں ارسال کرنے کا آپ نے ذکر اپنے پہلے خط میں کیا تھا۔ مجھے موصول نہیں ہوئیں شاید ڈاک کی نذر ہو گئیں۔ ایک بار پھر سلام محبت، ڈاکٹر صاحب کو نیاز مندانہ سلام۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

گورنمنٹ کالج فیصل آباد

....

فیصل آباد

محترم و مکرم جناب قادری صاحب زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مزاج گرامی!

ممنون ہوں کہ آپ نے اس قابل سمجھا اور مفید کتابوں سے نوازا۔ ''معارفِ رضا'' نہایت معلومات افزاء کتاب ہے۔ تمام مضامین بڑے سلیقے سے مرتب کئے گئے ہیں۔ اس دور میں جبکہ حقائق چھپانے کی بسیار کوششیں جاری ہیں آپ کا ادارہ نہایت جرأت مندانہ خدمات انجام دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید استطاعت عطا فرمائے تاکہ یہ نفع بخش سلسلہ جاری رہے۔ ڈاکٹر محمد مسعود صاحب نے تو اکیلے وہ کام کر دکھایا ہے جو شاید ادارے بھی انجام نہ دے سکتے۔ ان کی علمی کاوشیں رنگ لا رہی ہیں اور تاریکیاں ہٹ رہی ہیں۔ انھوں نے نہایت ثابت قدمی سے آوازۂ حق بلند کیا اور تمام مشکلات کے باوجود اپنا حسن جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید ہمت دے۔ دائرہ معارف امام رضا ایک عمدہ رسالہ ہے اور متلاشیان راہ حقیقت کے لئے مینارۂ نور، بعض نہایت عمدہ پہلوؤں پر ان کی نظر گئی ہے۔ اپنے مقالے کی تبویب و تسوید کے بعد ان سے اس سلسلے میں مزید گفتگو کروں گا۔

میں ان دنوں بے حد مصروف ہوں، میرا مقالہ تکمیل کی حدود کو چھو رہا ہے۔ اس لئے توجہ اس پر مرکوز ہے۔ آپ نے عربی نعت پر کچھ راہنمائی کا ذکر کیا ہے۔ کیا ہی بہتر دل کہ جس قدر ممکن ہو سکے توجہ فرمائیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی عربی نعتیہ شاعری کے بارے میں مجھے ابھی تک تسلی نہیں ہوئی یا یوں کہہ لیجئے جی نہیں بھرا آپ ضرور شفقت فرمائیں تاکہ میں اپنے عقیدت کے پھول پیش کرنے کے قابل ہو سکوں۔

آپ کی توجہ اور دعا کا خواہش مند ہوں۔ امید ہے کہ آپ کے نوازش نامے سے محروم نہیں رہوں گا۔

میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ارشاد فرمائیں۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۲۱ر فروری ۱۹۸۷ء

محترم ومکرم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج گرامی!

چند روز قبل آپ کا نوازش نامہ ملا، میں ایک پروگرام کے سلسلے میں اسلام آباد تھا۔ اس لئے تاخیر ہو گئی، مجھے تین ہفتے اسلام آباد قیام کرنا پڑا۔ وہاں محترم جسٹس شجاعت علی قادری صاحب سے ملاقات رہی اور کئی موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا۔ کراچی میں حاضری پر آپ کے ہاں فون کیا تھا مگر آپ اسلام آباد تھے، یہ تو میری محرومی ہے کہ آپ سے ملاقات نہ ہو سکی، دو روز ہوئے ''معارفِ رضا'' اور دیگر کتب کا پیکٹ ملا، نہایت ممنوں ہوں کہ آپ یاد رکھتے ہیں اور علمی راہنمائی فرماتے ہیں آج ہی ''جنگ'' میں آپکا

معلومات افزاء مضمون حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نظر نواز ہوا، خوشی ہے کہ آپ مسلسل جدوجہد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کاوشوں میں برکت عطا فرمائے۔

امام احمد رضا کی عربی نعتیہ شاعری پر جو مختصر مضمون میرے مقالے میں شامل ہے اس کی فوٹو کاپی محترم ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کو ارسال کردی گئی ہے۔ ''معارفِ رضا'' کے لئے انشاء اللہ مارچ میں ایک مفصل مضمون تحریر کروں گا تاکہ آپ کے مشن میں عملی شراکت اختیار کرسکوں۔ آپ اگر چاہیں تو پہلا مضمون ڈاکٹر صاحب سے لے لیں یا میں خود روانہ کردوں گا۔

امید ہے تمام احباب بخیریت ہوں گے۔ سلام عرض ہے۔ ڈاکٹر صاحب کو سلام کہہ دیں، میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ادائیگی میں خوشی ہوگی۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

۲۴-۰۵-۲۰۰۸

محترم ومکرم جناب شاہ صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال کی خبر اس وقت ملی جب میں اسلام آباد میں تھا۔ ایک شدید صدمہ کا احساس ہوا۔ فوری نوعیت کے تاثرات تحریر کئے تھے اور صوفی غلام سرور نقشبندی صاحب کو ارسال کردیئے تاکہ وہ آپ کے صاحبزادگان کو پہنچا دیں۔ بعد میں آپ کا خط ملا، شہر سے باہر تھا۔ مصروفیت بھی تھی اور وقت بھی کم مگر تعمیل ارشاد کا ارادہ بھی تھا اس لئے ۲۳ مئی کو لکھنے کا عزم کرلیا، دو دنوں میں بہت عجلت میں یہ مضمون لکھا جو ارسال کررہا ہوں۔ انشاء اللہ پھر کبھی مزید لکھنے کی کوشش کروں گا۔

اللہ تعالیٰ اہل سنت پر کرم کرے کہ اکابر کے فیوض سے محروم ہوئے جا رہے ہیں۔ روحانی نسبتوں پر تو پورا بھروسہ ہے مگر علمی و تحقیقی کارناموں کا بوجھ اخلاف پر ہے۔ اللہ تعالیٰ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے دین کی خدمت پر کاربند رکھے۔ آپ اور آپ کے احباب بہت خلوص اور لگن سے کام کر رہے ہیں۔ میں آپ تمام احباب کی سلامتی کے لئے دعا گو ہوں۔

والسلام

محمد اسحاق

....

فیصل آباد

۲۲/جون ۱۹۸۹ء

محترم و مکرم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط کل ملا جس میں آپ نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں میری گزارشات موصول نہ ہونے کا تذکرہ کیا ہے۔ حیرت ہوئی کہ ایسا کیوں ہوا جبکہ میں نے ۴ جون کو تین صفحات پر مشتمل ایک مضمون دو عدد فوٹو کے ساتھ ارسال کر دیا تھا اور رجسٹرڈ کر کے بھجوایا تھا، شاید آپ نے موصول ہونے سے قبل خط لکھ دیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مضمون آپ کے ہاں موصول ہو چکا ہے کہ راستے میں گم ہونے کا خطرہ نہ تھا۔ آپ جلد مجھے اس سلسلے میں جو بھی صورت حال ہو تحریر فرمائیں تا کہ اس کا ازالہ کیا جا سکے۔

مقالہ کے سلسلے میں تاخیر ضرور ہوئی ہے کہ میں ہفتہ عشرہ کے لئے اسلام آباد چلا گیا تھا اور پھر لاہور جانا پڑا۔ اب مقالہ لکھ رہا ہوں دو تین روز تک ارسال کر دوں گا۔ اس تاخیر پر معذرت چاہتا ہوں میں نے اس سے قبل مضمون کے ساتھ اپنے خط میں اس تاخیر کا اشارہ کر دیا تھا۔ بہر حال مقالہ جلد بھجوا رہا ہوں لیکن ۲۶/اپریل ۱۹۸۹ء کے خط

میں جواب میں مختصر مضمون کے بارے میں ضرور تحریر کردیں تاکہ آپ کے خط کی روشنی میں فیصلہ کروں۔ جواب ضرور تحریر فرمائیں تاکہ مقالہ بھی ضائع نہ ہوجائے۔

احباب اور بزرگوں کو سلام عرض ہے۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۱۷/اگست ۱۹۸۹ء

محترم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی!

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے عربی اشعار کے حوالے سے مقالہ لکھنے کا وعدہ کیا تھا، ارادہ کرتا رہا مگر چند ناگزیر حالات کے جبر نے اس سعادت سے محروم رکھا، جب ذرا فرصت ملی تو آپ کا خط ملا کہ پندرہ جولائی کے بعد لکھا جانے والا مقالہ شامل نہ ہوسکے گا۔ اس سے قبل میرے لئے ممکن نہ تھا اس لئے ارادہ ملتوی کردیا۔ ۲۲ جولائی سے ۱۳ اگست تک مجھے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے زیر اہتمام تربیت اساتذہ عربی میں بطور تربیت دہندہ کے بلایا گیا، میں تدریس کے سلسلے میں انتہائی مصروف ہوگیا کہ آپ کا سترہ جولائی کا لکھا ہوا خط ملا جس سے پھر ارادہ کرلیا مگر مصروفیت بہت تھی کہ عربی کے اساتذہ رات دن موجود رہتے تھے۔ انہیں مصروف لمحات میں یہ کام بھی کرتا رہا۔ پروگرام کے مطابق بھی لیٹ ہوگیا ہوں مگر یہ خیال کرتے ہوئے کہ کچھ نہ کچھ تو پیش کردیا جائے، یہ چند صفحات لکھ دیئے ہیں، سچی بات یہ ہے کہ میں پوری توجہ نہ دے سکا۔ یہ ایک عجلت میں لکھی گئی تحریر ہے جس میں بعض مقامات پر مجھے خود تسلی نہ ہوئی، بہرکیف ایک ابتدائی سی کوشش اور صرف نیاز مندی کا جذبہ اس تحریر کا باعث بنا، قبول

فرمائیں۔

مقالہ تین روز سے لکھا پڑا ہے مگر ارسال کرنے میں مزید تاخیر ہوگئی، اسی تمام تاخیر کی ذمہ داری مجھ پر ہے اور میں معذرت خواہ ہوں۔

احباب اور بزرگوں کو سلام علیکم۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۱۶/اکتوبر ۱۹۸۹ء

محترم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی!

آپ کا ارسال کردہ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کل مطبوعات کا پیکٹ موصول ہوا، نہایت ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے ایسی گرانقدر تصانیف کے مطالعہ کا موقع فراہم فرمایا۔ انشاءاللہ یہ نگارشات میری اور میرے احباب کے لئے گرانقدر سرمایہ ثابت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس مقدس مشن میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے، آمین۔

آپ نے اپنے نوازش نامہ میں میرے مقالے کے بارے میں تحریر فرمایا ہے کہ اس کا شدت سے انتظار ہے حالانکہ میں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ، بحثیت عربی شاعر ایک طویل مضمون ارسال کر چکا ہوں اور آپ نے اس کی وصولی کی اطلاع بھی مجھے دے دی تھی، مجھے آمدہ خط میں مقالہ جلد از جلد مکمل کرنے کی خواہش پر حیرت ہوئی ہے۔ شاید یہ آپ کے ذہن سے اتر گیا، گزارش یہ ہے کہ مقالہ آپ کو موصول ہو چکا ہے جسے آپ شمارہ ۹۰ میں شامل فرمالیں۔

میرے لائق کوئی خدمت ہو تو مطلع فرمائیں۔ کانفرنس کی آپ نے اطلاع نہ دی

تھی شاید شرکت کا سوچتا مگر یہ موقعہ ہی نہ آیا۔ بہر حال کامیاب کانفرنس پر مبارک باد قبول فرمایئے۔

احباب کو سلام عرض ہے۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۱۹۸۸ء/۱/۶

محترم ومکرم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی!

کراچی یونیورسٹی میں امام احمد رضا چیئر کے قیام پر تہہ دل سے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ اخبارات میں خبر پڑھی تو نہایت خوشی ہوئی۔ پاکستان ٹائمز لاہور نے اس خبر کو نمایاں شائع کیا اور پھر جنگ اور نوائے وقت میں بھی یہی خبر نظر سے گزری۔ بحمد للہ آپ کی کاوشیں رنگ لائیں اور اس نابغہ روزگار شخصیت اور مجدد ملت ہستی کی علمی، دینی اور ادبی خدمات کا اعتراف ہونے لگا، اعلان کے بعد کے مراحل زیادہ توجہ چاہتے ہیں کہ اس کو حقیقت بنانا اور اس اعلان کی اہمیت وافادیت کو ثابت کرنا زیادہ ضروری ہے یہ ایک قومی ضرورت اور علمی خدمت ہے جس میں سب کو شریک ہونا چاہئے۔ میں انشاء اللہ اپنی بساط کے مطابق حاضر رہوں گا اور اپنے حلقہ احباب میں اس مشن کے لئے ہر ممکن کام کروں گا، تعطیلات کے بعد اس سلسلے میں کوئی مربوط پروگرام تشکیل دیں گے، ہماری نیک تمنائیں اور عملی تعاون ہر وقت آپ کو حاصل رہے گا۔

ان شاء اللہ جلد ہی جو بن پڑا حاضر کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ہمت دے۔ آپ بہت بڑا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ تمام اراکین ادارہ کو مبارک باد پہنچا دیجئے گا

اور سلام محبت کہہ دیجئے گا۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۴ / جون ۱۹۸۹ء

محترم ومکرم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج گرامی!

معذرت چاہتا ہوں کہ آپ کے نوازش نامہ کے جواب میں معروضات پیش کرنے میں تاخیر ہوگئی۔ باعث تاخیر میرے نجی حالات تھے کہ میری چچی صاحبہ جن کے ہاں میں نے دور تدریس میں پرورش پائی تھی سخت علیل ہوگئیں تقریباً بیس روز اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہیں، بے ہوشی کا عالم تھا اور آخر وہی ہوا جس کا خدشہ تھا کہ وہ اپنے خالق حقیقی سے جاملیں۔ اِنَّـا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ بار بار لاہور جانے اور ذہنی طور پر حاضر نہ رہنے کے باعث آپ کے ارشاد کی تعمیل نہ کرسکا، بہرکیف مختصر سا مضمون حاضر ہے۔ حسب ارشاد دو عدد فوٹو بھی منسلک کر رہا ہوں، امید ہے آپ اس تاخیر پر درگزر فرمائیں گے۔

جہاں تک کانفرنس میں مقالے کا تعلق ہے وہ بھی اسی پریشانی کے باعث موخر ہوگیا ہے۔ اب تیاری کر رہا ہوں اگر آپ اجازت دیں تو ہفتہ عشرہ کی تاخیر سے روانہ کردوں، گیارہ جون تک مصروفیت ہے اس کے بعد چند روز ہی میں مقالہ مکمل کرنے کی کوشش کروں گا، آپ خود مطلع فرمادیں کہ کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا رجسٹرڈ کے تمام ساتھیوں کو سلام محبت پیش کردیں، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب سے ملاقات ہو تو نیازمندانہ سلام عرض کرائیں۔

میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

فیصل آباد

۲۶ / مارچ ۱۹۸۹ء

محترم جناب قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! مزاج گرامی!

آپ کا نوازش نامہ ملا، آپ اصحاب کی ہمت قابل داد ہے۔ محترم سیّد ریاست علی قادری صاحب ایک مدت سے اس مشن کو زندہ کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں مزید توفیق عطا فرمائے، آمین۔ میں انشاء اللہ مجوزہ کانفرنس میں شریک ہوں گا اور آپ کے ارشاد کے مطابق یکم جون ۱۹۸۹ء تک ''امام احمد رضا ایک نظم نگار (ii) عربی شاعری کے زیر عنوان مبسوط مقالہ ارسال کردوں گا، اللہ تعالیٰ اس سعادت سے بہرہ مند ہونے کی استطاعت مرحمت فرمائے۔

تمام احباب اور بزرگوں کو سلام عرض ہے۔

موضوع کی نسبت سے جو مواد دستیاب ہو سکے ضرور ارسال فرمائیں، میں تمام متعلقہ اوراق یا کتب واپس کردوں گا۔

والسلام

محمد اسحاق قریشی

....

ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی*

مخدوم ومحترم امیدگاہ من حضرت قبلہ سیّد صاحب مدظلہ
ہدیہ تسلیم وتکریم!

۱۸ نومبر کو مارہرہ شریف کے بھرے مجمع میں حضور امین ملت مدظلہ کے مبارک ہاتھوں خطوط مشاہیر بنام امام احمد رضا کا اجرا ہوا۔ کراچی سے تشریف لائے احباب اہل سنت کے معرفت آپ کو اور کئی حضرات کو کتاب ارسال کی گئی مگر افسوس آپ حضرات کی جناب میں باریاب نہ ہوسکی۔ یہ کتاب اب دوبارہ دست بدست ایک اور ذریعہ سے حاضر خدمت کی جارہی ہے۔ ملتے ہی اطلاع سے سرفراز فرمائیں۔ کرم ہوگا۔ اپنے تاثرات سے نوازیں۔

کتاب کا مبیضہ جو آپ کو بذریعہ ای میل ارسال کیا گیا تھا وہ فائنل کاپی ہے وہ اپنے ویب سائٹ پر لوڈ کروادیں تاکہ اس کی افادیت شرق وغرب میں عام ہوسکے۔

حضور مخدوم گرامی قائد اہل سنت مجاہد عصر حضرت شاہ سیّد تراب الحق صاحب قبلہ مدظلہ کی خدمت میں سلام گزارتے ہوئے ان کی بارگاہ میں تحریری خلافت نامہ کی گزارش کرتا ہوں۔

''امام احمد رضا خطوط کے آئینے میں'' جو لاہور سے ڈھائی سو صفحات پر مشتمل چھپی ہے۔ اب اسے چار سو صفحات پر مشتمل رضا اکیڈمی ممبئ چھاپنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ کوشش ہے عرس رضوی میں تاج الشریعہ حضور ازہری میاں قبلہ مدظلہ کے سٹیج پر ان کے بابرکت

* ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی انڈیا کے معروف محقق، فاضل، تدوین کار، کئی کتب کے مصنف ومؤلف ہیں۔ ''کلیاتِ مکاتیبِ رضا'' (دو جلدیں) کے جامع ہیں، جو ہندو پاک میں شائع ہوچکی ہیں۔

ہاتھوں سے رسم اجرا کردی جائے۔

مرکزی برکات رضا ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ جوکئی شعبوں پر مشتمل ہے اور تعلیمی شعبوں کا آغاز بے سروسامانی کے عالم میں توکل علی اللہ کردیا گیا ہے کے لئے اپنی دعائے سحرگاہی میں کامیابی کی دعا فرمائیں۔

حاجی حنیف طیب کرم فرمائیں تو وعدے کے مطابق کراچی سے بصد انداز زیبائی شائع ہوسکتی ہے۔ ان کی خدمت میں سلام و درخواست ہے گھر میں اماں حضور، دونوں صاحبزادگان اور تمام نونہالاں سیّد کی خدمت میں حسب مراتب سلام ودعا وطالب دعا۔

آپ کے مفید مشوروں، ہدایتوں اور عنایتوں کا منتظر

والسلام

غلام جابر شمس مصباحی

....

انڈیا

محترم المقام ذوالمجد والکرام دامت فیوضکم ......السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج اقدس!

۴ اگست ۹۶ کا محررہ گرامی نامہ باصرہ نواز ہوا۔ کرم نوازی کا شکریہ......

پچھلے دنوں جب حضرت مسعود ملت مدظلہ بھارت تشریف لائے تھے تو بریلی شریف میں ان سے نیاز حاصل ہوا تھا۔ انہوں نے میرے لئے پی ایچ ڈی کا تھیسس مکتوبات امام احمد رضا منتخب فرمایا تھا جس کا آپ نے اپنے مکتوب میں تذکرہ بھی فرمایا ہے۔ مجھ کو اپنا مقالہ محترم جناب پروفیسر علیم اللہ حالی صاحب کی نگرانی میں مکمل کرنا ہے۔ موصوف مگدھ یونیورسٹی گیا میں اُردو کے پروفیسر ہیں اور ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ بھی ہیں۔ آزاد خیال ہیں اور فاضل بریلوی کے بارے میں روایتی معلومات ان کا کل سرمایہ ہے۔ ان سے کسی طرح کی علمی افادیت بس شئی موہوم ہے چونکہ وہ میرے ضیاہ بورنیہ

کے رہنے والے ہیں اس لئے ان سے صرف یہی امید وابستہ ہے کہ مقالہ کو منظور کرانے میں پورا تعاون ضرور کریں گے۔ اس لئے آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ آپ محترم گرامی مرتبت حضرت مسعود ملت سے تبادلہ خیالات فرما کر تھیسس کا خوبصورت خاکہ تیار کر کے جلد از جلد ارسال کر دیں۔ خاکہ دستیاب ہوتے ہی رجسٹریشن کی کوشش شروع ہوگی اور میں مارہرہ شریف و دیگر علمی مرکزوں کے دورے پر روانہ ہو جاؤں گا...... مارہرہ شریف میں تقریباً ڈیڑھ سو مکتوبات جو ابھی تک شائع نہیں ہو سکے ہیں۔ حضرت امین میاں صاحب مدظلہ سجادہ نشین نے ایک ملاقات میں تعاون کی پوری یقین دہانی فرمائی ہے۔

''افکارِ حق'' کی تازہ مطبوعات حاضر خدمت ہیں ملاحظہ فرما کر اپنے جامع و پرمغز تاثرات سے ضرور نوازیں تاکہ اگلے کسی اور رسالہ میں وہ تاثرات شامل اشاعت کر دیئے جائیں۔

طالب دعا

غلام جابر مصباحی ایم اے

....

انڈیا

۷/۸/۰۴

بسمہٖ وحمدہٖ

حضرت والا ذیشان لمو المکان والمکانۃ! تسلیمات بیکراں

فون پر گفتگو کئے قریب دو ہفتے ہو گئے۔ دل کی باتیں اور سچی باتیں از قبیل از دل خیزد بر دل ریزد، فون پر بتا چکا ہوں۔ بس یہ تدبیریں ہوں، تو کام ہوں۔

یہ چند تحریریں، ایک خط اور دو مضامین پیش خدمت ہیں۔ قریبی اشاعتوں میں جگہ عنایت فرمائیں۔

حضرت! بڑوں کی شفقتیں، چھوٹوں کے لئے روغن کا کام کرتی ہیں۔ جیسے یہ نہ ہو، تو چراغ بجھ جاتا ہے۔ٹھیک اسی طرح وہ نہ ہوں،تو چھوٹی شخصیتیں اور صلاحیتیں پامال ہو کر رہ جاتی ہیں۔ ہماری جماعت میں لگ بھگ یہی ہو رہا ہے۔ جیسا کہ Viva کے متعلق بتاچکا ہوں۔اب بدلی کا انتظام حضرت فاروق صدیقی نے کرلیا ہے۔خدا کرے اگست میں یہ کام ہوجائے۔

کمپیوٹراور آپریٹر کے لئے Qoutation حاضر ہے۔سعی فرمائیں۔تو آگے کے لئے میری جان اور جسم کا رمق رمق خدمت کے لئے حاضر ہے۔

فقط والسلام

غلام جابر مصباحی

....

ڈاکٹر صابر سنبھلی*

یو-پی (انڈیا)
۲/۷/۰۴

مکرمی ومحترمی مخدومی سیّد صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گزشتہ ۹ جون کو ایک پروگرام کے ذریعے معارفِ رضا (اُردو، انگریزی، ہندی) اور دوسری کتابوں کی رسید ارسال کر چکا ہوں۔ امید ہے کہ موصول ہوگئی ہوگی۔

اب اس عریضے کے ذریعے سب سے پہلے آپ کو یہ اطلاع دے رہا ہوں کہ ''کنز الایمان کا لسانی جائزہ'' مکمل ہوگیا ہے۔ (ابھی اس کی اطلاع گھر میں بھی کسی کو نہیں ہے نہ فرزندان کو نہ بیگم کو اور نہ احباب میں سے کسی کو) نہایت خاموشی اور پوشیدگی کے ساتھ یہ کام مکمل کیا ہے۔ انڈیا میں کئی ناشر میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ایک صاحب کو سفارش کے لئے مولانا عبدالستار ہمدانی صاحب کو غریب خانے پر لے کر آئے تھے مگر اس وقت تک کام پورا نہیں ہوا تھا۔ یہی کہہ کر ان سے جان چھڑائی۔

میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت پہلے پاکستان میں ہو۔ عرس رضوی سے قبل ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور اس بارے میں میری پہلی ترجیح آپ ہیں۔ بھارت میں پہلے کتاب چھپنے میں خطرہ یہ ہے کہ پھر پاکستان میں کسی ناشر کو نقل کرنے سے روکا نہیں جاسکے گا۔ لاہور میں کوئی ادارہ مسلم کتابوی ہے۔ وہ تو پہلی قسط ہی کتابی شکل میں چھاپنے پر آمادہ تھا۔ بمشکل زبیر قادری نے روکا ہے۔

---

* ڈاکٹر صابر سنبھلی فاضل، محقق اور جاندار نقاد ہیں۔ ''کنز الایمان کا لسانی و تحقیقی جائزہ'' آپ کی معروف کتاب ہے۔

عزیزی زبیر قادری کو بھی ابھی دو تین ماہ بعد اس بات سے مطلع کروں گا۔ کیونکہ اگر کامل مسودہ ان کے ہاتھ میں آ گیا تو وہ اس کی ایک کاپی مکتبہ نبویہ لاہور کو بھیج دیں۔ ان کا سیدھا تعلق انہی سے ہے جب کہ مجھ پر وہ کوئی کرم نہیں فرماتے ہیں۔ صرف ''جہانِ رضا'' زبیر قادری کے توسط سے موصول ہو جاتا ہے۔ آپ گاہے گاہے کرم فرماتے ہی رہتے ہیں۔

اس بارے میں میں نے یہ احتیاطی اقدام کیا ہے کہ جائزے کی آخری قسط کسی بھی رسالے میں شائع نہیں ہوگی تا آنکہ پاکستان میں کتاب نہ چھپ جائے۔ پاکستان سے کتاب شائع ہونے کے بعد پھر کسی کو چوری کی جرأت نہ ہوگی۔ کتاب چھپنے کے بعد آخری قسط بھی چھپ جائے گی۔

اب اس سلسلے میں مجھے چند باتیں عرض کرنی ہیں۔ پہلی فرصت میں ان کے جواب باصواب سے مطلع فرمائیں۔

(۱) آپ کے پاس ''افکار رضا'' بمبئی کے وہ تمام شمارے ہیں یا نہیں جن میں ترجمہ کنز الایمان کا لسانی جائزہ کی قسطیں شائع ہوئی ہیں۔ اگر کوئی رسالہ کم ہو تو مجھے مطلع فرمائیں اس کی متعلقہ حصے کی فوٹو کاپی ارسال کر دوں گا۔

(۲) جیسا کہ پہلے بلکہ بہت پہلے (جب آپ دس پاروں کا جائزہ چھاپنے پر آمادہ تھے) عرض کر چکا ہوں کہ مسودے میں اور کچھ کمپیوٹر کمپوزنگ میں غلطیاں ہوئی ہیں، کچھ اجزاء سے میں نے رجوع کیا ہے۔ اس طرح کل ملا کر بڑی تعداد میں غلطیاں راہ پا گئی ہیں۔ ان کی تصحیح ضروری ہے۔ یہ غلطیاں خاص طور سے دو طرح کی ہیں۔

(الف) ان میں وہ غلطیاں جو تراجم کے صحیح نقل نہ ہو پانے کے باعث یا کمپیوٹر کمپوزنگ کے سبب راہ پا گئیں۔ کیا آپ اصل تراجم سے ملا کر ان کی درستی کرانے کی ذمے داری لے سکتے ہیں؟ میرے لئے یہ کام اس لئے مشکل ہے کہ اوّل تو نظر دھوکا کھاتی ہے۔ کچھ کا کچھ پڑھ جاتا ہوں۔ دوئم یہ کام باوضو کرنے کا ہے اور میں زیادہ دیر

وضو روک نہیں سکتا۔ تراجم کے مطالعے کے دوران مجھے بار بار قبض کی شکایت ہوگئی۔
واضح ہو کہ محمود الحسن دیوبندی کے ترجمے کو صرف اسی نسخے سے ملانا ہے جو سعودی عرب
سے شائع ہوا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس شخص کے مختلف نسخوں کی زبان میں اچھا خاصا فرق
ہے۔

اس سوال کا شافی جواب چاہتا ہوں۔

(ب) وہ غلطیاں جو کمپیوٹر کمپوزنگ میں راہ پا گئیں۔ ان کی فہرست انشاء اللہ میں
آپ کو ارسال کروں گا۔ رہی بات عبارات و مباحث کی جن سے رجوع کرلیا گیا ہے۔
ان کی فہرست بھی میں ہی ارسال کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) مکمل مسودہ کے ساتھ اپنا پیش لفظ (جو ابھی تیار نہیں ہوا ہے) اور اشاعت کا
اجازت نامہ بھی ارسال کروں گا۔ اگر پاکستان کے Copy Right کے دستور میں
کوئی ایسی شق ہو جس سے کتاب کی آفسٹ پریس پر چوری رک سکے مجھے لکھ کر بھیج
دیں۔ میں اجازت نامے میں اس کا اندراج کردوں گا اور دسمبر کے آس پاس آپ سنی
رسالوں اور اخبارات میں اعلان عام کردیں کہ اس کتاب کو چھاپنے کا حق پاکستان میں
صرف آپ کو ہی ہے۔ چاہیں تو اجازت نامے کی فوٹو کاپی بھی اشتہار میں شائع فرما دیں،
لیکن ابھی اس کام میں عجلت نہ کریں۔ میرا خیال ہے کہ یہ کام اس وقت ٹھیک رہے گا
جب افکار رضا میں آخری قسط چھپنے سے رہ جائے یعنی سورہ النباء تک جائزہ شائع ہو
جائے۔ اس کے بعد آخری قسط ہوگی جو سابقہ قسطوں سے ڈیڑھ گنا ہوگی۔

اب اس سلسلے میں اپنی رائے عالی سے مطلع فرمائیں اور اس سلسلے میں آپ کیا کیا
کرسکتے ہیں یہ بھی تحریر فرمائیں۔ مجھے آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔

اب دو چار باتیں لسانی جائزے سے ہٹ کر میں نے پہلے بھی دو بار آپ سے
بذریعہ خط عرض کیا تھا کہ میرے پاس ''معارفِ رضا'' کے سارے شمارے نہیں آتے۔ جو
موجود نہیں ہیں ان کی تفصیل یہ ہے۔ فروری ۲۰۰۳ء، مارچ ۲۰۰۳ء، جولائی ۲۰۰۳ء،

اگست ۲۰۰۳ اور ابھی جولائی ۲۰۰۴ء کا شمارہ بھی نہیں آیا ہے۔ ان کو بھجوانے کی نوازش فرمائیں۔

آپ کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ ۳۰ جون ۲۰۰۲ء کو ملازمت سے ریٹائر ہو چکا ہوں۔ بلڈ پریشر کم رہنے کے باعث کمزوری بہت رہتی ہے۔ جسم، دل و دماغ سب ہی نقاہت کا شکار ہیں۔ ابھی بچوں سے فارغ نہیں ہوا ہوں۔ دو بچے ابھی برسر روزگار بھی نہیں ہیں۔ اس وجہ سے بہت پریشان رہتا ہوں۔ کاروبار کر رہا تھا۔ نقصان ہوا۔ رقم پھنس گئی۔ دعا فرمادیں۔ مولا تعالیٰ کرم فرمائے۔

پاکستان کے کسی ادارے نے (غالباً دعوتِ اسلامی نے) چند مکاتیب نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سیٹ شائع کیا ہے۔ سبز رنگ کے موٹے کاغذ پر ہے۔ ایک صاحب کے پاس دیکھا تھا۔ ایک ڈیڑھ سال قبل محمد زبیر قادری پاکستان گئے تھے۔ میں نے ان سے لانے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے ہر چند تلاش کیا کہیں نہیں ملا۔ آپ کے وسائل زیادہ ہیں اگر مل سکے تو کسی محفوظ ذریعے سے بھجوانے کا کرم فرمائیں۔

ابھی چند روز قبل معلوم ہوا ہے کہ جامعہ نعیمیہ لاہور نے کوئی سالانہ میگزین شائع کیا تھا جس میں حضرت صدر الافاضل حضرت ملک العلماء حضرت محدث اعظم پاکستان وغیرہم کے فوٹو شائع ہوئے تھے۔ کہیں سے تلاش کر کے بھجوانے کی مہربانی فرمائیں۔ اگر کہیں نہ ملے تو اپنا نسخہ عنایت فرمائیں۔ آخر آپ جیسے متقی حضرات کو تصاویر سے کیا مطلب۔ یہ سبھی چیزیں کسی محفوظ ذریعے سے آنی چاہئیں۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بہ عافیت ہوگا۔ حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب مدظلہ العالیٰ، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اور دیگر احباب اہل سنت کو اس فقیر کا سلام پہنچائیں۔ جواب کا منتظر رہوں گا۔

فقط والسلام

صابر سنبھلی

یو- پی (انڈیا)

مکرمی ومخدومی سیّد صاحب !السلام علیکم

بتاریخ ۱۳اگست ۲۰۰۴ءکوایک عریضہ بشکل ایروگرام ارسال کیا تھا۔اس کا جواب کل تک بھی موصول نہیں ہوا ہے۔ یا تو میرا عریضہ آپ تک پہنچا نہیں یا پھر آپ کا جواب کہیں ڈاک میں گم ہوگیا۔اغلب یہ ہے کہ میرا عریضہ ہی آپ تک نہیں پہنچا۔ ورنہ ادھر سے جواب نہ ملنے پر آپ فون پر رابطہ قائم کرتے۔

اتفاق سے میں نے اس ایروگرام کی کاپی رکھ لی تھی۔عکس آپ کو بھیج رہا ہوں۔اسی عریضے سے ہم رشتہ ہے،احتیاطاً اس عریضے کی کاپی بھی محفوظ کرلی ہےاور دونوں کاغذ اس بار بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال کررہا ہوں۔

یہاں تک پڑھنے کے بعد اب آپ ۱۳اگست کے عریضے کی منسلک زیروکس کاپی ملاحظہ فرمالیں۔اس میں عرض کیا گیا ہے کہ ترجمہ کنزالایمان کالسانی جائزہ‘‘ مکمل ہوگیا ہےاوراس کی اطلاع سب سے پہلے آپ کو ہی دے رہا ہوں۔ابھی گھر میں بھی کسی کو نہیں بتایا ہے اور ناشرین حتیٰ کہ ’’افکار رضا‘‘ کے ارباب عقد وحل کو بھی دسمبر سے پہلے نہیں بتاؤں گا۔صرف احتیاط کی غرض سے۔

جن چیزوں کا ذکر میں نے اپنے ۱۳اگست کے خط میں کیا ہے اب وہ سب تیار ہیں۔آپ کو ایک بار میں ہی بھیجی جاسکتی ہیں۔

چونکہ یہ عریضہ رجسٹرڈ ڈاک سے ارسال کررہا ہوں۔اس لئے اس کا آپ تک پہنچنا یقینی ہے۔اگر اس کا کوئی جواب نہیں ملا تو میں سمجھوں گا کہ آپ کی دلچسپی کتاب کی اشاعت میں نہیں ہے۔دو ہفتے انتظار کروں گا پھر کسی دوسرے ناشر سے بات کروں گا کیونکہ عرس رضوی سے پہلے کتاب کی اشاعت چاہتا ہوں۔

پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب قبلہ، ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اور دیگر اراکین ادارہ کو اس فقیر کا نیاز مندانہ سلام پہنچا دیں۔امید ہے کہ مزاج بہ عافیت ہوگا۔(۱۳ اگست کے عریضے کی پشت پر لکھا میٹر بھی ملاحظہ فرمائیں)

فقط والسلام

صابر سنبھلی

ڈاکٹر رضاء الرحمٰن عاکف سنبھلی

(دہلی) انڈیا

۲۵/۸/۰۴

عزت ماٰب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب دامت برکاتک وزید عنایتک

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عزت ماٰب نوازش نامہ اور ماہ اگست ۲۰۰۴ء کا معارف کا گراں قدر شمارہ موصول ہوا۔ نوازش، عنایت کا شکریہ۔

آنجناب کے حکم کے مطابق ''معارفِ رضا'' کے لئے ایک مضمون ''مولانا احمد رضا خاں کا تنقیدی جائزہ'' ارسال خدمت ہے۔ حکم کے مطابق کوشش تو یہی کی جائے گی کہ یہ مضمون آپ کے مطلوبہ موضوع سے متعلق ارسال کرتا رہوں تاہم وقت کی تنگی، ذمہ داریوں کی اور ڈاک کی بدنظمی کی وجہ سے اگر تاخیر وتعطل کی شکایت ہو جائے تو اس کے لئے بندہ پیشگی معذرت کا خواستگار ہے۔

امام احمد رضا انٹرنیشنل کانفرنس میں شرکت کے لئے پاسپورٹ بنوا رہا ہوں۔ تکمیل کے بعد فوراً مطلوبہ عکسی کاپیاں ارسال کردی جائیں گی۔ امید ہے سلسلہ عنایات جاری رہے گا۔ کرم فرمائیں۔ خصوصی احباب کو ناچیز کا سلام پہنچا دیں۔ نوازش ہوگی۔

نوٹ: کانفرنس میں پڑھنے کے ارادے سے اگر احقر اعلیٰ حضرت کی نثری خدمات کے سلسلے میں کوئی تحقیقی مقالہ تیار کرتا ہے تو کیا اسے پڑھنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں فوراً تحریر فرمائیں تاکہ معیاری مقالہ تیار کیا جاسکے۔

فقط والسلام

ڈاکٹر رضاء الرحمٰن عاکف سنبھلی

دہلی (انڈیا)

۲/۹/۲۰۰۴ء

بشرف ملاحظہ: محترم جناب وجاہت رسول صاحب دامت برکاتہ

مدیراعلیٰ: ماہنامہ ''معارفِ رضا'' کراچی

عزت مآب! سلام و نیاز

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ ایک مضمون ''مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا تنقیدی جائزہ'' پہلے ہی روانہ کیا جاچکا ہے مگر ہنوز اس کی وصولیابی کی اطلاع سے محروم ہوں۔ اب چار اور مضامین ارسال کررہا ہوں۔ امید ہے معارف کے گراں قدر صفحات پر جگہ پائیں گے۔ مضامین سے جہاں راقم کے اعلیٰ حضرت سے محبت کا اندازہ ہوگا۔ میرے یہ تحقیقی مضامین اس بات کے شاہد بھی ہیں کہ میرے قلم نے ایک جگہ ٹھہر جانے یا ستانے کا جرم نہیں کیا بلکہ یہ مقالے کی تکمیل کے بعد بھی مسلسل امام احمد رضا خاں کے فکر و فن کو اجاگر کرنے اور عوام و خواص کو ان سے روشناس کرنے کی سعی جاری ہے۔ امید ہے آنجناب بھی خاکسار کی کوشش کو سراہیں گے۔

جیسا کہ پہلے بھی تحریر کرچکا ہوں۔ اگر امام احمد رضا خاں انٹرنیشنل کانفرنس میں احقر کو بھی مقالہ پڑھنے کا موقع دیا جائے تو فوراً اس کی اطلاع سے سرفراز کیا جائے تاکہ مولانا کی نثر نگاری اور اس میدان میں ان کے گراں قدر تحقیقی کام سے ایک سیر حاصل مقالہ تیار کیا جاسکے۔ امید ہے توجہ دی جائے گی۔ (شکریہ)

آپ نے گولڈ میڈل اور سلور میڈل کے متعلق کانفرنس کے اشتہار مطبوعہ معارف میں لکھا ہے۔ اس کی مختصر تفصیل بھی درکار ہے اور اس سلسلے میں خاکسار کے تحقیقی کام کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ جو میرے پی ایچ ڈی مقالے اور امام اہلسنّت کے فکر و فن سے متعلق تحقیقی مقالات و مضامین کی شکل میں ہے جو گاہے بگاہے معارف میں اشاعت سے ارسال کئے جائیں گے۔ امید ہے حوصلہ افزائی سے نوازیں گے۔ (شکریہ) احباب کو

سلام عرض کر دیں ۔نوازش ہوگی ۔

رضا الرحمٰن عاکف سنبھلی

....

دہلی (انڈیا)

۴/۲/۲۰۰۶ء

بشرف ملاحظہ: عزت ماب حضرت مولانا سیّد وجاہت رسول قادری

صدر: ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی

قابل صد افتخار و احترام، سلام عقیدت و محبت

طویل عرصے سے خط و کتابت نہ ہو سکی ۔آنجناب کا دہلی آنے کا پروگرام تھا مگر نہ ہو سکا۔ شاید (کوئی مصروفیت) رہی ہوگی ۔ہم کو دیدہ و دل کے ساتھ ہی قلب و جاں بھی آنجناب کی راہوں میں بچھائے ہوئے ہیں ۔حضرت والا سے شرفِ ملاقات حاصل ہوتا ہے ۔

''معارفِ رضا'' مسلسل آرہا ہے ۔ایک مضمون ارسال کیا تھا مگر ہنوز اشاعت سے محروم ۔ دو باتیں آنجناب سے معلوم کرنا چاہتا ہوں ۔ امید ہے زحمت جواب گوارہ فرمائیں گے ۔

(۱) اگر ایوارڈ لینے کے لئے پاکستان آنا چاہوں تو جناب والا کیا تعاون فرما سکتے ہیں؟

(۲) آنجناب کے پاس ناچیز کا P.h.d کا تحقیقی مقالہ موجود ہے ۔خاکسار کی خواہش ہے یہ پاکستان میں آنجناب کے موقر ادارے کی جانب سے اشاعت پذیر ہو جائے ۔

امید ہے التماس پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا اور حوصلہ افزائی سے نوازا جائے گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں اور احباب و متعلقین کو سلام عرض کریں نوازش ہوگی ۔

فقط والسلام

نیاز آگیں

ڈاکٹر رضا الرحمٰن عاکف سنبھلی

پروفیسر محمد سرور شفقت

حسن ابدال

۲۲؍ربیع الاوّل ۱۴۰۸ھ

مکرمی! جناب قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! اسلام آباد (ماڈرن بک ڈپو) آپ سے بڑی پر لطف اور مفید بات چیت ہوئی۔ کتاب کا مجوزہ خاکہ درج ذیل ہے۔

(۱) تاریخ مدینہ منورہ (۲) فضائل مدینہ منورہ (۳) آداب مدینہ منورہ

(۴) سلام ونعت (سلام حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے شعراء گرامی کا کلام

(۵) مدینہ منورہ شہر کے نقشے

(۶) قدیم تصاویر (وہ مقام جو ''شرکت'' یا ''توسیع'' کی نذر ہو گئے)

(۷) مہمانان رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم (برصغیر کے وہ خوش قسمت اصحاب جو مدینہ منورہ گئے اور پھر وہیں کے ہو کر رہ گئے)

براہ کرم انوار البشارہ، اعلیٰ حضرت کا مضمون آداب مدینہ منورہ محترم سیّد سلیمان اشرف کا سفرنامہ حج اور مبلغ اسلام مولانا شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مطبوعہ کتاب یا ان کے حالات زندگی اور قیام مدینہ منورہ کے بارے میں مضمون بھجوا کر شکریہ کا موقع دیں۔ نوازش ہوگی۔

دعا گو دعا جو

محمد سرور شفقت

اسسٹنٹ پروفیسر کیڈٹ کالج، حسن ابدال

پروفیسر سیّد اسد محمود کاظمی

۱۹۸۰ء/۱۰/۱۶

محترم و مکرم قبلہ صاحبزادہ پیر سیّد وجاہت رسول قادری صاحب زاد اللہ شرفک والوجاہۃ

سلام ورحمت!

پس از تمہید وسلام خیریت طرفین مطلوب ہے۔ عاجز کی قلمی کاوش ''شاہراہ جنت'' پر آپ نے بذریعہ فون جس طرح حوصلہ افزائی فرمائی یہ مجھ جیسے نو وارد کو ''ہمالیہ'' پر کھڑا کرنے کے مترادف ہے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ کی شان میں اٹھنے والے قلم کو جس طرح آپ نے سراہا اس سے آپ کی عالی ظرفی اور امام اہل سنت سے عقیدت کا اظہار رہوا۔

اللہ کریم آپ کو سعادت دارین نصیب فرمائے۔ آپ کے ارشاد پر راقم ایک مقالہ بعنوان ''کنز الایمان...... تقدیس الوہیت اور عظمت رسالت کا پاسبان'' تحریر کر رہا ہے۔ تکمیل پر انشاء اللہ تعالیٰ ارسال کیا جائے گا۔ راقم آپ کے لئے ''شاہراہ جنت'' کے چند نسخے ہدیہ کر رہا ہے۔ یہ ایک نسخہ ''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' کی لائبریری کے لئے ہے۔ بقیہ آپ کے لئے جو آپ اپنے زائرین کو تحفۃً پیش فرمائیں گے۔

قبلہ! اپنی دعاؤں میں اس عاجز کو بھی یاد فرمایا کیجئے۔ راقم بھی آپ کی درستگی صحت، انشراح صدر اور افزائش علم کے لئے دعا گو ہے۔ جملہ اراکین ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کو سلام۔

والسلام

پروفیسر سیّد اسد محمود کاظمی

پروفیسر سلیم اللہ جندران

منڈی بہاؤالدین
۱۹۷۰ء/۶/۷
مکرم ومعظم جناب صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آپ کی اہلیہ محترمہ کے شدید علالت کے دوران جب آپ ہسپتال میں شدید تشویش سے دوچار تھے متعدد بار ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب سے احوال سے آگاہی حاصل کرتا رہا۔ گھر میں بچوں کے ساتھ مل کر بارگاہ ایزدی میں التجا وگریہ زاری کی خود بھی مسلسل اللہ تعالیٰ سے درخواست گزارتا کہ وہ ذات قادر مطلق آپ کو رضوی مشن کے فروغ وتسلسل کی خاطر جلد ہر طرح سے سکون وآرام عطا فرمائے اور آپ کی رفیقہ حیات کو مستقل شفاء نصیب ہو۔

الحمدللہ! پھر خیریت کی خبر موصول ہوئی۔ قرآن حکیم نے جہاں ازواج کو لِتَسۡكُنُوٓا اِلَيۡهَا ''قرۃ اعین'' کا وسیلہ قرار دیا ہے اس پر یہی التجا ہے کہ خداوند قدوس صدقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو تادیر ازدواجی زندگی کے سکون وفرحت ''آنکھوں کی ٹھنڈک'' سے سرشار رکھے! ماشاءاللہ! تکلیف اور مصیبت میں آپ خوب باحوصلہ اور باہمت نظر آتے ہیں۔ عالم پیری میں بھی رضوی مشن کا صدمہ جولگن، جرأت، استقامت، جوش وعزم آپ کی شخصیت سے عیاں ہے وہ ہمارے لئے بھی باعث تقلید ہے۔ حال ہی میں ہمارے ایک عزیز کی شادی ہوئی تھی میں نے ان کی شادی پر ایک دعائیہ نظم "A Blisful Couple" کے عنوان سے لکھی تھی۔ اسی کی ایک کاپی آپ کو بھی ارسال خدمت کررہا ہوں آپ کے گلشن کی تزئین کے لئے بھی میری ایسی ہی نیک خواہشات

ہیں۔ یقیناً آپ ازواج کو بھی Blissful Coupl کا ہی مقام حاصل تھا جس سے رضوی گلشن اس قدر مہکا ہے۔ اللہ کرے! آپ کے دم قدم سے یہ مزید سینچتا رہے۔ (آمین،ثم آمین)

جولائی ۲۰۰۷ء تک انشاء اللہ تھیسس جمع کرانے کا ارادہ ہے دعا فرمائیں کہ یہ کام جلد مکمل ہو سکے تا کہ رضویات سے متعلقہ اہم Pending کام نبٹائے جا سکیں جو کہ پائپ لائن میں پڑے ہیں۔

(۱) تعلیمی افکار رضا پر تحقیق (کتاب کی اشاعت)

(۲) تعلیمی درسیات ونصابیات کے لئے رضویات سے انتخابات (ریسرچ آرٹیکل مکمل کرنا)

(۳) امام احمد رضا خان، حیات وخدمات (کمپوز شدہ کتاب کے پروف کو فائنل کرنا)

چھوٹے بھائی عظیم اللہ جندران کا مضمون سالانہ ''معارفِ رضا'' ۲۰۰۷ء میں شائع ہو چکا ہے۔ وہ منتظر تھا کہ مجھے ریکارڈ کاپی مل جائے۔ مجھے بھی ابھی تک ۲۰۰۷ء کا سالانہ ''معارفِ رضا'' اور مجلّہ کانفرنس موصول نہیں ہوا۔

پوسٹ کانفرنس ماہنامہ موصول ہوا ہے۔ ماشاء اللہ بڑی اہم تاریخی دستاویز تھی۔ نہایت معیاری مضامین و مقالات شامل تھے۔ اس پر مبارکباد قبول فرمائیں۔ اس Post Conference شمارہ میں آپ کی اہلیہ محترمہ جنابہ ڈاکٹر برجیس صاحبہ کے روبہ صحت ہونے کی خبر بھی ہے۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ (الحمد للہ ربّ العالمین)

ان تعطیلات موسم گرما میں انشاء اللہ کراچی آمد ہوگی۔ ارادہ ہے کہ آپ کو تعلیمی افکار رضا پر تحقیق والا کمپوز شدہ مسودہ فائنل کر کے دے دوں تا کہ طبع ہو سکے۔ میرے سپروائزر صاحب کا بھی ان تعطیلات کے دوران پھر ایک ۳ شعبہ کا کراچی میں کورس آ رہا ہے۔ انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔

چند دن قبل گورنمنٹ کالج سمن آباد فیصل آباد کے ادبی تحقیقی مجلّہ ۲۰۰۶ء ''القمر'' کے

حصہ انگریزی میں امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی نعت ''چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے'' کا منظوم انگریزی ترجمہ پڑھنے کا اتفاق ہوا جو صدر شعبہ انگریزی اسسٹنٹ پروفیسر قمر الزماں قمر قادری صاحب نے کیا تھا۔ یہ منظوم ترجمہ صفحہ ۷ پر شائع ہوا ہے یہ منظوم ترجمہ 11 اشعار پر مبنی ہے مثلاً پہلے دو اشعار کا ترجمہ یوں کیا گی ہے:

Seekers are blessed by the holy light,
Enlighten my heart with the holy light.
Still for away is Shower of boons
May it drizzle on the evil saloons.

اسی طرح جب میں اپنے ڈاکٹریٹ کے مقالہ:

"The selection of poetry for Inchusion into Compulsory English Currialum grade sin a ten"

پچھلے معیاری انگریزی شاعری کے نمونے تلاش کر رہا تھا تو مولانا حسن رضا خان بریلوی المتوفی ۱۹۰۸ء کی نعت ع سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر کا انگریزی میں منظوم ترجمہ پڑھنے کا اتفاق ہوا یہ ترجمہ ڈاکٹر غلام علی الانا نے کیا تھا اور یہ شفیق بریلوی کی ادارت شدہ کتاب Eulogies on holy Prophet Muhammad میں صفحہ ۱۰۹ پر درج تھا۔ اسی کتاب کو رائل بکس کمپنی صدر کراچی ۳ نے ۱۹۸۷ء میں شائع کیا تھا۔

مزید امام احمد رضا خان کی شاعری کے انگریزی تراجم کے چند ایک Stanzas کو میں نے غیر ملکی آڈیو کیسٹس میں بھی ملاحظہ کیا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ تھوڑی فرصت ملے تو امام احمد رضا خان کی شاعری کے انگریزی تراجم: جائزہ اور افادیت کے حوالہ سے ایک آرٹیکل رقم کیا جائے۔ احقر کے لئے دعا فرماتے رہیں۔ جناب ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب و دیگر اراکین ادارہ کی خدمت اقدس میں دوبارہ سلام عرض ہے۔

والسلام، نیاز مند

سلیم اللہ جندران

منڈی بہاؤالدین

محترم قبلہ وجاہت رسول قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

برادرم محمد احمد اعوان صاحب کی کاوش قابل تحسین ہے۔

پلیز انہیں ''امام احمد رضا اور تعلیم'' سے متعلقہ مختلف مطبوعہ آرٹیکلز کی کاپیاں ارسال فرمادیں تاکہ یہ مقالہ نگاران اور وزیر تعلیم کو قبل از وقت پیش کرسکیں۔ نیز اس کے علاوہ جو بھی لٹریچر زیادہ موثر سمجھیں مزید ارسال فرمادیں۔

اگر آپ تشریف لائیں تو نہایت خوشی ہوگی۔ شمارہ ۲۳ کے ساتھ مجلّہ امام احمد رضا کانفرنس کی کاپی ۴/۵ عدد اسی طرح گزشتہ کانفرنسز کے مجلّہ جات بھی پیش کیئے جاسکتے ہیں۔

لہٰذا نظر ثانی شدہ مضمون رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعے آپ کو دوبارہ مل گیا ہوگا۔ ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کو سلام عرض ہے۔ اراکین ادارہ کی خدمت میں بھی سلام پیش خدمت ہے۔

یہاں چھٹیاں ۹ جون سے ہورہی ہیں۔ ہمراہ فیملی ۹/۱۰ جون کو کراچی روانہ ہونے والا تھا بہرحال اب بوجہ کانفرنس ۱۰/۱۱ جون کو شاید روانگی ممکن ہوگی۔ (انشاءاللہ)

والسلام، نیازمند

سلیم اللہ جندران

منڈی بہاؤالدین

۲۳/۲/۰۶

محترمی صاحبزادہ وجاہت رسول قادری صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سالانہ عربی مجلّہ ''معارفِ رضا'' ۲۰۰۶ء کے لئے اپنے ایک پیارے دوست حافظ ارشاد احمد صاحب پی ایچ ڈی سکالر/ لیکچرار عربی گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن لاہور کا

عربی مضمون ارسال خدمت ہے۔ یہ امام صاحب کے ایک عربی مخطوطہ کے تعارف وتبصرہ پر مبنی ہے۔ یہ دوست کراچی میں ایک بار آپ کے ادارہ کی بھی وزٹ کرچکے ہیں آپ سے ملاقات کا بھی انہیں شرف حاصل ہو چکا ہے۔

براۂ نوازش ان کے مضمون کو شامل اشاعت فرمادیجئے گا۔ (نوازش ہوگی)

(i) یہ مضمون Unpublished اور Original ہے۔

(ii) Well-refrenced ہے۔

(iii) امام صاحب کے ایک غیر مطبوعہ کام کے تعارف کا سبب ہوگا (انشاءاللہ)

(iv) اس کی اشاعت مزید برآں محقق کی حوصلہ افزائی اور اس سمت مزید تحقیقی کام کی ترغیب میں معاون ہوگی۔

جناب ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب، ادارہ کے دیگر تمام اراکین کی خدمت میں مودبانہ سلام عرض ہے۔

رضویات پر تحقیق کے نئے عنوانات کی فہرست پچھلے سالانہ شمارہ کے لئے میں نے بھی ارسال کی تھی جو دیر سے ملنے کی وجہ سے شامل نہیں ہوسکے تھے۔ اس بار اگر موزوں سمجھیں تو انہیں انگریزی مجلّہ میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ انگریزی Version ساتھ دیا ہوا تھا۔ رضویات پر تحقیقی کام کی اب انگریزی زبان میں روز افزوں ضرورت ہے۔

انگریزی مجلّہ کے لئے میں اس عنوان کے تحت کچھ تحریر بھجواؤں گا۔

New Vistar of Reacarch in the Realm of Rizviyyat: Some Current Topics

نیازمند ودعاگو

سلیم اللہ

....

ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس

لاہور

۱۳/۱۰/۱۹۶۰ء

عزت ماب جناب صاحبزادہ وجاہت رسول قادری

السلام علیکم! امید ہے آپ بخیریت ہوں گے۔ فیصل آباد یونیورسٹی کی ایک طالبہ اعلیٰ حضرت کے نظریہ ربا پر ایم اے کا مقالہ لکھنا چاہتی ہے۔ مہربانی فرما کر اس ایڈریس پر اس کے لئے مواد ارسال کر دیں۔

والسلام

طالب دعا

ہمایوں عباس

....

ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی

از ہر (مصر)

محترم ومکرم حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میں یہاں خیریت سے ہوں اور امید ہے کہ آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔ قبل از یں تکریم ثلاثہ من علماء مصر الازہر کا ترجمہ ارسال کر چکا ہوں۔ امید ہے کہ آپ تک پہنچ چکا ہوگا۔ حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ کی تصنیف **الشیخ احمد رضا و شیء من حیاتہٖ و افکارہٖ** حضرت کی اجازت سے یہاں کمپوز کروا رہا ہوں، کمپوزنگ مکمل ہونے پر اطلاع عرض کروں گا۔

اس وقت جناب سیّد جلال الدین قادری بنگلہ دیشی اور سیف الدین خالد بنگلہ دیشی پاکستان آنے کی تیاری کر رہے ہیں، دونوں نے ویزہ لے لیا ہے اور ۲۳ اگست کو بذریعہ مصر للطیران پاکستانی وقت کے مطابق سوا ایک بجے کراچی پہنچیں گے۔ ادارے کا اور آپ کا فون نمبر انہیں دے دیا ہے۔ لاہور اور سری کوٹ (سرحد) بھی جانا چاہتے ہیں۔

سید جلال الدین صاحب کو کچھ کتابوں کی شدید ضرورت ہے فہرست لف ہذا ہے۔ ان کی گزارش ہے کہ براہ مہربانی یہ کتابیں یا ان کی فوٹو کاپی کرا کر رکھیں تا کہ بنگلہ دیش روانگی کے وقت ہمراہ لے جا سکیں، انہیں اپنے مقالے کی تکمیل کے لئے یہ کتابیں مطلوب ہیں۔

حضرت پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب اور دیگر حضرات کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا

ہوں۔

اگر تکریم ثلاثہ کا ترجمہ مل گیا ہو تو بذریعہ ای میل مجھے آگاہ فرمادیں۔ایک نسخہ نظر ثانی کے لئے حضرت والد صاحب مدظلہ کو بھی بھجوایا تھا۔

والسلام

ممتاز احمد سدیدی

....

ازہر (مصر)

محترم المقام جناب سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ

الحمد للہ! کہ مقالہ ختم ہو گیا ہے اور اس کی کمپوزنگ بھی شروع کروادی ہے۔آپ حضرات خصوصی دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

جناب حازم صاحب کا تھیسز برائے پی ایچ ڈی بھی ختم ہونے والا ہے۔اس دوران ہی انہوں نے سلام رضا کا منظوم ترجمہ کروالیا ہے اور شروع میں بڑا تفصیلی مقدمہ ڈاکٹر حسین مجیب صاحب اور حازم صاحب کے اشتراک سے ہے اور اب حازم صاحب اور ڈاکٹر حسین مجیب مصری دونوں سلام رضا کی عربی شرح کی طرف متوجہ ہیں۔شرح سلام رضا کا ایک نسخہ حازم صاحب کے زیر مطالعہ ہے اور سلام رضا کا منظوم عربی ترجمہ اور شرح کا قاہرہ سے چھپنا اہلسنّت کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔انشاءاللہ۔

علاوہ ازیں جناب حازم صاحب اور ڈاکٹر رزق مرسی ابوالعباس مشترکہ طور پر ایک دوسرا کام کر رہے ہیں اور وہ ہے بساتین الغفران پر مصر کے بہت بڑے بڑے ادیبوں سے مقالات لکھوانا اور اس سلسلے میں حازم صاحب کو الامام الاکبر المجدد کے کچھ نسخوں کی اشد ضرورت ہے۔ابھی تک دونوں حضرات نے بساتین الغفران اور الامام الاکبر المجدد کا ایک ایک نسخہ ڈاکٹر محمد السعدی سابق پریذیڈنٹ جامعہ الازہر، ڈاکٹر رجب البیومی،

ڈاکٹر سعد ظلام، ڈاکٹر محمد عبدالمنعم الجفاجہ کو پہنچا دیئے ہیں اور ان حضرات نے مقالہ لکھنے کا وعدہ بھی کیا ہے۔ یہ حضرات مصر میں عربی زبان وادب کے چوٹی کے ماہرین تصور کئے جاتے ہیں۔تصوف سے بھی شغف رکھتے ہیں، ان حضرات کے مقالات منظر عام پر آنے سے امام اہل سنت کا جو تعارف ہوگا وہ ہمارے اندازوں سے زیادہ ہے، تمام احباب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ جناب حازم صاحب بھی سلام پیش کرتے ہیں۔

حازم صاحب نے گزشتہ دنوں یہاں کے ایک ہفتہ وار میگزین میں امام اہلسنّت پر ایک مقالہ لکھا ہے جو اس خط کے ہمراہ ارسال ہے۔حازم صاحب کی خواہش ہے کہ آپ حضرات ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب کو عربی یا انگریزی میں شکریہ کا خط لکھیں اور سلام رضا کا عربی ترجمہ وشرح کی پاکستان میں طباعت کی خوشخبری بھی سنائیں۔آپ حضرات کے تعاون اور حوصلہ افزائی سے ''رضویات'' کا کام آگے بڑھانے میں انتہائی ممد ومعاون ثابت ہوسکتا ہے۔

والسلام

ممتاز احمد سدیدی

....

ازہر (مصر)

۲۴/۶/۲۰۰۲ء

واجب الاحترام حضرت سیّد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے پہلے بھی ایک عریضہ ارسال کر چکا ہوں، الحمد للہ! کہ تھیسز اپنی تکمیل کی طرف بڑھ رہا ہے اور اب صرف ۲۰ فیصد کام باقی رہ گیا ہے۔سیّد جلال الدین (بنگلہ دیشی) بھی بڑی محنت سے مواد جمع کر رہے ہیں اور بڑی لگن سے تھیسز لکھ رہے ہیں۔ان کا مقالہ مستقبل میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ جامعہ عین شمس میں بھی ایک لڑکے

(عبدالمنعم خضر) نے کنزالایمان پر رجسٹریشن کروالی ہے۔ یہ صاحب اُردو میں ایم فل کر رہے ہیں۔آپ جب مصرتشریف لائے تھے تو یہ آپ سے ملے بھی تھے،ان کے مقالے میں ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی تصنیف کنزالایمان اورقرآنی تراجم کی غالباً آخری دو فصلوں کا ترجمہ بھی شامل ہے۔اس لئے موصوف کوڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کے مختصر حالات مطلوب ہیں۔ براہ کرم ڈاکٹر صاحب کی توجہ اس طرف مبذول کروایئے۔

طباعت کے بعد راقم کا مقالہ برائے ایم فل آپ تک پہنچ چکا ہوگا۔اور امید ہے کہ طباعت پسند آئے گی۔

گزشتہ دنوں والد صاحب مدظلہ سے انٹرنیٹ کے ذریعے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ آپ نے میرے لئے ساڑھے تین سوڈالر بھجوائے ہیں۔آپ کا شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے آپ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا گو ہوں، اور دعا کا طلبگار بھی ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت والد گرامی مدظلہ اور آپ کی طرح مسلک رضا کی خدمت کے لئے قبول فرمائے، جینا اور مرنا دین متین کے لئے ہی ہو۔ ڈاکٹریٹ کے بعد پاکستان آکر دین کی خدمت نصیب ہو اور اللہ کریم دنیا کے پیچھے بھاگنے سے محفوظ رکھے۔کبھی کبھار اس حوالے سے الجھن تو ہوتی ہے لیکن حضرت پروفیسر محمد مسعود صاحب مدظلہ العالیٰ، حضرت والد صاحب مدظلہ العالیٰ اور آپ جیسے بزرگوں کی دعائیں ڈھارس بندھاتی ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ سب حضرات کوسلامت رکھے۔

والسلام

دعا کا طالب

ممتاز احمد سدیدی

....

ازہر (مصر)

حضرت سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے قبل بھی تقریباً دوعریضے ارسال کر چکا ہوں۔ تکریم ثلاثہ کا ترجمہ بھی ارسال کیا تھا امید ہے کہ مل چکا ہوگا۔ حضرت والد صاحب مدظلہ تک تو پہنچ گیا ہے، سیّد جلال الدین (بنگلہ دیشی) کو مطلوبہ کتب کی فہرست بھی ارسال کر چکا ہوں لیکن کسی خط کی کوئی اطلاع نہیں، ادارہ سے ای میل کا جواب بھی موصول نہیں ہوا، بہرحال حازم صاحب لاہور روانہ ہو چکے ہوں گے، اور امید ہے کہ آپ خیر و عافیت سے ہوں گے، اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت با کرامت رکھے، گزشتہ دنوں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور آپ کی دعاؤں سے مجھے بیٹی عطا فرمائی ہے (مورخہ ۱۳ اگست ۲۰۰۲ء) یہ ہمارے گھر میں پہلی خوشی ہے بچی کے لئے دعا کی درخواست ہے، اگر ممکن ہو تو حضرت والد صاحب مدظلہ کو مبارکباد کا خط ارسال فرمادیں۔

دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔

یہ عریضہ مکمل کر چکا تو آپ کا گرامی نامہ (مورخہ ۵/اگست ۲۰۰۲ء) موصول ہوا، کسی بھی شخصیت کو بلانے کے لئے کم از کم مہینہ پہلے دعوت دینی پڑتی ہے کیونکہ یہاں مصر میں NOC لینے کے لئے کافی وقت لگ جاتا ہے، حازم صاحب تفصیل بتا چکے ہوں گے۔ ختم نبوت کے عنوان سے کتاب ابھی شائع نہیں ہوئی۔ جناب مولانا منظر اسلام سے ''القادیانیہ'' کے چند نسخے بھجوا رہے ہیں۔ جونہی ختم نبوت طبع ہوئی آپ کی خدمت میں ارسال کر دی جائے گی۔

حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

قبل ازیں ایک عریضہ ارسال کیا تھا امید ہے کہ آپ تک پہنچ گیا ہوگا۔ الزمزمۃ

القمریہ کی ابھی کمپوزنگ نہیں کرواسکا، پاکستان میں تھا تو ایک صاحب کو تخریج وغیرہ کے لئے رسالہ دیا، انہوں نے تقریباً واپسی کے وقت رسالہ واپس کیا اور تخریج کر چکے تھے اور یہاں قاہرہ اس خیال سے لے آیا کہ یہاں سے کمپوزنگ کروا کے ارسال کروں اور میں نے حضرت والد صاحب مدظلہ پر بوجھ ڈالنا مناسب نہیں سمجھا، ابھی تک کچھ وجوہات کے باعث کمپوزنگ نہیں کرواسکا، لیکن جلد ہی رسالہ پیش کردوں گا۔

قبل ازیں ارسال کردہ مکتوب میں سیّد جلال الدین صاحب کے حوالے سے لکھا تھا کہ جامعۃ القاہرہ سے اعلیٰ حضرت پر تھیسز کے لئے منظوری کی کوشش کررہے ہیں۔ اور اس وقت تقریباً موضوع منظور ہو چکا ہے، اس لئے جناب سیّد صاحب نے اپنے مقالے کا خط آپ کو پیش کرنے کے لئے دیا ہے۔ انہیں اپنے مقالے کے لئے آپ کا تعاون بھی مطلوب ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے دہریوں، نیچریوں، قادیانیوں اور شیعہ کے خلاف جو کچھ لکھا ہے وہ سیّد صاحب کو مطلوب ہے۔ مقالے کے خاکے سے مدد لیکر مزید مراجع بھی آپ تجویز فرماسکتے ہیں، جنوری کے آخر میں یہاں قاہرہ سے جناب عزیز محمود اور فائز محمود صاحبان پاکستان آرہے ہیں اور تقریباً مہینہ بھر قیام کے بعد جناب عزیز محمود صاحب قاہرہ واپس آجائیں گے، آپ ان کے ذریعے کتابیں ارسال فرمادیں تو شاہ صاحب کو مقالہ لکھنے میں معاونت ہو جائے گی، اور ان کا مقالہ تخصص کے اعتبار سے انتہائی اہم ہے کیونکہ سارے کا سارا مقالہ اعلیٰ حضرت کے عقیدہ کی بھرپور وضاحت ہوگا۔

علاوہ ازیں میں نے سنا ہے کہ جناب ابوالقاسم اور حاجی رفیق برکاتی صاحب اعلیٰ حضرت پر کراچی میں کانفرنس کروانے والے ہیں جس میں مصر کے چیدہ چیدہ چند علماء کو بلوایا جائے گا اور یقیناً یہ منصوبہ آپ کی قاہرہ تشریف آوری اور یہاں کے ماحول سے متعلقہ معلومات کی فراہمی پر بنایا گیا ہے۔ اس موقعہ پر گزارش ہے کہ آپ ان حضرات کو جناب مشتاق شاہ صاحب اور راقم کا مقالہ طبع کروانے کی طرف متوجہ فرمائیں، میں چاہتا

ہوں کہ میری یہاں قاہرہ میں موجودگی کے دوران دونوں مقالے چھپ جائیں تو میں خود اہل علم تک مقالے کے نسخے پہنچاؤں یہاں کی خاص خاص لائبریریوں میں رکھواؤں تا کہ مقالہ لکھنے کا مقصد حاصل ہو سکے اور آپ حضرات فروغ مسلک امام اہل محبت کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں اس کا دائرہ کار وسیع سے وسیع تر ہو، مجھے یقین ہے کہ آپ کے توجہ دلانے سے حاجی رفیق برکاتی صاحب اور جناب ابو القاسم صاحب مقالہ چھپوانے کی حامی بھر سکتے ہیں۔ میں اپنے مقالے کا پرنٹ ٹریسنگ پیپر پر نکلوانے حضرت والد صاحب کے پاس رکھ آیا ہوں۔

دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ پاکستان ایمبسی نے ہمیں ڈپلومیٹک بیگ کے ذریعے صرف خط منگوانے کی اجازت دے دی ہے۔ لہٰذا آپ دو روپے کے ٹکٹ لگا کر راقم کو درج ذیل ایڈریس پر خط ارسال فرما سکتے ہیں۔

ممتاز احمد سدیدی (الازہر یونیورسٹی) بیگ سیکشن، سفارتخانہ پاکستان قاہرہ مصر وزارت خارجہ، اسلام آباد

ممتاز احمد سدیدی

....

قاہرہ (مصر)

محترم ومکرم جناب سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

سلام مسنون، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو دارین میں جزائے خیر سے نوازے اور مسلک اہل سنت کے فروغ کے سلسلے میں آپ کی کاوشوں میں برکتیں عطا فرمائے۔ آپ کا گرامی نامہ (محررہ ۱۳/۴/۹۹۸ء) موصول ہوا جس میں جناب حازم صاحب کے نام ارسال کردہ دعوت نامہ کی فوٹو کاپی بھی تھی، میں نے پہلی فرصت میں یہ فوٹو کاپی حازم صاحب کو پہنچائی۔ حازم صاحب آپ کو جواب ارسال کر چکے ہیں اور ان دنوں "الدراسات

الرضویہ فی مصر العرابیۃ'' کے عنوان سے بھر پور مقالہ کی تیاری کر رہے ہیں، حازم صاحب نے مجھے بساتین الغفران پر اُردو زبان میں بھر پور مقالہ لکھنے کے لئے کہا ہے، انشاء اللہ جلد ہی یہ مقالہ ارسال خدمت کر دوں گا۔

میں پی آئی اے قاہرہ کے دفتر میں گیا تھا وہاں سے پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ قاہرہ ایئرپورٹ سے ملحق کارگوسٹی میں مذکورہ کتابیں ملیں گی۔ لیکن کارگوسٹی کی طرف سے حازم صاحب کو نہ تو فون موصول ہوا اور نہ ہی ٹیلی گراف ملا ہے، آپ حضرات اگر رسید کی فوٹو سٹیٹ ارسال فرمائیں تو اس ذریعہ سے مذکورہ کتب کا سراغ مل سکتا ہے۔

میرے مقالے کی گیارہ فصلوں میں سے چھ مکمل ہو چکی ہیں جبکہ پانچ فصلیں باقی ہیں اور الحمد للہ! کہ اب تھیسز کی رفتار بھی بہتر جا رہی ہے۔ حضرت والد گرامی مدظلہ نے مقالہ سے متعلقہ کئی ضروری اشیاء ارسال کی ہیں۔ جزاہ اللہ وایاکم خیر الجزا ۔

کیا ڈاکٹر محمد حسین بریلوی کا ایم فل کا مقالہ ادارہ کی لائبریری میں موجود ہے؟ غالباً یہ مقالہ امام احمد رضا صاحب خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی ادب میں خدمات کے متعلق ہے۔

جناب حازم صاحب کے طلب کرنے پر میرے استاد محترم دکتور رزق مرسی ابو العباس مدظلہ نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر ایک ادبی مقالہ لکھوایا ہے (استاذ محترم مظاہری بصارت سے محروم ہیں) آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں گے تو محظوظ ہوں گے۔

جناب حازم صاحب کی واپسی پر انہوں نے لٹریچر وافر مقدار میں (بقدر استطاعت) عطا فرمائیں۔ یہاں قاہرہ کی تین بڑی یونیورسٹیوں میں شعبہ اُردو کام کر رہا ہے اور حازم صاحب کے تعلقات تینوں یونیورسٹیوں میں ہیں۔

اُمید کی جاسکتی ہے کہ حازم صاحب مسلک محبت رسول کے فروغ میں انتہائی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، اور سرزمین مصر میں جہاں امام بوصیری کو پڑھا لکھا طبقہ بخوبی جانتا ہے وہیں امام بوصیری کے پیش رو امام احمد رضا خاں کا چرچا بھی انشاء اللہ عام ہوگا، اور

اب شاید وہ وقت قریب ہے جس کے متعلق اعلیٰ حضرت فرما گئے ہیں۔

بے نشانوں کے نشاں مٹتے نہیں مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے قوی امید ہے کہ وہ آپ حضرات کے ہاتھوں مسلک کی اس خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ وصایا شریف اور غریبوں کے غمخوار موصول ہوگئی ہیں۔

تمام احباب ادارہ کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ بالخصوص ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور محترم اقبال قادری صاحب کی خدمت میں ہدیہ تسلیمات۔

ممتاز احمد سدیدی

عمارہ

....

ازہر (مصر)

۱۰/۱/۲۳

حضرت قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

سلام مسنون

آپ کا محبت نامہ شفقت اور لطف وکرم کی خوشبو لئے باعث مسرت بنا، آپ کی دعاؤں اور شفقتوں پر راقم شکر گزار ہے۔

حضرت مشتاق شاہ صاحب کی کامیابی کی خبر یقیناً آپ تک پہنچ چکی ہوگی۔ بلکہ اس عریضہ کے آپ تک پہنچنے سے پہلے شاہ صاحب آپ سے مل چکے ہوں گے۔

الحمدللہ! کہ راقم بھی مقالہ کا کام تندہی سے کر رہا ہے۔ بعض اوقات میرے نگران الاستاد الدکتور رزق مرسی ابوالعباس وجد میں آجاتے ہیں اور دل کھول کر داد دیتے ہیں اور بعض اوقات وجدانی کیفیت میں کچھ ایسے جملے بھی لکھوا دیتے ہیں کہ مجھے حیرت ہوتی ہے۔

حضرت حازم صاحب امام احمد رضا کانفرنس میں شرکت کے لئے بھرپور تیاری کر رہے ہیں اوران کا خیال ہے کہ ''الدراسات الرضویہ فی مصرالعربیۃ'' کےعنوان سے ۷۰ یا ۸۰ صفحات پر مشتمل مقالہ لکھیں اور پاکستان چھپوا کر ساتھ لائیں۔ان کا کہنا ہے کہ انہیں کانفرنس میں شرکت کی دعوت تقریباً دو ماہ پہلے ارسال فرمائیں تا کہ وہ جامعۃ الازہر سے چھٹی لے سکیں کیونکہ یہاں پر دفتری کارروائیاں مشکل انداز میں چلتی ہیں اور کافی زیادہ وقت لیتی ہیں اور حازم صاحب کا کہنا ہے کہ انہیں دعوت نامہ خاص الفاظ میں لکھیں تا کہ ان کے لئے چھٹی لینا زیادہ سے زیادہ آسان ہو سکے اور حازم صاحب نے ایک نمونہ لکھ کرارسال کیا ہے ملاحظہ فرمائیں اوران کواس کے مطابق دعوت ارسال فرمائیں۔

تمام اراکین ادارہ بالخصوص حضرت ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

والسلام

ممتاز احمد سدیدی

....

ازہر (مصر)

محترم جناب سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معانقہ سے پہلے آپ کا کافی انتظار رہا بلکہ اب بھی استاد محترم ڈاکٹر رزق مرسی، حازم صاحب اور پاکستان، بنگلہ دیش اور ہندوستان کے سبھی طلبہ چشم براہ ہیں کہ آپ اور والد گرامی کب تشریف لاتے ہیں۔

حازم صاحب کی گزارش ہے کہ آپ قاہرہ تشریف آوری کے موقع پر ڈاکٹر حسین صاحب کو گولڈ میڈل تفویض فرمائیں تو یہاں کے علمی اور ادبی حلقوں میں اس بات کا خوشگوار اثر پڑے گا اور مستقبل میں بڑے مثبت اثرات ظاہر ہوں گے۔علاوہ ازیں حازم

صاحب کی خواہش ہے کہ آپ ان کی جو کتابیں آپ کے پاس ہیں ممکنہ حد تک لیتے آئیں بالخصوص عبدالحلیم شرر کی کتابیں مطلوب ہیں۔

جناب ظفر الحق صاحب (پاکستانی ایمبسی میں ملازم ہیں) کو کچھ چیزوں کی ضرورت ہے ان کی درخواست ہے کہ جمیل احمد خاں صاحب (فون نمبر ۱۳۳۷۷۱/۶۷ ۶۳۶۰۸۳۵) سے اس سلسلے میں ضرور مل لیں جمیل خان صاحب حازم صاحب کی کتابیں لائے تھے تو ظفر صاحب کی کچھ ضروری چیزیں رہ گئی تھیں۔

آخر میں ایک مرتبہ پھر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں، حازم صاحب کے فون یا کلیۃ اللغات کے فیکس کے ذریعے اپنی آمد کی اطلاع ضرور دیجئے تا کہ ہم ایئرپورٹ تک پہنچ سکیں۔

حضرت استاد گرامی ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ کی خدمت میں سلام اور مبارکباد عرض ہے۔

والسلام

ممتاز احمد سدیدی

....

ازہر (مصر)

۲۳-۱۱-۱۹۹۶ء

واجب الاحترام حضرت سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ

سلام مسنون

الحمدللہ! مصر میں خیر و عافیت سے ہوں اور آپ تمام ارکان ادارہ کے لئے دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ میں برکتیں عطا فرمائے اور آپ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

یہاں مصر میں مسلک اہل سنت و جماعت کے ماننے والے لوگ اتنی کثرت میں

ہیں کہ میرے وہم و گمان میں نہیں تھا، یہاں اولیاء کرام کے عرس اتنی دھوم دھام سے ہوتے ہیں کہ آپ تصور نہیں کر سکتے۔ مسجد سیّدنا الحسین میں جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد ہر طرف سے ذکر و فکر کے حلقے دامن دل کو کھینچتے ہیں۔

وہابیوں کے بارے میں یہاں خاصا لٹریچر لکھا اور چھاپا جاتا ہے۔ الازہر کے اکثر اساتذہ اہل سنت ہیں لیکن آہستہ آہستہ وہابی گھسے جا رہے ہیں لیکن ابھی تک وہابیوں کو کھلم کھلا من مانیوں کا حوصلہ نہیں ہے کیونکہ وہ اہل سنت کی اکثریت سے خائف بھی ہیں۔

یہاں ایک بزرگ تھے سیّد ماضی ابوالغرائم انہوں نے وہابیوں کا عمر بھر سخت رد کیا (تقریباً اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے انداز میں) ان کے سجادہ نشیں صاحب بھی اسی روش پر چل رہے ہیں۔ انہوں نے ایک کتاب **ھلا معھمتم ایھا القرنیون** ''اے سینگ والو (**قرن الشیطان**) تم کیوں نہیں سمجھتے ہو لکھی ہے جس میں ممکنہ حد تک وہابیت کی تمام برانچوں کا تعاقب کیا گیا ہے۔ حضرت والد صاحب مدظلہ کے پاس یہ کتاب موجود ہے۔ آپ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

آپ سے خدا اور رسول کا واسطہ دے کر عرض ہے کہ اہل سنت کے باہمت اداروں کو عربی کتب چھاپنے کی طرف متوجہ کریں، مصر کا انتہائی آئیڈیل ماحول دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ اگر ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو نہ نبھایا تو قیامت کے روز ہم سے سخت باز پرس ہوگی جس کا ہمارے پاس کوئی جواب نہ ہوگا۔

اگر آنے والے دنوں میں آپ یا ادارہ سے کوئی بھی صاحب عمرہ کے لئے جائیں تو اگر اسلام آباد سے ویزہ لے کر مصر للطیران پر سفر کریں تو واپسی پر مصر رک کر یہاں کے ایمان افروز ماحول کو اس آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔

والسلام

ممتاز احمد سدیدی

....

قاہرہ (مصر)

۱۹۹۹ء-۰۷-۰۶

محترم المقام جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ العالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

قبل ازیں آپ کا ایک گرامی نامہ ملا جس میں حازم صاحب کے لئے بھی ایک خط تھا میں نے حازم صاحب کو دکھایا تو انہوں نے اُردو خط ہی لے لیا، میں نے انہیں زبانی طور پر ترجمہ کر کے بھی سنا دیا یہاں سے چھپنے والے عربی مجلّات کے ایڈریس اگلے عریضے میں ارسال کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

آپ کے ارسال کردہ چھ سو ڈالر اور حازم صاحب کی کتابیں موصول ہوگئی ہیں، جزاکم اللہ خیرا فی الدارین، مجھے تھیسز کے اخراجات کے سلسلے میں کافی پریشانی تھی، جہاں سے کچھ توقع تھی وہاں سے (سفارتخانہ پاکستان) مایوسی ہی ہوئی، لیکن آپ حضرات کے ذریعے اخراجات کا انتظام ہوگیا یہ واضح طور پر اعلیٰ حضرت کی برکت ہے۔ راقم الحروف آپ حضرات کا شکر گزار ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

حازم صاحب کو کتابیں پہنچا دی گئی ہیں۔ کتابیں وصول کر کے موصوف بہت خوش ہوئے اور دعائیں دیتے تھے۔ انہیں بوجوہ چھ سو ڈالر کے بارے میں آگاہ نہیں کیا، جو صاحب کتابیں لائے ہیں وہ کہہ رہے تھے کہ اپنی کئی ضروری چیزیں پاکستان چھوڑ آئے ہیں اور تمام راستے میں کتابیں خود اٹھائے رکھیں تا کہ بے ادبی نہ ہو ان کی پاکستان واپسی پر ان کا شکریہ ادا فرما دیجئے گا۔

سلام رضا کا منظوم عربی ترجمہ چھپ گیا ہے۔ دس مصری پاؤنڈ اس کی قیمت ہے۔ حازم صاحب کی خواہش ہے کہ آپ حضرات المنظومۃ السلامیہ کے پچاس ساٹھ نسخے خرید لیں (لاہور میں حضرت مفتی صاحب مدظلہ اور حاجی مقبول صاحب کو بھی لکھا ہے)

تا کہ ناشر کی حوصلہ افزائی ہو، علاوہ ازیں حازم صاحب کا کہنا ہے کہ دکتور حسین مجیب مصری اور دکتور رزق مرسی ابوالعباس صاحبان کو اگر ادارہ تحقیقات کی طرف سے گولڈ میڈل دیا جائے تو یہ دونوں حضرات مستقبل میں رضویات کے حوالے سے جوش وخروش کے ساتھ مزید اہم خدمات سرانجام دیں گے اور ان کا خیال ہے کہ آپ قاہرہ تشریف آوری کے موقع پر دونوں حضرات کو بذات خود میڈل پیش کر دیں (اور شاید یہ کام دو افراد کو پاکستان آنے جانے کا ٹکٹ دینے سے نسبتاً سستا ہو)

یہاں سے جس ادارے نے سلام رضا کا ترجمہ شائع کیا ہے اس نے دکتور حسین مجیب صاحب سے کتاب کی اشاعت کے حقوق پانچ سال کے لئے حاصل کر لئے ہیں۔ اس لئے پاکستان میں المنظومۃ الاسلامیۃ کی طباعت تقریباً پانچ سال تک ممکن نہ ہوگی، جبکہ مصر سے چھپنے کی صورت میں سلام رضا پہلے مصر میں اور پھر عالم عرب میں عام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس لئے ناشر کی حوصلہ افزائی کی اہمیت کا آپ حضرات اندازہ فرما سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں حازم صاحب کے بقول دکتور حسین مجیب صاحب انتخاب حدائق بخشش کا عربی ترجمہ کرنے کے لئے بھی کافی پرجوش ہیں۔ آپ حضرات کی حوصلہ افزائی سے یہ کام بھی پایہ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے، کتابوں کا پیکٹ ابھی تک موصول نہیں ہوا۔

حازم صاحب کے توجہ دلانے پر ایک مصری طالب علم عین شمس یونیورسٹی قاہرہ سے ایم اے اُردو کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت اور ختم نبوت کے موضوع پر تھیسز لکھنے کی تیاری کر رہا ہے جبکہ ایک دوسرا مصری طالب علم اس یونیورسٹی سے ''حضرت مسعود ملت کی اُردو نثر میں خدمات'' پر مقالہ لکھنے کی تیاری کر رہا ہے یہ بھی ایم اے اُردو کا طالب علم ہے۔

میرے تھیسز کی کمپوزنگ ہوگئی ہے اور اس وقت جلد بندی ہو رہی ہے چند دنوں تک ممتحن حضرات کے حوالے کر دیا جائے گا۔ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ مناقشہ کس تاریخ کو

ہوگا کسی خاص وجہ سے دکتور صاحب جلد مناقشہ کروانا چاہتے ہیں اس لئے جونہی مناقشہ کی تاریخ مقرر ہوگی آپ حضرات کو بذریعہ فیکس یا ٹیلیفون اطلاع عرض کردی جائے گی تاکہ آپ مقررہ وقت میں سعودیہ اور مصر کی ایمبسی سے ویزہ حاصل کرسکیں آپ پہلے سعودیہ کا ویزہ حاصل کریں گے اور پھر مصر کا ویزہ حاصل کرنے میں آپ کو آسانی رہے گی۔

انشاءاللہ پاکستان واپسی سے قبل یہاں سے اپنا تھیسز چھپوا کر یہاں کی چیدہ چیدہ لائبریریوں اور خاص خاص شخصیات تک پہنچانے کی کوشش بھی کی جائے گی، دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں، محترم جناب ڈاکٹر مجید اللہ صاحب اور ادارہ میں مصروف عمل دیگر حضرات کو سلام عرض ہے۔

ممتاز احمد سدیدی

....

قاہرہ (مصر)

۱۹۹۹ء/۵/۱۰

سراپا شفقت حضرت سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا شفقتوں اور دعاؤں سے بھرپور خط موصول ہوا، قبل ازیں حضرت والد گرامی قدر کے ایک مکتوب سے آپ کی علالت کے بارے میں معلوم ہوا تھا، حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالیٰ کے گرامی نامہ سے آپ کی صحت یابی کی خبر ملی، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے اور مسلک اہل سنت کے لئے آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

آپ حضرات نے حازم صاحب کو امام احمد رضا کانفرنس میں بلا کر ان کی بڑی حوصلہ افزائی کی ہے۔ آپ کے اس اقدام سے ان کے دل میں امام اہل سنت کی محبت کا

ایک دریا موجزن ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ آپ کی مزید شفقتیں انہیں مزید کام کرنے پر برانگیختہ کریں گی۔

آپ نے اپنے گرامی نامہ میں فرمایا کہ آپ نے دو مکتوب ارسال کئے ہیں۔ ایک حسین مجیب مصری صاحب کے نام اور دوسرا حازم صاحب کے نام لیکن لفافے میں صرف ڈاکٹر حسین مجیب مصری صاحب کے نام ارسال کردہ مکتوب ہی ملا ہے حازم صاحب کے نام ارسال کردہ مکتوب لفافے میں نہیں تھا، میں نے دکتور حسین صاحب کے نام مکتوب کا ترجمہ کر کے حازم صاحب کو دے دیا ہے۔

آپ نے دکتور حسین مجیب صاحب کو پاکستان آنے کی دعوت دی ہے اور وہ اکیلے اتنی دور آنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں بلکہ اپنے بیٹے کو ہمراہ لانا چاہتے ہیں کیا ایسا ممکن ہے؟ کیا آپ نے حازم صاحب کو بھی دعوت شرکت دی ہے؟

میرے تھیسز کا مناقشہ تقریباً ربیع الاوّل شریف میں ہی ہوگا، حازم صاحب کا خیال ہے کہ آپ اگر اس موقعہ پر ڈاکٹر حسین صاحب کو بذات خود میڈل دے سکیں تو ان کی بڑی حوصلہ افزائی ہوگی۔

خصوصی دعاؤں میں یاد رکھنے کی گزارش ہے، میں بھی یہاں مزارات اہلِ بیت پر حاضری کے دوران اس کے لئے دعا گو ہوں۔

دعا جو

ممتاز احمد سدیدی

....

ڈاکٹر احمد حسین قریشی قلعہ داری

یکم ستمبر ۱۹۸۹ء

مکرمی و محترمی جناب سیّد صاحب سلام مسنون!

امام حضرت احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کے متعلق مواد مل گیا بے حد شکریہ۔ کلام میں توانائی ضرور ہے لیکن بہت ہی مختصر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں اس کے متعلق لکھنے کی سعادت ضرور حاصل کروں گا۔ دعا فرمائیں میری صحت ایسی نہیں تھوڑی سی دیر ضرور ہو جائے گی۔

آپ نے اعلیٰ حضرت کے متعلق دو کتابچے بھی عنایت فرمائے ان کے پڑھنے کے لئے ایک عینک بھی ارسال کر دیتے تو میں اچھی طرح سے استفادہ کر لیتا۔ بہرحال بے حد شکریہ۔ کبھی لاہور تشریف لائیں تو ضرور ملے کریں۔

والسلام

ڈاکٹر احمد حسین قریشی

....

سیّد محمد فاروق القادری

رحیم یار خان

۱۰ جمادی الاخر ۱۴۲۰ھ

مخدومی ومحترمی صاحبزادہ وجاہت رسول قادری صاحب زید مجدکم

سلام مسنون! مزاج گرامی، آداب

میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے میرے خط کا جواب بھجوایا، دیر سویر ملا تو سہی، ابھی تک مجھے کتابیں نہیں ملیں۔ انشاء اللہ آجائیں گی، پیشگی شکریہ۔

گزشتہ سال بھی آپ نے کرم فرمایا تھا مگر وقت بہت تھوڑا تھا مجھے حاضری کی حسرت اور افسوس رہا۔ انشاء اللہ العزیز اس دفعہ مقالے سمیت حاضر ہوں گا۔

اب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر کام کو نئی جہتیں دینی چاہئیں۔ وقت آگیا ہے کہ اس دور کی مجموعی اعتقادی اور فکری تاریخ کا جائزہ لینا چاہئے۔ نیز اس دور کے تمام علمی سیاسی اور معاشرتی رہنماؤں پر مخالفین نے قبضہ کر رکھا ہے ہمیں مثبت طور پر از سر نو اس مسئلے کو دیکھنا چاہئے۔

بصیر پور کے ایک نام نہاد مفتی نے سرکار غوث پاک کے خلاف جو ہرزہ سرائی کی ہے اس پر بھی سنجیدگی سے غور ہونا چاہئے۔ اعلیٰ حضرت کا مسلک بے غبار ہے۔ طبلے کی تھاپ پر سر مارنے والے حضرات اعلیٰ حضرت کے لئے نیک نامی کا باعث نہیں ہیں۔

جناب پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب اور ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی خدمت میں سلام ممنون۔

خیر اندیش

سید محمد فاروق شاہ

رحیم یار خان

۱۰/۵/۱۹۹۹ء

گرامی قدر صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام مسنون! مزاج گرامی!

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی طرف سے مجھے سالانہ امام احمد رضا کانفرنس کا دعوت نامہ مل گیا ہے۔ میرے لئے سعادت کی بات تھی کہ اس بار اس اجلاس میں شرکت کرتا مگر انتہائی افسوس کی بات ہے کہ دعوت نامہ مجھے بہت دیر سے یعنی ۵،۵ کو ملا ہے۔ اتنے مختصر وقت میں یعنی دس تک کوئی ایسا مقالہ لکھنا جو اس عظیم الشان سالانہ کانفرنس کے شایان ہو ممکن نہیں تھا۔

اب بلا وجہ کسی نئی بات کے بغیر پرانی باتوں کو لئے میں ادارے کا وقت ضائع کروں میرا ضمیر نہیں مانتا لہٰذا معذرت چاہتا ہوں۔

اپنی دعاؤں میں اس عاجز کو یاد رکھیں۔

والسلام

محمد فاروق شاہ القادری

....

محمد صادق قصوری*

قصور

۲۰۰۷ء/۳/۱۳

حضرت اقدس صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

جب بھی مجھ گنہگار سیہ کار پر کوئی مشکل پڑی آپ نے بھرپور شفقت فرمائی۔ میں آپ کے ان احسانات کا بدلہ تا زیست نہیں دے سکتا۔ ہر وقت دعا گو رہتا ہوں کہ اللہ کریم جل شانہ وجلالہ آپ کو ہر لحاظ سے خوش وخرم رکھے اور آپ کا سایہ ہمارے سر تا دیر سلامت رکھے۔ آپ کی آل اور اولاد کو بھی خداوند قدوس ہمیشہ ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین ثم آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کو شاید میری موجودہ پریشانی اور انکشاف سے حیرت ہوگی کہ میرا مکان بہت ہی چھوٹا سا ہے۔ صرف ڈیڑھ مرلہ پر مشتمل ہے۔ مجبوراً اس میں بمشکل گزارا کیا جا رہا ہے۔ میرے مکان کے ساتھ تین مرلہ (۳ مرلہ) کا پلاٹ عرصہ دراز سے خالی پڑا ہوا تھا۔ اب مالکان اسے فروخت کر رہے ہیں۔ اس کی قیمت زیادہ سے زیادہ تیس ہزار ہوگی۔ خیال تھا کہ جیسے بھی ہوا خرید لوں گا مگر حاسدین ومعاندین نے اس کی قیمت ستر ہزار روپیہ لگا دی تاکہ غریب قصوری نہ خرید سکے۔ اب میرے لئے مصیبت یہ بن گئی کہ اگر میں نہیں خریدتا تو پھر وہ اخلاق باختہ لوگ خرید لیں گے جن کی ہمسائیگی میرے

---

* محمد صادق قصوری نے تحریک پاکستان پر دو جلدوں میں ''اکابر تحریک پاکستان'' لکھی، مولانا عبدالستار خاں نیازی پر کئی کتب مرتب کیں۔

لئے ہمیشہ کیلئے اذیت ہے۔ ناچار درمیان میں ایک آدمی کو ڈال کر ستر ہزار روپیہ میں ہی پلاٹ خرید لیا ہے۔ دس ہزار روپیہ پیشگی دے دیا ہے اور ۲۸ مارچ تک بقیہ رقم ساٹھ ہزار روپیہ ادا کر کے اسٹام تحریر کروانا ہے۔ اگر بروقت بقیہ رقم ادا نہ کر سکا تو پھر معاہدہ ختم ہو جائیگا۔

اس سلسلہ میں ایک دفعہ پھر نگاہیں آپ کی شفقت کی طرف اٹھیں۔ کیا کروں اگر آپ سے اپنی مشکلات و مصائب کا اظہار نہ کروں تو کس سے کروں۔ استاذی حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ میری سرپرستی فرمایا کرتے تھے، ان کی رحلت کے بعد مجاہد ملت مولانا محمد عبدالستار خان نیازی قدس سرہ العزیز میرے سرپرست بنے اور تازیست مجھے باپ جیسی شفقت اور پیار دیا۔ ان کے وصال کے بعد میری دنیا اندھیر ہو گئی۔

اللہ کریم جل شانہ کا کرم ہوا اور آپ جیسے بزرگ اور آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سرپرستی اور شفقت حاصل ہو گئی۔ میں کس زبان سے شکریہ ادا کروں کہ آپ نے میری انا کو ٹھیس پہنچائے بغیر ہر بار شفقت فرمائی۔ اب پھر آپ کی شفقت کی ضرورت ہے۔ اگر ۲۸ مارچ تک ساٹھ ہزار روپے ادا نہ کر سکا تو عذاب میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ لہٰذا استدعا ہے، درخواست ہے اور گزارش ہے کہ اس موقعہ پر بھی میری دستگیری فرمایئے۔ شوگر کا مریض ہوں، صحت بھی بہت خراب ہے۔ ایک آدمی کے ساتھ بات چلی ہوئی تھی، اس کا تحریری کام کرتا تھا اور پانچ ہزار روپیہ ماہوار مل جاتا تھا۔ چار ہزار پنشن تھی۔ کل ۹ ہزار میں کفایت شعاری سے دال روٹی چل جاتی تھی مگر اب اس آدمی نے بھی فارغ کر دیا ہے۔ یہ علیحدہ پریشانی ہے۔

بہرحال مکرر گزارش ہے کہ خدا جل شانہ اور حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے مجھے اس بار بھی مشکل، پریشانی اور اذیت سے نجات دلایئے۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ، اور آپ کے نانا صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی آپ کو حاصل ہو گی۔ انشاء اللہ۔

فقط والسلام

صادق قصوری

قصور

۱۵/۲/۲۰۰۲

گرامی قدر حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب دامت برکاتہم عالیہ

سلام ورحمت۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

آج کی ڈاک سے ''امام احمد رضا کانفرنس'' مجلّہ ۲۰۰۱ء بصورت بیرنگ پندرہ روپے موصول ہوا۔ پندرہ روپے ادا کر کے وصول کیا۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے کرم فرمایا۔

مجلّہ صوری ومعنوی لحاظ سے بہت خوبصورت ہے۔ ''سخن ہائے گفتنی'' میں ادارہ کی تاریخ بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ مشاہیر ملت کے پیغامات خاصے کی چیز ہیں۔ دیگر مضامین ''امام احمد رضا کی سائنس سے شناسائی''، ''کنز الایمان کی عالمگیر اہمیت'' امام احمد رضا اور جامعہ کراچی، امام احمد رضا اور عقیدۂ ختم نبوت، فاضل بریلوی کا امتیاز فکر، امیر کاروان عشق، وغیرہ وغیرہ خاصے کی چیز ہیں۔ سب کچھ آپ کی محنت شاقہ اور عشق ومحبت کا مظہر ہے۔ اللہ کریم آپ کو خوش وخرم رکھے۔

احقر نے برسوں کی محنت شاقہ سے ایک کتاب بعنوان ''تحریک پاکستان میں علماء و مشائخ کا کردار'' لکھی ہے۔ جو تقریباً ۹۰۰ صفحات پر محیط ہے۔ آج تک کسی کتاب کی نقد رائلٹی نہیں لی۔ لیکن اب مجبور ہوں کہ رائلٹی مل جائے۔ اگر آپ کی وساطت سے بلکہ مہربانی سے کراچی کا کوئی ناشر چھاپ دے تو دعا گو رہوں گا۔

فقط والسلام

محتاج دعا

محمد صادق قصوری

....

قصور

گرامی قدر سید وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

چند یوم پیشتر اکابر تحریک پاکستان کا ایک نسخہ ارسال خدمت کیا تھا امید ہے کہ مل چکا ہوگا۔

ایک خصوصی گزارش یہ ہے کہ سیّد واجد رضوی ایڈووکیٹ ایبٹ آباد (سرحد) بہت بڑے سکالر، مقرر اور مصنف ہیں۔ ان کی کئی کتابیں چھپ کر مقبول عام ہو چکی ہیں۔ اس وقت میرے پیش نظر ان کی تازہ کتاب ''پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ وسلم'' جو اسی سال طبع ہوئی ہے، پیش نظر ہے۔ رضوی صاحب دیوبندیت سے متاثر ہیں اور اس کتاب پر تقریظ بھی دیوبندی کی لکھی ہوئی ہے۔ آیات کریمہ کے ترجمہ میں دیوبندی تراجم سے ہی استفادہ کیا گیا ہے۔ مثلاً صفحہ ۲۶۷ کے آخر میں انہوں نے سورہ ''والضحیٰ'' کی آیت ۶، ۷، ۸ کا اندراج کیا ہے اور ترجمہ یوں کیا ہے:

''کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور پھر ٹھکانا فراہم کیا؟ اور تمہیں ناواقف راہ پایا اور پھر ہدایت بخشی اور تمہیں بے سروسامان پایا اور پھر مالدار کر دیا''۔

اسی طرح اور جگہوں پر بھی ترجمہ غلط کیا گیا ہے۔ میں انہیں کنز الایمان کا ایک نسخہ بذریعہ پارسل بھیج رہا ہوں۔ آپ ازراہ کرم ''کنز الایمان اور معروف تراجم قرآن'' از پروفیسر محمد مجید اللہ قادری کا ایک نسخہ بھیج دیں۔ شکرگزار رہوں گا۔ میں معدوم وسائل کا حامل ہوں ورنہ خود یہ کتاب خرید کر ارسال کر دیتا۔ بہرحال اگر آپ مہربانی فرمادیں تو شکرگزار رہوں گا۔

خدا کرے کہ ہماری ادنیٰ کوششوں سے ایک سکالر راہ راست پر آجائے اور کچھ کام کر کے گزشتہ زندگی کی تلافی کر سکے۔

فقط والسلام

اُمیدوارکرم

محمد صادق قصوری

قصور

۲۰۰۰/۱/ ۰۷

حضرت والا مرتبت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت، امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

''معارفِ رضا'' شمارہ جنوری ۲۰۰۰ء باصرہ نواز ہوا۔ خوشی ہوئی۔ پہلے شمارہ سے معلوم ہو رہا ہے کہ آپ نے کس ذوق، شوق، محنت اور محبت کے ساتھ اسے نکالا ہے۔ میری طرف سے ڈھیروں مبارک بادیاں قبول فرمائیں۔

مضامین بھی خوب ہیں۔ ٹائٹل سادہ مگر جاذب نظر ہے۔ خدا کرے کہ ''فکر رضا'' کا یہ درخشندہ ستارہ آسمان علم وادب پر خوب چمکے۔ اداریہ (اپنی بات) میں آپ نے جو کچھ کہا ہے ہر سنی کے دل کی آواز ہے۔ اللہ کریم آپ کو کامیابی و کامرانی نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام

ادنیٰ دعا گو، قصوری

....

قصور

۲۰۰۰/۲/ ۲۹

جناب محترم سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

''معارفِ رضا'' بابت فروری ۲۰۰۰ء موصول ہوا۔ ماشاء اللہ تعالیٰ نقش ثانی نقش اوّل سے خوب تر بلکہ خوب ترین ہے۔ ع اللہ کرے اور زور قلم زیادہ۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تعلیمات کو عام کرنے اور ہر دل کی دھڑکن بنانے کے لئے اب تک کافی کام ہو چکا ہے مگر ابھی مزید کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ کیونکہ

ابھی گرانی شب میں کمی نہیں آئی
نجات دیدہ و دل کی گھڑی نہیں آئی
چلے چلو کہ وہ منزل ابھی نہیں آئی

میری دلی دعا ہے کہ یہ ماہنامہ آسمان صحافت پر آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے اور ''مسلک رضا'' کا پکا اور سچا مبلغ و پرچارک ثابت ہو۔ آمین ثم آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام ادنیٰ دعا گو
قصوری

....

قصور
۲۰۰۱ء/۱۰/۳

گرامی قدر سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام ورحمت ! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

گرامی نامہ موصول ہوا شکر گزار ہوں کہ آپ نے جواب گرامی سے نوازا۔ اللہ کریم خوش وخرم رکھے۔

مقام شکر ہے کہ بریلی نمبر کی میری حقیر تجویز آپ نے پسند فرمائی۔ ادارہ کے اراکین سے مشورہ کریں، انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے مدد ہوگی۔ اللہ کریم آپ کو خوش وخرم رکھے۔

حضرت مجاہد ملت قدس سرہ پر مضمون جلد اور ضرور ارسال کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فقط والسلام
دعا گو: محمد صادق قصوری

قصور

۲۰۰۱ء/۹/۱

گرامی قدر حضرت قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

''معارفِ رضا'' کا دارالعلوم منظراسلام بریلی نمبر ملا دیکھ کراور پڑھ کراتنی مسرت ہوئی کہ بیان نہیں کرسکتا۔ آپ نے یہ خصوصی نمبر نکال کراہل سنت پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس سے پیشتر ایسی اشاعت نظر سے نہیں گزری۔ آپ نے جس محنت، مشقت اور عرق ریزی سے یہ نمبر ترتیب دیا ہے وہ آپ کا ہی حصہ ہے۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر سے نوازے اور دین ودنیا میں خوش وخرم رکھے۔

میں نے یہ پرچہ آتے ہی جلد بندی کے لئے بھیج دیا تھا۔ اب آہستہ آہستہ مطالعہ کروں گا اور مستفید ومستفیض ہوتا رہوں گا اور آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا۔

ایک تجویز، ایک گزارش اور ایک درخواست پیش خدمت ہے کہ اس خصوصی اشاعت کے بعد آپ ''بریلی نمبر'' نکالیں۔ جس طرح دیوبندیوں نے ماہنامہ ''الرشید'' لاہور کا دیوبند نمبر نکالا تھا۔ بریلی نمبر میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے آباؤ اجداد، اولا دامجاد، خلفاء، صاحبزادگان کے خلفاء، بریلی کے فارغ التحصیل علماء کرام کے حالات ہوں۔ بریلی شریف کی تاریخ، آبادی، جغرافیہ، اقوام، علماء شہر، رؤساء شہر، بریلی شریف کے مدارس، مساجد، مزارات، ریلوے سٹیشن، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے معاصرین، احباب، بیرونی رؤسا وعمائدین جو بریلی شریف کے مدارس کی سرپرستی کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتابیں، صاحبزادگان کی کتابیں ودیگر موضوعات کا ذکر ہو۔

اگرچہ یہ کام بہت بڑا اور حوصلہ آزما ہے لیکن آخر کار کامیابی قدم چوم ہی لے گی۔ اگر آپ یہ کام کرجائیں تو اہل سنت پر احسان عظیم ہوگا۔ اور آپ کا نام بھی تاریخ کا حصہ بن جائے گا۔ اہل سنت کے پاس یہ ایک انسائیکلوپیڈیا ہوگا جو ہمیشہ کام آئے گا۔ امید

ہے کہ اس پر خصوصی توجہ فرمائیں گے تاکہ مخالفین کے پروپیگنڈے کا اثر زائل ہو سکے کہ بریلویوں کا کوئی ماضی نہیں ہے۔

ایک اور اپیل ہے کہ مجاہد ملت حضرت مولانا محمد عبدالستار خان نیازی قدس سرہ بھی اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز قطب مدینہ حضرت مولانا ضیاءالدین احمد مدنی کے ارشد خلفاء میں تھے۔ افسوس کہ ان کی رحلت کے بعد ''معارفِ رضا'' نے ان پر کچھ نہیں لکھا۔ اور نہ ہی کسی اور سنی پرچے (ماسوائے ''ضیائے حرم'' لاہور) نے خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ ضیائے حرم نے بھی معمول کی اشاعت کے صفحات پر نمبر نکالا ہے اور بس۔

میری درخواست ہے نومبر دسمبر ۲۰۰۱ء کی مشترکہ اشاعت ''مجاہد ملت نمبر'' کے نام سے مخصوص فرما کر شایان شان نمبر کا اہتمام فرمائیں۔ جہاں تک مضامین ومنظومات کا تعلق ہے میں اس سلسلہ میں آپ کی امید سے زیادہ قلمی تعاون کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ لاہور کے اخبارات کے اداریئے بھی بصورت فوٹو کاپی ارسال کر دوں گا۔ کراچی کے اخبارات میرے پاس نہیں ہیں وہ آپ بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ امید ہے کہ اس طرف بھی توجہ فرمائیں گے۔ اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔ اس سال کی مطبوعات کا انتظار ہے۔

فقط والسلام

ادنیٰ دعا گو

قصوری

....

قصور

۱۹۹۸ء/۹/۵۰

حضرت والا محترم سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

مرسلہ کتب

(۱)''معارفِ رضا''۱۹۹۷ء

(۲)معارفِ رضا۱۹۹۸ء

(۳) کتابچہ کہی ان کہی از علامہ عبدالقادر ہمدانی

(۴)فوٹو کاپی مناقب رضا

مورخہ ۸/اگست کو مل گئی تھیں۔مگر ناسازی طبع کی بنا پر شکریہ ادا نہ کر سکا۔جس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

شکرگزار ہوں کہ آپ نے مذکورہ بالا کتب ارسال فرما کر کرم فرمایا۔جزاک اللہ۔

۱۹۹۸ء میں میری کوئی کتاب طبع نہیں ہوئی۔شیدایانِ امیر ملت (مفت تقسیم) طبع ہوئی تھی،ارسال خدمت کی تھی،اگر نہ ملی ہو تو دوبارہ ارسال کی جاسکتی ہے۔

''تحریک پاکستان اور علماء کرام'' مکمل ہوگئی ہے۔دعا کریں کہ اس کی طباعت کی جلد صورت نکل آئے۔

ہمارے علاقہ میں نجدیت،مودودیت اور دیوبندیت کا زہر بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔کنز الایمان و دیگر اعتقادی کتب کی تقسیم کی اشد ضرورت ہے۔اس مسئلہ پر خصوصی غور اور توجہ کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

محتاج دعا،قصوری

....

قصور

۲۱/۱۰/۱۹۹۹ء

حضرت والا مرتبت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت، امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے

پیشتر ازیں بھی ایک گرامی نامہ ارسال خدمت کیا تھا کہ مجاہد ملت حضرت مولانا محمد عبدالستار خاں نیازی مدظلہ کی گرانقدر مذہبی، ملی، سیاسی، سماجی، علمی، ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے ایک کتاب ''نذر مجاہد ملت'' ترتیب دی جا رہی ہے جس کا بہت سارا کام مکمل ہو چکا ہے۔

اس کتاب میں ملک بھر کے اہل علم اور اہل قلم کی نگارشات شامل کی جا رہی ہیں۔ آپ سے بھی پرزور گزارش ہے کہ آپ اپنے ذاتی مشاہدات، ادارہ سے تعلقات وتعاون کی روشنی میں حضرت مجاہد ملت مدظلہ کے بارے میں اپنے قیمتی اور تفصیلی تاثرات سے جلد از جلد نواز کر شکریہ کا موقعہ بخشیں۔ کیونکہ آپ کی شرکت کے بغیر کتاب نامکمل رہے گی۔

فقط والسلام

محمد صادق قصوری

بانی مجاہد ملت فاؤنڈیشن

....

قصور

۷؍جون ۱۹۹۵ء

مقدم گرامی قدر حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب، دامت برکاتہم عالیہ

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

کل کی ڈاک سے اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ پر ڈاکٹر محمد ایوب قادری صاحب کے مطلوبہ مضمون کی فوٹو کاپی باصرہ نواز ہوئی۔ اس نگاہ لطف وکرم کے لئے تہہ دل سے

شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین ثم آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

براہ کرم بواپسی ڈاک مطلع فرمایئے کہ مذکورہ مضمون ''معارفِ رضا'' کی کون سی جلد میں چھپا تھا اور کس سال چھپا تھا۔ تاکہ حوالہ دیتے وقت کوئی دقت نہ ہو اور حوالہ میں سال طباعت و جلد نمبر کا ذکر کیا جا سکے۔ امید ہو کہ اولین فرصت میں توجہ فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔

گزشتہ برس مناقب رضا کا مسودہ ارسال خدمت کیا تھا۔

۱۹۹۷ء

حضرت والا مرتبت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام و رحمت۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

۱۰/اپریل کو ایک عریضہ ارسال خدمت کیا تھا، جواب کا انتظار کرتے کرتے تھک کر پھر حاضر ہو رہا ہوں۔

''جذبات برہان'' کے لئے آپ کے ارسال کردہ ایڈریس

مولانا محمد انوار قادری ۱۸۳-بی نارتھ ناظم آباد

بلاک این کراچی

کے نام خط لکھا تھا کہ کتاب کا ایک نسخہ ہدیۃً، تبادلۃً یا قیمتاً (وی پی) ارسال کیا مگر افسوس کہ بیس دن گزرنے کے باوجود محروم ہوں۔ معلوم نہیں کہ ایڈریس غلط ہے یا پھر مکتوب الیہ نے توجہ نہیں دی۔ براہ کرم اگر آپ کے پاس فون نمبر ہو تو مولانا محمد انور قادری صاحب سے رابطہ کر کے ''جذبات برہان'' بھجوایئے۔ شکریہ۔ اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام

قصوری

قصور

۴؍جنوری ۱۹۹۳ء

حضرت اقدس جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت۔ اُمید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

تبدیلی ایڈریس کی اطلاع ملی شکریہ!

پیشتر ازیں کئی عریضے لکھ چکا ہوں مگر افسوس کہ آپ نے بالکل توجہ نہیں فرمائی۔ آپ جیسے بزرگ سے مجھے شفقت ومحبت درکار ہے نہ کہ............عرض کیا تھا کہ ''تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت'' کے چند نسخے مزید مرحمت فرمائیں۔ کیونکہ احباب بہت پریشان کررہے ہیں۔ نیز ۱۹۹۲ء کا مجلّہ بلکہ گزشتہ سالوں کے بھی۔ ہماری تازہ کتاب افضل الرسل چھپ گئی ہے۔ایک دوروز تک ارسال خدمت کروں گا۔

فقط والسلام

محمد صادق قصوری

....

قصور

۱۸؍اکتوبر ۱۹۹۲ء

قبلہ وکعبہ حضرت اقدس سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے

گرامی نامہ شرف صدور لایا۔اس عنایت اور کرم فرمائی کے لئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہما پایہ تادیر سلامت رکھے۔آمین ثم آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت والا! میں نادم ہوں کہ آپ کو میرے عریضہ سے تکلیف پہنچی۔ بخدا! میں تصور بھی نہیں کرسکتا کہ کوئی ایسی بات لکھوں جس سے آپ کی شان میں گستاخی ہو۔سہواً

اگر کوئی بات احاطہ تحریر میں آ گئی ہو تو معذرت خواہ ہوں۔ آپ میرے بزرگ ہیں۔ حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب قبلہ نہ صرف میرے بزرگ بلکہ محسن بھی ہیں۔ آپ حضرات کی شان میں گستاخی کا تصور بھی گناہ کبیرہ ہے۔

رہا مسئلہ مولانا احمد حسن کانپوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت کا، تو میں سعی بسیار کے باوجود حل نہیں کر سکا۔ حضرت کانپوری رحمۃ اللہ علیہ میرے پیر و مرشد حضرت امیر ملت قدس سرہ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ میری کتاب ''اساتذہ اہل سنت'' میں ان کے حالات شامل ہیں۔ دعا کریں کہ جلد زیور طباعت سے آراستہ و پیراستہ ہو جائے۔ اس کتاب کا مقدمہ حضرت حکیم محمود احمد برکاتی مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے۔

کتاب خلفائے اعلیٰ حضرت میں کتابت کی بے شمار غلطیاں ہیں۔ یعنی پروفیسر مجید اللہ صاحب مدظلہ نے جو اضافے فرمائے ہیں ان کی پروف ریڈنگ شاید نہیں کی گئی یا پھر کسی ایسے شخص کے ذمہ پروف ریڈنگ کا کام لگایا گیا ہے جس نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ صفحہ نمبر ۲۸۴ پر حضرت مفتی اعظم ہند کی ولادت ۱۶۹۳ء لکھی گئی ہے جبکہ ۱۸۹۳ء ہونی چاہئے۔ صفحہ نمبر ۲۸۸ کے دوسرے پیرہ میں کتابت کی کافی غلطیاں ہیں۔ سطر نمبر ۴، ۵ محتاج توجہ دیگر اغلاط بھی ہیں۔

....

قصور

۲۷/ اکتوبر ۱۹۹۳ء

قبلہ و کعبہ حضرت سیّد صاحب

سلام و رحمت، امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

مرسلہ کتب و مجلّہ ۱۹۹۳ء (معارفِ رضا) مل گیا ہے۔ اس کرم فرمائی اور نگاہ عنایت کے لئے سراپا سپاس ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور چار دانگ عالم میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تعلیمات پھیل کر دہر میں اسم محمد

صلی اللہ علیہ وسلم سے اجالا کریں۔ آمین ثم آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت اقدس ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب قبلہ، پروفیسر مجید اللہ قادری و دیگر اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام

محمد صادق قصوری

....

قصور

۲۷ردسمبر ۱۹۹۶ء

حضرت والا مرتبت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب مدظلہ

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

عرصہ سے آپ کی خیریت کی اطلاع نہیں ملی۔ خدا کرے کہ آپ بخیریت ہوں۔

یہ حقیر پر تقصیر آج کل ایک کتاب ''تحریک پاکستان اور علمائے کرام'' لکھ رہا ہے جس میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے محبوب خلیفہ حضرت مفتی عبدالباقی محمد برہان الحق جبل پوری رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک پاکستان میں خدمات بھی شامل کرنا ہیں۔ سنا ہے کہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک پاکستان میں بے بہا خدمات تھیں۔ غالباً قائداعظم سے ملاقاتیں بھی تھیں۔ اور انہوں نے ایک نظم بھی قائداعظم کی شان میں کہی تھی۔ یہ سب کچھ درکار ہے۔

براہ کرم مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں تفصیلی مواد ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں۔ قابل واپسی مواد انشاء اللہ تعالیٰ بحفاظت واپس کر دیا جائے گا۔

حضرت قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ و دیگر اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

فقط والسلام

میاں محمد صادق قصوری

قصور

۱۹۹۰ء/۱۱/۳۰

محترم گرامی قدر جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

کل کی ڈاک سے مبلغ ۲۵۰۰ روپے کا ڈرافٹ موصول ہوا۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے بقیہ رقم ارسال فرما کر نظر کرم فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔ **بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم**

خلفائے اعلیٰ حضرت جب بھی طبع ہو تو کچھ نسخے مرحمت فرمایئے گا۔

مجھے ایک کتاب کی اشد ضرورت ہے۔ استاذی حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری مدظلہ نے فرمایا تھا کہ انڈیا میں ایک تذکرہ شائع ہوا ہے جس میں شجرۂ طریقت کے لحاظ سے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہ تک کے حالات مبارکہ طبع ہوئے ہیں۔ شاید اب کراچی سے بھی یہ کتاب طبع ہوگئی ہوگی۔ یہ کتاب درکار ہے۔ اگر چشم التفات ہو جائے تو کرم ہوگا۔

میرے ایک عزیز دوست ''اعلیٰ حضرت کی شاعری کی شرعی حیثیت'' پر پی ایچ ڈی کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اس سلسلہ میں ان کی کیا علمی معاونت فرما سکتے ہیں۔

....

قصور

۱۹۸۸/۱۲/۶

محترم گرامی قدر جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

سلام ورحمت! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

حضرت قبلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ کے ارشاد کے مطابق جناب والا کی خدمت میں عریضہ لکھ رہا ہوں کہ میرے پیرو مرشد سراج الملت حضرت پیر سیّد محمد

حسین شاہ صاحب علی پوری رحمۃ اللہ علیہ ابن حضرۃ امیر ملت محدث علی پوری قدس سرہ نے ۱۹۱۲ء میں ایک کتاب ''افضل الرسل'' لکھی تھی۔ جو قسط وار ماہنامہ ''انوار الصوفیہ'' لاہور میں شائع ہوتی رہی۔ ۱۹۶۴ء میں قصور سے کتابی شکل میں لیتھو پر شائع ہوئی۔ ۱۹۷۶ء میں دوبارہ آفسٹ طباعت پر چھپی۔ اب بالکل نایاب ہے۔

متذکرہ بالا ایڈیشنوں میں بہت سی خامیاں تھیں مثلاً (۱) آیات کا حوالہ و ترجمہ نہیں تھا۔ (۲) احادیث کا ترجمہ نہیں تھا، (۳) عربی اشعار، محاورات کا ترجمہ نہیں تھا (۴) آٹھ دس صفحے آخر میں کم تھے۔ وغیرہ وغیرہ۔ میں نے اس کتاب کو از سر نو ترتیب دیا ہے اور تمام خامیاں دور کی ہیں۔ آخر میں جو صفحات کم تھے وہ تلاش کر کے شامل کئے ہیں۔ اب یہ کتاب ایک خوبصورت اور قابل قدر حالت اختیار کر گئی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کتاب کو اپنے ادارہ کی طرف سے چھاپ کر شکریہ کا موقعہ بخشیں، نوازش ہوگی۔ اندازہ ہے کہ یہ کتاب 22X18/8 کے تقریباً ۲۵۰ اور ۳۰۰ کے درمیان صفحات پر مشتمل ہوگی۔

جواب گرامی کے لئے جوابی لفافہ حاضر ہے۔

والسلام

محمد صادق قصوری

....

قصور

۲۰۰۶ء/۱۱/۱۶

گرامی قدر حضرت قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

دامت برکاتہم عالیہ

سلام ورحمت۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

چند روز پیشتر مبلغ پندرہ ہزار روپے کا ڈرافٹ مل گیا ہے۔ اس کرم فرمائی کے لئے

تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر سے نوازے اور آپ کا سایہ ہما پایہ تا دیر سلامت رکھے۔

حسب الارشاد جناب کیپٹن نسیم احمد طارق صاحب کی خدمت میں شکریہ کا عریضہ بھی لکھ رہا ہوں۔ اللہ کریم انہیں بھی جزائے خیر سے نوازے۔

آج علیل الطبع ہوں۔ دعا کا محتاج ہوں۔

دو کتابیں ''مجاہد ملت بحضور حکیم الامت'' اور مجاہد ملت بیرون پاکستان ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ رسید و پسند سے نوازیئے گا۔

فقط والسلام

رہین کرم قصوری

....

قصور

۲۰۰۶ء/۱۰/۱۲

حضرت گرامی جناب محترم سیّد صاحب قبلہ

سلام ورحمت۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے

رجسٹرڈ گرامی بمعہ ڈرافٹ مبلغ پچاس ہزار روپیہ موصول ہو گیا ہے۔ اس کرم فرمائی، نظر کرم اور نوازش کے لئے تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ کریم آپ کو دین، دنیا اور آخرت میں جزائے خیر سے نوازے اور آپ کا سایہ ہما پایاہ تا دیر سلامت رکھے۔ اور آپ کے فیوض و برکات سے ایک دنیا مستفید و مستفیض ہو۔ آمین ثم آمین **بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم**

آپ نے میری مشکل حل فرمائی ہے۔ اللہ کریم آپ کی مشکلات و مہمات حل فرمائے اور خوشی و مسرت سے ہمیشہ ہمیشہ نوازے۔

حسب الارشاد ''رفیق صاحب'' کے نام علیحدہ شکریہ کا عریضہ لکھ رہا ہوں۔ اللہ کریم

انہیں خوش وخرم رکھے۔آپ بھی میری طرف سے ان کا شکریہ ادا فرما دیجئے گا۔

فی الحال جو کتب میسر ہو سکیں وہ ارسال خدمت ہیں۔ان صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔اگر مزید مل سکیں تو بھی حاضر کر دوں گا۔انشاءاللہ تعالیٰ

مقام مسرت ہے کہ اللہ کریم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو دعوت دی ہے۔ خدا کرے کہ آپ وہاں سے فیوض و برکات سے بھرپور ہو کر واپس تشریف لاویں اور ایک خلق آپ سے فیض یاب ہو۔

آپ نے ہر مشکل کے وقت مجھ پر کرم فرمایا ہے۔اس کا صلہ خدا قدوس آپ کو دیں گے میں تو صرف آپ کے لئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔

آخر میں پھر گزارش ہے کہ رفیق صاحب کا زبانی بھی شکریہ ادا کر دیجئے گا۔

فقط والسلام

رہین کرم

قصوری

....

قصور

۲۰۰۷/۹/۱۱

حضرت قبلہ سیّد صاحب دامت برکاتہم عالیہ

سلام ورحمت،امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

گزشتہ ماہ ایک رجسٹرڈ عریضہ ارسال خدمت کیا تھا،جس میں نہایت ہی شرمندگی اور مجبوری کی حالت میں اپنی پریشانی کا اظہار کیا تھا۔ابھی تک آپ کی توجہ مبارک کا منتظر ہوں۔

اللہ کریم جل شانہ کے سہارے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کاملہ اور آپ کی دعاؤں اور نگاہوں کے طفیل مکان کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ابھی چھتوں پر نہیں

پہنچا۔ جو کچھ پاس تھا لگا دیا ہے اور اکیس ہزار روپیہ قرضہ لیا ہے۔ اور مزید قرضہ کا سوچ رہا ہوں کہ کس کس سے حاصل کروں۔ صورت حال کے پیشِ نظر آپ سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ زیادہ کیا عرض کروں۔

فقط والسلام

منتظر کرم، قصوری

....

قصور

۰۳/۴/۱۹۷۰

گرامی قدر حضرت اقدس سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

سلام ورحمت۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

آپ کا رجسٹرڈ مکتوب بمعہ ڈرافٹ مورخہ ۲۴ مارچ کو مل گیا تھا۔ ۲۶ مارچ کو بینک لے کر گیا تو اس میں دو عدد غلطیاں نکلیں۔ تین جگہوں پر کٹنگ تھی، دو پر تو انشیئل دستخط ہوئے تھے اور ایک جگہ دستخط نہیں تھے۔ پھر حبیب بینک کراچی کی جس شاخ نے ڈرافٹ جاری کیا ہے، اس کی مہر اور کوڈ نمبر نہ تھا جس سے پتہ چلے کہ کس بینک نے جاری کیا ہے۔ بینک والوں نے کہا کہ واپس لے جاؤ۔ پھر ان کی منت سماجت کی کہ کوئی حل نکالو۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ کراچی سے ڈاک آنے پر کلیئر ہوگا۔ خدا خدا کر کے اب مسئلہ کلیئر ہوا ہے تو شکریہ کا عریضہ ارسال خدمت کر رہا ہوں۔ اللہ کریم جل شانہ آپ کو جزائے خیر سے نوازے۔

میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہر آڑے وقت میرے مسئلہ کو حل فرمایا ہے۔ اللہ کریم جل شانہ آپ کو جزائے خیر سے نوازے، آپ کی عمر صحت، علم وعمل، مال ودولت، اولاد دوجان میں برکت عطا فرمائے اور دین ودنیا میں بلند سے بلند مقام عطا

فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں کہ جن سے آپ کا شکریہ ادا کرسکوں۔ میں آپ کی عالی ظرفی، بلند اخلاقی اور صادق پروری کی داد دیتا ہوں۔ میں تو صرف دعائیں ہی دے سکتا ہوں اور بس۔ میرے پاس سوائے دعاؤں کے اور ہے ہی کیا جو پیش کرسکوں۔

آپ آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، دعاؤں کے محتاج نہیں ہیں۔ تاہم میں اور کیا پیش کروں۔ اللہ کریم جل شانہ آپ کو خوش وخرم رکھے۔

جناب محترم الحاج نثار احمد صاحب کے نام شکریہ کا خط بھی لف ہذا ہے۔

فقط والسلام

رہین کرم

قصوری

....

اہلِ تحقیق و تنقید

- حکیم محمد موسیٰ امرتسری
- ایم زمان کھوکھر (ایڈووکیٹ)
- منیر احمد یوسفی
- مختار احمد
- مولانا غلام مصطفیٰ رضوی
- مشتاق احمد شاہ
- تاج محمد خان القادری
- شیخ حازم محفوظ
- نور محمد خالد
- سیّد نور محمد قادری
- ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی
- ڈاکٹر سراج احمد قادری
- ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرؔر مصباحی
- ڈاکٹر محمد مالک
- منظر اسلام
- ثناء اللہ
- شیخ محمد مکرم احمد

حکیم محمد موسیٰ امرتسری*

لاہور

۱۹۹۳ء/۱۰/۲۷

حضرت قادری صاحب زید مجدکم

سلام مسنون!

کتابوں کا پیکٹ موصول ہوا۔ کرم فرمائی کا شکریہ ضرورت ''خلفائے اعلیٰ حضرت'' کی تھی...... براہ کرم بذریعہ وی پی یا جس طرح مناسب سمجھیں دو نسخے بھجوادیں۔ ممنون ہوں گا۔

والسلام مع الاحترام

دعا جو و دعا گو

محمد موسیٰ عفی عنہ

....

* طبیب حاذق، بین الاقوامی صوفی دانشور کے طور پر معروف ہیں۔ ۱۹۶۸ء میں آپ نے مرکزی مجلس رضا کی بنیاد رکھی، ''عظمتوں کے سفیر'' کے نام سے احقر نے آپ کے مقالات و مضامین کا مجموعہ مرتب کیا، جو شائع ہو چکا ہے۔

سیّد نور محمد قادری

منڈی بہاؤالدین

۱/٦/۹۵

گرامی قدر جناب وجاہت رسول قادری صاحب سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

''ارمغانِ رضا'' اور ''معارفِ رضا'' دونوں مل گئے ہیں۔ شکریہ۔ اگر آپ اس سال کا پورا لٹریچر ارسال کر دیتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔ جناب سیّد ریاست علی قادری صاحب مرحوم ومغفور کے خطوط کی نقول آپ کو ارسال کی تھیں۔ وہ آپ کب تک قائم کر رہے ہیں۔ ''معارفِ رضا'' بلند پایہ مقالات ومضامین کا مجموعہ ہے اور کئی باتیں تو میرے جیسے آدمی کے لئے بالکل نئی ہیں اور دلچسپ ومفید بھی ہیں۔

والسلام

سید نور محمد قادری

....

ایم زمان کھوکھر (ایڈووکیٹ)

گجرات

محترم ومکرم جناب

السلام علیکم امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔آپ کا گرامی نامہ ملا یاد آوری کا شکریہ۔

کتاب گجرات تصاویر کے آئینے میں ۲۵۰ روپے

گجرات تاریخ کے آئینے میں ۲۵۰ روپے

تیسری کتاب سیالکوٹ سے خیبر تک بھی شائع ہوچکی ہے۔ اس کی قیمت ۳۰۰ روپے ہے۔ تینوں کتابوں کا بل ۸۰۰ روپے ہے لیکن آپ ۶۰۰ روپے منی آرڈر روانہ کردیں۔ کتابوں کا ڈاک خرچ ہم ادا کریں گے۔ اہل طریقت کی حوصلہ افزائی کا شکریہ۔ برائے مہربانی دوسری دو اخبار میں اپنے سلسلہ کے دوستوں تک پہنچا دیں تا کہ کتاب دوستوں تک پہنچ سکے۔

فقط والسلام

آپ کا مخلص

ایم زمان کھوکھر ایڈووکیٹ گجرات مصنف

....

مولانا منیر احمد یوسفی

لاہور

۲۱/ربیع الآخر ۱۹۸۲ء

محترم القدر محترم المقام حضرت علامہ مولانا سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے بفضلہٖ تعالیٰ آپ بخیر وخوبی ہوں گے۔

بندۂ ناچیز منیر احمد یوسفی نے اللہ تبارک وتعالیٰ کی توفیق سے اپنے شیخ کامل حضرت قبلہ حاجی محمد یوسف علی نگینہ قدس سرہ العزیز کی سیرت پر ایک کتاب بعنوان ''یوسف مصر محبت'' تحریر کی ہے۔ یہ کتاب آپ کے پیش نظر ہے۔ نہایت مودبانہ طور پر گزارش ہے کہ آپ اپنے انتہائی قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر کتاب کو نگاہ محبت سے ملاحظہ فرما کر اپنے قیمتی خیالات سے نوازیں۔

بڑی بندہ پروری ہوگی۔ ناچیز کو آپ کے شفقت بھرے پیارے پیارے جواب کا انتظار رہے گا۔

طالب دعا

منیر احمد یوسفی

ایڈیٹر ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' لاہور

....

ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی*

بریلی شریف (انڈیا)

۲۲/مارچ ۲۰۰۴ء

محترمی وعزیزی محترم باسمہٖ تعالیٰ مقام حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول صاحب دامت فیوضہم سلمہا وتعالیٰ

پروفیسر مسعود احمد صاحب کی مجددیت کی بابت یہاں قبلہ سبحانی میاں، توصیف میاں، اساتذۂ منظر الاسلام و جامعہ نوریہ سے گفتگو کی۔ سب کی رائے یہی ہے کہ پروفیسر صاحب کے تردیدی بیان کو نوٹ لگا کر کہ جو لوگ انہیں مجدد مائۃ حاضرہ بنا رہے ہیں ان کا پروفیسر صاحب سے کوئی تعلق نہیں ہے' اور اس کی مشتہری خوب کر دی جائے تو فتنہ اب یہیں ختم ہو جائے گا۔ یہی کام ہم لوگ بھی کرنے جا رہے ہیں اور رسائل یا مضمون لکھوا کر چھپوائیں گے میں نے اشرفیہ بھی خط لکھا ہے۔ دوم یہ کہ میں مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مجددیت کے بارے میں کتاب ۱۵ ویں صدی ہجری کے مجدد علیحدہ سے By Our Mail بھیج رہا ہوں۔

نیز اداریہ میں اس موضوع پر کچھ تحریر کیا ہے۔ عرس رضوی میں میرا کتابچہ ''مفتی اعظم ہند، مجدد کیوں؟'' چھپ کر آ جائے گا۔ عرس رضوی میں اس سلسلے میں تحریک بھی چلاؤں گا۔ میرا مضمون ''امام احمد رضا اور حافظ رحمت خان ابھی تک آپ نے شائع نہیں فرمایا۔

---

* ماہر رضویات فی الہند ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی بی ایس سی (آنرز علی گڑھ یونیورسٹی)' امام احمد رضا بریلوی پر کئی کتب کے مصنف' مترجم' محقق و نقاد۔ آپ کا اُردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی پی ایچ ڈی کا مقالہ طبع ہو چکا ہے۔

ڈاکٹر مجید اللہ صاحب و دیگر احباب کو سلام مسنون، دعاؤں میں یاد رکھئے۔

نیاز کیش

عبدالنعیم عزیزی بریلی شریف

....

بریلی شریف (انڈیا)

۱۳/۵/۲۰۰۴ء

محترم المقام حضرت صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول صاحب قبلہ

دامت برکاتہم العالیہ، سلام ورحمۃ۔ مزاج وہاد

آپ کے مضمون برائے منظر الاسلام صد سالہ نمبر کی تصحیح بھی ہوگئی۔ مجلّہ چھپنے کے لئے دہلی گیا۔ حضرت توصیف میاں قبلہ ۲۰، ۲۵ دنوں سے باہر ہیں۔ یکم اپریل تک ان کی واپسی ہوگی تب ان کے مضمون کے بقیہ حصہ کو بھجوانے کی کوشش کروں گا۔ ویسے اگر ایک دو جملوں کی وجہ سے مضمون میں کوئی تشنگی باقی رہ جاتی ہے تو مناسب جملے آپ خود بڑھا دیں۔

پہلے تصدیق پہنچے اور ممکن ہو تو حرمین شریفین و دیگر بلاد اسلامیہ کے علماء و مشائخ سے بھی۔ الحمد للہ! آپ بڑے ہی دینی درد اور خلوص سے کام کر رہے ہیں۔ مولا تعالیٰ مزید تب وتاب وتوانائی عطا کرے۔ کتاب کے ساتھ تفصیلی پرچہ بھیجوں گا۔ سبحانی میاں نے سلام کہلوایا ہے۔ ڈاکٹر مجید اللہ صاحب اور احباب ارکان ادارہ کو سلام مسنون۔

والسلام

نیاز مند: عبدالنعیم عزیزی

....

بریلی (انڈیا)

۱۶؍جنوری ۲۰۰۶ء

واجب الاحترام حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج وہاج! معارفِ رضا کے لئے ایک نیا مضمون ''مفسر اعظم ہند بحیثیت نقاد و شارح'' روانہ ہے۔ امید ہے کسی قریبی اشاعت میں جگہ دیں گے۔

ایک درخواست یہ ہے کہ راقم نے اپنے پی ایچ ڈی مقالہ کے چند سو صفحات کی کمپوزنگ کرائی ہے جو کئی ماہ سے ہی رکھی ہے۔ اگر حضور فرمائیں تو ان کی سی ڈی بنوا کر بھجوا دوں۔ بقیہ وہیں جو میرے تھیسس کی نقل ہے اس سے کمپوز کرا کے عرس رضوی یا بعد میں شائع کرا دیں تو مہربانی ہوگی۔

اس سلسلے میں فقیر جواب کا منتظر رہے گا۔

کرم فرما ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب و دیگر ارکان ادارہ کو فقیر کا سلام مسنون۔

علالت کے باعث زیادہ نہیں لکھ سکتا بعد میں تفصیلی خط لکھوں گا۔

والسلام

نیاز کیش

عبدالنعیم عزیزی بریلی شریف

....

بریلی (انڈیا)

کرم فرمائے عزیزی محترم المقام پروفیسر قادری صاحب سلام ورحمۃ اللہ

مزاج گرامی! فقیر جن جسمانی و ذہنی اذیتوں میں مبتلا ہے وہ حضور سیّد وجاہت صاحب کے لیٹر میں لکھ دیا ہے۔ عرض یہ ہے کہ ''ملفوظات شمس'' یا جو بھی نام ہو۔ اس کی ایک کاپی معارض کے ہمراہ بھجوا دیں تو اکرام ہوگا۔ رسالہ روز بروز خوب سے خوب تر ہوتا

چلا جارہا ہے۔عید مبارک۔بچوں کو دعا۔احباب کو سلام۔ربّ عظیم آپ کو مع اہل وعیال خوش اور سلامت رکھے اور ہر موڑ پر ترقی عطا فرمائے۔

والسلام

عبدالنعیم عزیزی، بریلی شریف

....

بریلی (انڈیا)

۲۱؍رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ

محترم المقام جناب صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے آپ مع الخیر ہوں گے۔

جب سے آپ نے راقم کا پی ایچ ڈی مقالہ اور ''معارفِ رضا'' کے خاص نمبر وغیرہ بھیجے ہیں تب سے اب تک ''معارفِ رضا'' کا کوئی پرچہ نہیں ملا ہے۔امید ہے اس طرف خیال فرمائیں گے۔

حضور اعلیٰ حضرت اور سرکار مفتی اعظم ہند قدس سرہما پر دو سرکاروں کا Resistration ہو چکا ہے۔

جناب ڈاکٹر صابر صاحب سنبھلی کی نگرانی میں (راقم کی تحریک پر اور مشورے سے) کام ہو رہا ہے۔

علیحدہ کاغذ پر ان کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں اور ممکن ہو تو رسالہ میں شائع فرما دیں۔

ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور دیگر صاحبان کو فقیر کا سلام مسنون کہیں۔

والسلام

عبدالنعیم عزیزی

بریلی شریف

ڈاکٹر سراج احمد قادری

یو- پی (انڈیا)

۰۳/۰۹/۱۹۹۰ء

عزت مآب جناب حضرت علامہ الحاج سیّد وجاہت رسول قادری صاحب قبلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک عرصہ دراز بعد آپ کی خدمت میں یہ عریضہ نامہ ارسال کر رہا ہوں شرف قبولیت سے نوازیں۔ آپ سے برملا ایک شکایت ہے وہ یہ کہ ہر سال امام احمد رضا کانفرنس کے موقع پر شائع ہونے والی کتب کا ایک سیٹ مجھ نااہل کو عطا ہوتا تھا مگر اس سال اس نوازش سے محروم کر دیا گیا۔ ''معارفِ رضا'' کے خصوصی شمارے کی زیارت ہوئی تھی دل دیکھ کر اور پڑھ کر باغ باغ ہو جاتا تھا، مجلّہ کانفرنس سے پوری دنیا میں حضور سیّدی اعلیٰ حضرت امام عشق ومحبت پر ہونے والے تحقیقی وتخلیقی کارناموں کا علم ہو جاتا تھا۔ آخر اس ناچیز سے کون سی ایسی لغزش ہوئی، مجھے آپ نے اپنی نوازشوں سے محروم کر دیا۔ آپ صرف اور صرف یہی فرمائیں گے کہ حکومت پاکستان نے ڈاک خرچ بڑھا دیا ہے۔ یقیناً حکومت پاکستان نے ڈاک خرچ بڑھا دیا ہے مگر آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ مجلّہ کانفرنس ودیگر تحائف نہ پاکر کتنی چوٹ میرے دل پر لگی ہے۔ آپ نے اس سال ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی صاحب کو حضور سیّدی اعلیٰ حضرت پر تحقیقی کام کی پذیرائی کرتے ہوئے عمرے کے لئے ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کی جانب سے سنہرا موقع عطا فرمایا ہے۔ اس کے لئے میں آپ کو بھی اور ڈاکٹر صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اے کاش اس ناچیز کو بھی آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک کا شرف حاصل ہو

جائے۔ امر بقیہ احوال اچھے ہیں احباب خصوصاً محبّ گرامی جناب پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری کو سلام عرض کریں۔ ادارہ کی مطبوعات و دیگر تحائف سے نوازیں۔ کرم ہوگا۔ امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

نوٹ: رضا اکیڈمی لاہور نے علامہ اختر الحامدی صاحب کی کتاب امام نعت گویاں شائع کی ہے۔ اگر کہیں سے حاصل ہو جائے تو اس کو بھی مرحمت فرمادیں۔

فقط والسلام، مخلص

سراج احمد قادری

....

مختار احمد

انڈیا

۱۱؍جولائی ۲۰۰۷ء

مکرم ومحترم صاحبزادہ صاحب السلام علیکم

۱۹ جون کو کراچی یونیورسٹی کے دو مقالوں کی جانچ کا معاوضہ ''ڈرافٹ کی شکل میں موصول ہوئے میں نے اپنے بینک میں جمع کردیئے۔ دیکھئے کب کیش ہوکر آتے ہیں، امریکہ کے کسی بینک کے ذریعہ آتے ہیں اس لئے مہینہ دو مہینہ بھی لگ جاتا ہے۔ خیر مضائقہ نہیں، ڈرافٹ آتو گئے۔ معلوم نہیں خود دفتر والوں کو توفیق ہوئی یا آپ کی سعی پیہم سے کامیابی ہوئی۔ خدا کرے ذاکر قاسمی کی مدد کی ضرورت نہ پڑی ہو۔

آپ کا رسالہ جس میں آپ نے خط چھاپا اب تک نہ آیا۔ ایک دوست نے اطلاع دی کہ اس خاص شمارے میں اعلیٰ حضرت کا مکتوب گرامی نہیں تھا۔ تمہارے دو خط تھے۔ مجھے جرأت ہوئی اعلیٰ حضرت کا خط جو مجموعے میں اگر چھپ گیا ہو تو اس کا عکس شائع کردیا جائے گا کہ وہ اعلیٰ حضرت کے سواد تحریر میری اور اس کی علیحدہ اہمیت ہے۔

میرا خط چھاپنا ضروری نہ تھا، چھاپنا تھا تو غیر ضروری باتیں حذف کردینی تھیں۔

یہ شمارہ خاص مئی جون کے شماروں کے ساتھ ضرور بھیج دیں۔ اس کے لئے کچھ بھیجوں گا ضرور۔

میں یہاں مکاتیب مفتی اعظم بنام ملک العلماء کتابی شکل میں چھپوا رہا ہوں آپ کو بھیجوں گا۔ مولانا محمد سعید نوری نے اس ضخیم مجموعہ مضامین میں یہ خطوط شائع کئے تھے جو دو ماہ پہلے بمبئی سے شائع ہوا تھا۔ مجھ سے وعدہ تھا کہ پچیس پچاس آفسٹ پرنٹ اس کے

علیحدہ سے چھاپ کر مجھے بھیج دیں کہ جو کتب خانوں اوراحباب کو بھیج سکوں۔لیکن وہ کسی طور اپنا وعدہ پورا نہ کر سکے۔غالباً منتظمین کی غفلت کی وجہ سے ایسا ہوا۔ناچار مجھے علیحدہ سے شائع کرنا پڑا۔میں نے نظر ثانی کی اور بہت سے فوائد اور ضمیمے شامل کر دیئے ہیں۔ آپ چاہیں تو اس کا ایک ایڈیشن آپ وہاں کے لئے شائع کر سکتے ہیں کوئی پچاس پچپن صفحوں کا رسالہ بھی آپ کے ایڈیشن میں تمہید آپ کی لکھی ہوئی مناسب ہوگی۔

ادارے کے رفقاء نے خاص طور پر پروفیسر مسعود احمد مجددی اور پروفیسر مجید اللہ صاحب کی خدمت میں سلام شوق۔

امید ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔

والسلام

مختار احمد

....

ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرؔر مصباحی

دہلی (انڈیا)

محترمی سیّد وجاہت رسول صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت امام احمد رضا کانفرنس و سیمینار لکھنو میں آپ سے شرف ملاقات حاصل ہوا۔ میرے مقالہ کا عنوان تھا ''عقیدۂ معراجیہ اور حرف روی'' یہ مختصر تعارفاً تحریر کر رہا ہوں۔

خدا کا شکر ہے کہ حضرت امام صاحب سے متعلق ہندو پاک میں اطمینان بخش کام ہو رہا ہے۔ آپ کے ہاں شاید یہاں سے زیادہ تحقیقی کام ہو رہا ہے۔ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کو اس عموم میں درجہ خصوصی حاصل ہے۔

ایک ضروری امر کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ''معارفِ رضا'' ۱۹۹۶ء میں ایک مضمون ''اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی'' کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ جس میں دو درجن سے زائد عبارات اشعار اور معارج سے مطلوبہ تاریخ کا استخراج نہیں ہوتا۔ ظاہر ہے کہ یہ خرابی عبارات کا غتربود کا نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے۔ ''معارفِ رضا'' ایک مستند دستاویز ہے اس میں جو مضمون شائع ہو اسے اس طرح کی غلطیوں سے پاک ہونا چاہئے۔ مرتب حضرات مضمون نگاروں پر پورا بھروسہ کر لیتے ہیں جب کہ انہیں خود بھی اپنے طور پر جانچ پڑتال کر لینی چاہئے۔ ہم اپنے لوگ تو اسے کتابت کی غلطی قرار دیں گے لیکن غیروں کا منہ بند کرنے کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ میں جب حساب لگانے بیٹھا تو ۲۵ سے زائد ایسی تاریخی عبارات، اشعار، معارج پر نظر پڑی جن سے تاریخ

مطلوبہ نہیں نکلتی۔ میں نے محترم پروفیسر مسعود صاحب کو جو خط لکھا ہے اس میں چند مثالیں توجہ کردہ ہیں۔

میرے پاس صرف ۸۶ء کا ''معارفِ رضا'' ہے اگر دیگر شمارے دستیاب ہوں اور بھیجنے کی کوئی سبیل ہو تو براہ کرم میرے گھر کے پتے پر ارسال فرمادیں۔ شکر گزار رہوں گا۔

ایک مدحیہ نظم ارتجالاً عرض کی ہے جو آپ کے ملاحظہ کے لئے بھیج رہا ہوں۔ اگر پسند آجائے تو اسے ''معارفِ رضا'' میں شامل کر لیجئے۔

دعا کا طالب

شرر مصباحی

....

مولانا غلام مصطفیٰ رضوی*

یو-پی (انڈیا)

۲/۴/۰۴

محترم جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت طرفین احسن مطلوب

یادگار رضائے ۲۰۰۴ء کے لئے آپ کا مقالہ ''امام احمد رضا کا اسلوب تحریر وتحقیق'' کافی پہلے موصول ہو چکا تھا۔ راقم اس نوازش پر غایت درجہ ممنون ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی یادگار رضا منظر عام پر آرہا ہے۔ امسال کل صفحات ۱۲۸ ہوں گے۔ تدوین کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ مکتوب کے ذریعے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کے سلور جوبلی پروگرام کی معلومات ملیں۔ آپ نے نوری مشن کی رپورٹ طلب کی تھی۔ جلد ہی رپورٹ روانہ کر دی جائے گی۔ رضا اکیڈمی بمبئی کی جانب سے عرس رضوی پر یادگار رضا منظر عام پر آجائے گا۔

راقم کا مقالہ ''امام احمد رضا ایک تعارف'' علامہ عبدالمبین نعمانی صاحب قبلہ کی تقدیم کے ساتھ کتابی صورت میں عرس اعلیٰ حضرت پہ منظر عام پر آرہا ہے۔

حضرت علامہ سبحان رضا خان سبحانی میاں دامت برکاتہم کے حکم پر راقم نے ایک مقالہ منظر اسلام کے حوالے سے انہیں لکھ بھیجا ہے۔ انشاء اللہ عرس سیّدی اعلیٰ حضرت پر

---

* انڈیا مالیگاؤں سے تعلق ہے۔ کئی مقالاتِ علمی وتحقیقی آپ کے قلم سے دادِ تحسین وصول کر چکے ہیں۔ مالیگاؤں میں امام احمد رضا پر علمی کتب کی اشاعت اور فلاحی کاموں میں آپ کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔

یہاں کے اُردو اخبارات میں خصوصی مضامین کی اشاعت کروائی جائے گی۔ راقم ماہ بہ ماہ ''معارفِ رضا'' سے محروم ہے۔

حضرت مسعود ملت کا مقالہ ''نوائے امروز! احمد رضا'' نوری مشن کے اہتمام سے یہاں کے ایک ہفت روزہ اخبار ''بیباک'' میں ماہ جنوری ۲۰۰۴ء میں چھپا تھا۔ واضح رہے کہ یہاں کے اکثر بلکہ سبھی اخبارات میں وہابیوں، دیوبندیوں کی اجارہ داری ہے جس کا سبب اپنوں کی صحافت سے دوری ہے۔

راقم ان دنوں ایف اے کا طالب علم ہے۔ دعا فرمائیں کہ تعلیمی سلسلہ جاری رہے۔ نیز تحقیق وتحریر کا حظ وافر عطا ہو۔

برادر گرامی حافظ شکیل احمد رضوی، جناب محمد افضل نے سلام عرض کیا ہے۔

امام احمد رضا کانفرنس ۲۰۰۴ء کے لئے نیک خواہشات!!

رسالہ ''تعظیم وتوقیر'' سے متعلق حضرت قبلہ مسعود ملت دامت برکاتہم کا مکتوب آیا تھا۔ یہاں نوری مشن کی اکثر اشاعتوں میں مسعود ملت کے مقالہ جات شائع ہوئے ہیں۔ یہاں کے علمی حلقوں میں حضرت مسعود ملت کا کافی چرچا ہے۔ لوگ آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے رہے ہیں۔ اس کا اظہار اکثر اہل دانش اور بزرگ حضرات راقم سے کرتے رہتے ہیں۔ پس تحریر: اس مکتوب کے ساتھ ہی ایک علیحدہ مکتوب ملفوف ہے جو محترم سلیم اللہ جندران کے نام ہے۔ راقم حضرت موصوف تک مکتوب کی ترسیل کے لئے ملتجی ہے۔

والسلام

غلام مصطفیٰ رضوی، مالیگاؤں

....

انڈیا

۲۰۰۸-۱۰-۱۱

حضرت سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت نیک مدعو!

آپ نے فون پر یاد فرمایا اور حکم دیا کہ ''سہارا کا امام احمد رضا نمبر'' بھیج دیا جائے لہٰذا تعمیل میں دستیاب ۴ جلدیں ارسال ہیں۔ افسوس ہوا کہ تقریباً ۵ ماہ قبل اخبار کی ایک ڈاک ادارہ کے پتہ پر بھیجی تھی جو ضائع ہوگئی اور آپ لوگوں کی خدمت میں اخبار نہ پہنچ سکا۔ ''معارفِ رضا'' کا مسعود ملت نمبر اور جس شمارے میں راقم کا علامہ اختر رضا خاں قادری ازہری پر مضمون چھپے وہ ضرور بھجوایئے گا۔ راقم منتظر ہوگا علاوہ ازیں عرس اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر جو مطبوعات بشمول کنز الایمان نمبر ''معارفِ رضا'' ضرور ارسال فرمایئے گا۔ ویسے ڈاک کی گرانی کے باوجود گاہے بگاہے ادارہ کی مطبوعات مرسل ہوتی ہیں رضویات کے تئیں ادارہ کے تمام کارکنان کے مخلصانہ عزائم لائقِ تحیت تبریک ہیں۔

راقم کا مضمون ''کنز الایمان: پس منظر و پیش منظر'' تکمیل ہے۔ کمپوزنگ کے بعد e-mail سے روانہ کروں گا۔ یہ کہ نومبر کے پہلے ہفتے میں بھیج دوں۔

یادگار رضا کے شمارہ ''کنز الایمان'' کے لئے حضرت ڈاکٹر مجید اللہ کے انٹرویو کے سلسلے میں فکر مند تھا۔ آپ نے فون پر اطمینان دلایا تو جب وہ اس کے سوالات کے جوابات تحریر فرمادیں تو e-mail ڈاک سے راقم کو بھیج دیں۔

ایڈریس نوری مشن کا استعمال noori_mission@yahoo.com

بقیہ احوال لائق شکر ہیں۔ احباب و رفقاء نے سلام کہلوایا ہے۔ اس دوران اگر کوئی اور مضمون رضویات پر تیار ہوجائے تو ارسال کروں گا۔

راقم کا مضمون ''امام احمد رضا تحقیق کے آئینے میں'' مشمولہ یادگار رفقاء ۲۰۰۸ء اگر

کتابچہ کی صورت میں شائع کردیں تو بہتر ہوگا۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ بوقت ضرورت پورا e-mail کیا جاسکتا ہے۔

احقر
غلام مصطفیٰ رضوی

....

انڈیا
۳۰/۷/۱۹۷۰ء

حضرت سیّد وجاہت رسول قادری صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت نیک مطلوب!

آپ کی اہلیہ کی علالت کی اطلاع ملی۔حق تعالیٰ کی بارگاہ میں صحت کی دعا کی۔ علاوہ ازیں ''معارفِ رضا'' میں کانفرنس ۲۰۰۷ء کی رپورٹ دیکھی۔حق تعالیٰ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کی ان علمی خدمات کو شرف قبول عطا فرمائے اور رضویات کے فروغ کا سفر جاری وساری رہے۔ ارکان ادارہ اسی طرح سرگرم عمل رہیں اور امام اہلسنّت کی کارہائے علمیہ کی نئی نئی جہتوں کو واشگاف کرکے امت مسلمہ کا سرفخر سے اونچا کرتے رہیں۔ **آمین بجاہ سیّد المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ۔**

درمیان میں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کا مکتوب آیا تھا اور ساتھ میں مطلوبہ کتاب (امام احمد رضا اور علمائے مکہ مکرمہ) بھی راقم اس نوازش پر ممنون ہے۔

ابوزہرہ رضوی کی تالیف ''امام احمد رضا خدمات اور اثرات'' بھیجی امید کہ آپ نے مطالعہ فرمالی ہوگی اب اگر وقت میسر ہوجائے تو ایک مختصر تبصرہ بھی ''معارفِ رضا'' میں شائع فرمادیں۔

آپ نے امسال کانفرنس ۲۰۰۷ء میں جن سکالرز کو ریسرچ ایوارڈ گولڈ میل سے نوازا اور عمرہ کے ٹکٹ دیئے ان میں ہندوستان کے محقق ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی بھی

شامل ہیں اور یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ ہندی محقق کی آپ نے پذیرائی فرمائی۔
اس کی اطلاع ہم نے مالیگاؤں کے کثیر الاشاعت روز نامہ شام نامہ میں دے دی۔

امسال کانفرنس کی رپورٹنگ ہندوستانی اخبارات میں دیکھنے میں نہیں آئیں براہ کرم آئندہ سال سے بذریعہ ای میل یا فیکس ہندی اخبارات کو بھی رپورٹ بھیجا کریں۔
میڈیا (قومی/ عالمی) میں اس کی تشہیر ضروری ہے اور مفید بھی۔

دو مطبوعات عنقریب منظر عام پر ہوں گی۔ (۱) کہی ان کہی از مولانا عبدالستار ہمدانی (۲) کلام رضا میں محاورات اور ضرب الامثال از ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی۔

محترم پروفیسر دلاور خان صاحب سے امام احمد رضا حیات اور اصلاحی افکار کا خاکہ بنوا کر ارسال کر دیں اور پی ایچ ڈی کے لئے خاکہ کی وصول یابی کے بعد پس منظر پر روشنی ڈالوں گا بذریعہ مکتوب۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ادارہ کی مطبوعات برائے ۲۰۰۷ء بشمول ''معارفِ رضا'' سال نامہ ۲۰۰۷ء کا شدت سے انتظار ہے۔

الحاج محمد سعید نوری صاحب، محمد عارف رضوی صاحب، مولانا ابوزہرہ رضوی صاحب، مولانا محمد میاں مالیگ صاحب، حافظ شکیل احمد رضوی صاحب نے سلام کہا ہے اور ادارہ کی خدمات کو ہدیہ تحسین پیش کیا۔ ارکان ادارہ کی خدمت میں ہم سب کا سلام مزید پیش فرما دیں۔ بقیہ احوال لائق شکر ہیں۔

والسلام

احقر: غلام مصطفیٰ مالیگاؤں

....

ہندوستان

۲۰۰۳ء-۱۱-۱۹

حضرت علامہ سیّد وجاہت رسول قادری مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا اقامت نامہ محررہ ۲۳ جولائی ۲۰۰۲ء عرصہ ہوا موصول ہوگیا تھا راقم جواب میں تاخیر کے لئے معذرت کا طالب ہے۔

راقم ادارہ کا بصمیم قلب مشکور ہے کہ ''معارفِ رضا'' کی اعزازی رکنیت راقم کو عطا کی۔ گزشتہ دنوں حضرت مسعود ملت دامت برکاتہم کی کتاب ''تعظیم وتوقیر'' مشن کے تحت منظر عام پر آئی۔ فی ہزار کی تعداد میں اس کتاب کو شائع کر کے اہل علم حلقے میں مفت تقسیم کیا گیا۔ الحمدللہ! کتاب مقبول ہوئی اخبارات میں اشاعت کی خبریں بھی آئیں۔ آپ کی خدمت میں کچھ کاپیاں ارسال ہیں جن میں حضرت مسعود ملت کی خدمت میں ۵ کاپی ضرور دیں۔ آئندہ کے لئے اشاعتی منصوبے زیر غور ہیں۔ دعا فرمائیں کہ رضویات کے حوالے سے مفید لٹریچر عوام میں پیش کرسکیں۔

الحاج سعید نوری صاحب (رضا اکیڈمی بمبئی) کے حکم پر سالنامہ ''یادگار رضا'' کی ذمہ داری راقم کے سپرد کر دی گئی ہے۔ اس لئے آنے والے عرس رضوی پر مجلّہ شائع کرنا ہے۔ اس ضمن میں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ پر آپ اپنا اور ادارے کے سکالرز کا غیر مطبوعہ مقالہ ارسال فرمائیں۔

جملہ احباب نے سلام عرض کیا ہے۔ فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

غلام مصطفیٰ رضوی

....

یو-پی (ہندوستان)

۰۳-۰۶-۰۷

حضرت صاحبزادہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

۱۵ مئی بروز جمعرات جلوس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اختتامی اجلاس میں محمد میاں مالیگ (مقیم برطانیہ) کی شرک و بدعت کے عنوان پر تصنیف مولانا! اندھے کی لاٹھی'' کا اجرا مولانا نیاز احمد صاحب کے ہاتھوں ہوا۔ایک عدد کتاب برائے تبصرہ آپ کی خدمت میں ارسال ہے۔امید ہے کہ ''معارفِ رضا'' میں تبصرہ فرمائیں گے۔

امسال رضا اکیڈمی بمبئی کا مجلّہ یادگار رضا محترم سعید نوری صاحب کے حکم پر راقم نے ترتیب دیا ہے جو امام احمد رضا محدث بریلوی کے حوالے سے شائع ہوا ہے۔نوری مشن کی آٹھویں اشاعت ''خوب و ناخوب'' از پروفیسر محمد مسعود احمد شائع ہو کر مفت تقسیم ہوئی ہے۔ پہلا ایڈیشن بہت مقبول ہوا جلد ہی دوسرا ایڈیشن شائع ہوگا۔

حضور صدر الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ کے تعلیمی نظریات پر ایک مضمون ارسال ہے۔ معارفِ رضائے سابقہ شمارے میں راقم کا مضمون ''امام احمد رضا اور مسلم معاشرہ'' آپ نے شائع کیا۔راقم ممنون ہے۔الحاج سعید نوری صاحب نے مضمون کے متعلق بتایا راقم چونکہ ''معارفِ رضا'' تک رسائی نہیں رکھتا اس لئے مشمولات سے ناواقف رہتا ہے۔

احباب کا سلام عرض ہے۔کار لائق سے مطلع کریں۔

والسلام

غلام مصطفیٰ رضوی

....

ڈاکٹر محمد مالک

ڈیرہ غازی خان

۱۹۷۰ء/۱/۴

محرم المقام جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خیریت طرفین نیک مطلوب

مزاج اقدس! ٹیلی فون پر خیریت معلوم ہوئی ''معارفِ رضا'' ۲۰۰۷ء کے لئے حکم موصول ہوا۔ اُردو معارف ۲۰۰۷ء کے لئے دو مضمون حاضر خدمت ہیں۔

(۱) اتحاد بین المسلمین، وقت کی اہم ضرورت

(۲) اسلام اور جدید سائنسی ارتقاء حصہ اول

تمام احباب کو درجہ بدرجہ سلام و نیاز

طالب دعا

ڈاکٹر محمد مالک

....

مشتاق احمد شاہ

سرگودھا

۱۴۱۶ھ-۹-۱۰

محترمی ومکرمی جناب سیّد وجاہت رسول قادری صاحب (زید مجدہ)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ تحیۃ طیبۃ وبعدًا

جناب کا نوازش نامہ باعث صد مسرت ہوا۔ الحمد للہ! آپ کی دعاؤں کے صدقے بندہ ناچیز اپنے تحقیقی کام میں مصروف عمل ہے اور بحمدہ تعالیٰ کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بھیرہ شریف رابطہ سے کافی معلومات ملیں پھر ملتان شریف سے کافی مواد ملا۔ وہاڑی میں جھنڈیر لائبریری سے اعلیٰ حضرت کی ۳۷ کے قریب ذاتی تصانیف ملیں۔ لاہور میں متحرم جناب شرف قادری صاحب سے کافی تحقیقی مواد میسر آیا۔ قبلہ شرف قادری صاحب نے جس خلوص ومحبت کے ساتھ تعاون فرمایا وہ بے شک وشبہ قابل تحسین ہے۔ مولا کریم انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

لاہور سے قبلہ شرف قادری صاحب نے مزید مواد مہیا کرنے کے لئے بھی حامی بھری ہے۔ اب دوبارہ عید الفطر کے بعد حاضری دوں گا۔ الحمد للہ! آپ لوگوں کی دعاؤں کے طفیل ہر جگہ سے کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ اب میں کافی حد تک مطمئن ہوں اور اب سرگودھا گھر بیٹھ کر تحریری کام کا آغاز کر رہا ہوں تا کہ مصر جانے سے پہلے پہلے ایک خاکہ تیار ہو جائے اور اس کے لئے متعلقہ تمام کتابیں اکٹھی ہو جائیں۔

میں اعلیٰ حضرت کی ان تصانیف کے اسماء کی فوٹو کاپی پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب کو بھجوا رہا ہوں جو لاہور میں محمد یٰسین نامی شخص کے پاس موجود ہیں۔ ابھی تک میری ان

سے ملاقات نہیں ہوسکی عید کے بعد ملوں گا۔انشاءاللہ۔

جناب کی دعاؤں کے صدقے ملاں حافظ محمد رمضان صاحب کی حج درخواست نئی قرعہ اندازی میں منظور ہوگئی ہے اور اب وہ حج پر جانے کی تیاریوں میں ہیں۔ جناب کا بندہ ناچیز تہہ دل سے مشکور ہے۔

جناب والا دن اچھے رہے ہیں۔شادی کے بعد تحقیقی کام میں ذرا سی سستی آجاتی ہے اور پھر سوچ بھی تھوڑی بھی بدلنے لگتی ہے۔کافی مسائل بڑھ جاتے ہیں۔اس لئے آپ سے التجا ہے کہ خصوصی دعاوں میں یاد فرمائیں۔مولا کریم تمام مشکلات اور مسائل حل فرمائے آمین ثم آمین۔ واپسی کا پروگرام عیدالفطر کے بعد کا ہے۔ دعا فرمائیں حالات سازگار رہیں تا کہ کوئی معاشی پریشانی نہ آئے۔اس کے ساتھ اجازت چاہوں گا میری طرف سے محترم جناب پروفیسر صاحب کی خدمت میں سلام عرض کریں اور جناب محترم و مکرم ڈاکٹر مجید اللہ قادری اور تمام اراکین ادارہ کی خدمت میں سلام۔

والسلام

مشتاق احمد شاہ

....

منظر اسلام

ازہر (مصر)

۳/۲/۰۳

ذوبعز وبشرف جناب سیّد صاحب قبلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاج شریف!

آپ کو یہ جان کر بڑی خوشی ہوگی کہ امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کے تین رسالے القمع لمبین لامال المکذبین، التجیر بباب الدبیر، مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید الفلسفہ اور اسلام کے نام سے اورجزی بہ عدوہ بایاتہ ختم النبوۃ "محمد خاتم النبییّن" کے نام سے چھپ کر منظر عام پر آچکے ہیں۔آپ کی خدمت میں ہدیہ پیش ہے۔کس طرح کوئی کمی ہوتو مطلع فرمائیں۔مزید مشورہ سے بھی نوازیں۔

ماہنامہ ''معارف رضا'' میں اگر ممکن ہوتو دونوں کتابوں کا تعارف شامل کردیں، اگر زحمت نہ ہوتو فقیر کے پتہ پر ماہنامہ جاری بھی فرمادیں۔

فی الحال امتحان کی تیاری میں ہم سب مصروف ہیں دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیاب فرمائے۔امتحان کے بعد نئے تراجم وتحقیق کا کام شروع کردیا جائے گا۔

علامہ ڈاکٹر مجید احمد قادری صاحب اور ادارہ کے دیگر ارکان کی بارگاہ میں سلام عرض ہے۔

فقط والسلام

محتاج دعا

منظر السلام

تاج محمد خان القادری

ازہر (مصر)

۲۰۰۳/۲/۲۶ء

مکرمی جناب حضرت مولانا وجاہت رسول قادری صاحب قبلہ حفظہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

مزاج ہمایوں! حضرت مولانا ممتاز احمد سدیدی صاحب قبلہ کے مقالہ کے حوالہ سے یہ ایک رپورٹ ارسال خدمت ہے۔ اسے میں نے ہندوستان کے ماحول کو پیش نظر رکھ کر قلمبند کیا تھا، اس میں جو چاہیں آپ تبدیلی کر سکتے ہیں، ہمارے پاس اُردو پروگرام دستیاب نہیں ہے۔ اس لئے میں اس کو کمپوز نہیں کرا سکا، لیکن اگر آپ کرم فرمائیں تو اس کی کمپوزنگ کروا کر ''معارفِ رضا'' کے ساتھ ساتھ دیگر اخبار ورسائل میں بھی شائع کروا دیں، حوصلہ افزائی ہوگی۔ اس رپورٹ کی تشہیر سے اپنی شہرت مقصود نہیں ہے بلکہ اپنوں اور غیروں کو یہ بتانا مقصود ہے کہ اب اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم شخصیت پاک وہند کے مدارس کی چہار دیواریوں اور ان کی حدود تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ عالم عرب اور یونیورسٹیوں میں بھی اب ان کی عظیم شخصیت پر کام ہو رہا ہے۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالہ لکھے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اعلیٰ حضرت ہی کے تعلق سے چند روز بعد ایک دوسرا مضمون بھی ارسال خدمت کروں گا۔

بقیہ حالات لائق صد شکر ہیں کبھی بھی میرے لائق کسی قسم کی خدمت ہو تو ضرور یاد فرمائیں، متعلقین کی خدمت میں سلام پیش فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتوانائی عطا فرمائے آمین۔

والسلام

تاج محمد خاں القادری

جامعہ الازہر شریف، قاہرہ مصر

ثناءاللہ

قاہرہ

۳/۲/۲۰۰۰

محترم جناب قبلہ سیّد وجاہت رسول قادری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے حکم کے مطابق بندہ نے کلیۃ اللغات والترجمہ اور کلیۃ الدراسات الانسانیہ میں آپ کی کتابیں پہنچائیں اوران دونوں کالجوں نے جوشکریئے کے لیٹر دیئے وہ آپ کوارسال کرر ہاہوں۔میری طرف سے آپ کی خدمت میں مودبانہ سلام اور باقی ادارے کے تمام حضرات کوسلام جناب قبلہ پروفیسرڈاکٹرمسعوداحمد صاحب کی خدمت میں بھی مودبانہ سلام۔

والسلام،خادم سادات

ثناءاللہ

....

نور محمد خالد مصباحی

نیپال

۱۹۹۱ء-۰۹-۳۰

مکرمی و محترمی سیّد صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

سلام مسنون

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ بحمدہ تعالیٰ میں بھی خیر و عافیت سے ہوں۔ ۱۹۹۹ء کے عرس مارہرہ مطہرہ میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔ بعدہ آپ نے میرے نام اپنا موقر ماہنامہ ''معارفِ رضا'' میرے آبائی وطن ضلع ''کیلوستو'' نیپال کے نام پر بطور اعزازی ارسال کیا۔ اس پر میں آپ کا بے حد ممنون ہوں۔ خدائے پاک مزید دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ کاٹھمنڈو میں سنیت کافی کمزور ہے جس کے متعدد وجوہات ہیں۔ سب سے اہم وجہ ذی صلاحیت علماء کا فقدان، دوسری وجہ بنام سلسلہ نیاز پہ نیاز یہ سلسلہ کا وجود۔ یہ کافی قدیم سلسلہ ہے اس کے معتقدین کہنے کو تو اپنے آپ کو سنی کہتے ہیں۔ سنی رسم و رواج کی پابندی بھی کرتے ہیں مگر اعلیٰ حضرت سے عداوت بھی رکھتے ہیں۔ یہی لوگ کسی بھی سنی ادارے کو کاٹھمنڈو میں قائم نہیں ہونے دیتے ہیں۔ لیکن الحمدللہ! بعض محبین رضا کے تعاون سے مسلم اکثریتی محلّہ ''باغ بازار'' میں ایک مکتب قائم کر دیا گیا ہے جس میں فی الحال ۳۰ طلباء و طالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ جامعہ غوثیہ احسن البرکات کے نام سے ایک دینی ادارہ کے قیام کے لئے جہانِ رضا سرگرمِ عمل ٹھہرے ہم اپنے آبائی وطن ضلع کیلوستو سے ایک سہ ماہی مجلّہ بنام ''اسلامی آواز'' نکال رہے ہیں۔ پھر پورے ملک میں اہل سنت والجماعت کی تحریری نمائندگی کرنے والا واحد ادارہ ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ میرے لئے دعا فرمائیں۔ خدائے پاک زیادہ سے زیادہ دینی خدمات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں بھی آپ کے لئے اور جملہ معاونین ''معارفِ رضا'' کے لئے دعا گو ہوں۔

زیادہ سے زیادہ دینی خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ یقیناً ''معارفِ رضا'' کے مطالعہ سے مجدد اعظم امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ کی زندگی کے وہ گوشے ہمارے سامنے آئے جو ہماری نگاہوں سے اوجھل تھے۔ خدمت عالیہ میں گزارش ہے کہ ماہنامہ کو اب اس پتہ پر ارسال فرمائیں۔ بڑی مہربانی ہوگی۔

Noor Muhammad Khalid Nepali Misbahi
P.O.Box 2271 Kathmando Nepal. پہلے بھی ماہنامہ اس پتہ پر آرہا ہے۔ اس پر ارسال کرنا بند کردیں۔

Noor Muhammad Khalid Nepali Vill-Kalhautia
Post Mohraj Ganj Distt. Kapilwastu- Nepal.

انشاء اللہ کاٹھمنڈو میں واقع پاکستانی سفارت خانہ کے حکام میں سے کسی کے ہاتھ ماہنامہ کی قیمت روانہ کردوں گا۔

فقط والسلام
نور محمد خالد مصباحی
نائب ایڈیٹر ''اسلامی آواز''
وخادم مکتب اہل سنت کھٹمنڈو، نیپال